E-Paper www.shanesiddharthnews.com | @Shanesiddharthurdudaily | Shanesiddharthurdudaily | Shan-E-Siddharth News | Shan-E-Siddharth News

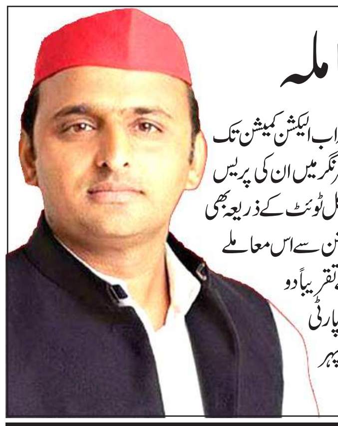

گرماتا جارہا ہے ہیلی کاپٹر روکے جانے کا معاملہ

لکھنو:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے ہیلی کاپٹر سے پرواز بھرنے میں ہوئی تاخیر کا معاملہ اب الیکشن کمیشن تک پہنچتا ہوا نظر آرہا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن سے یہ الزام لگاتے ہوئے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے کہ مظفر نگر میں ان کی پریس کانفرنس سے پہلے بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے دہلی میں ان کے ہیلی کاپٹر کو روک دیا تھا۔ واضح رہے کہ اکھلیش یادو نے کل ٹوئٹ کے ذریعہ بھی بی جے پی کو گھیرا تھا۔ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا تھا، 'الیکشن سے پہلے کچھ بھی کرسکتی ہے'۔ اس حادثہ کو دیکھتے ہوئے اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن سے اس معاملے کو اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے بتایا، 'اگر کسی کو پریس کانفرنس میں جانا ہے اور افسران اسے ہیلی کاپٹر میں چڑھنے سے پہلے تقریباً دو گھنٹے انتظار کرواتے ہیں، تو کوئی کیسے مقام (ڈیسٹینیشن) تک پہنچے گا'؟ مجھے امید ہے کہ الیکشن کمیشن کو اس پر نوٹس لینا چاہیئے'۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے پروگرام کے مطابق، مظفر نگر میں ان کی پریس کانفرنس جمعہ کے روز دوپہر تقریباً ایک بجے مقرر تھی، لیکن وہ دوپہر تقریباً 2.30 بجے تک دہلی میں ہی تھے۔ حالانکہ کچھ وقت بعد وہ ہیلی کاپٹر سے مظفر نگر گئے۔

آگے کی سوچ

شان سدھارتھ

روزنامہ — سدھارتھ نگر

ایڈیٹر: ابرار احمد

R.N.I.NO.UPURD/2015/64547

Web: www.shanesiddharth.com

(Urdu Daily)

SHAN-E-SIDDHARTH

Vol No. (07) Issue No (207) Siddharth Nagar 30 January ,2022 Sunday, Page (08) Price : 1/-

جلد نمبر(۷) ■ شمارہ(۲۰۷) ■ سدھارتھ نگر ۳۰/جنوری ۲۰۲۲ء ■ ۲۶/جمادی الآخر ۱۴۴۳ھ ■ بروز اتوار ■ صفحات(۸) ■ قیمت: ۱/روپیہ

ایس پی حکومت کا مطلب مجرمین کی اقتدار میں واپسی

وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا 'یوگی اقتدار میں اترپردیش سے مافیاؤں کا صفایا ہوا

سہارنپور/دیوبند: 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ اترپردیش میں یوگی اقتدار کے دوران پانچ سال میں ریاست سے مافیاؤں کا صفایا ہوا ہے۔ یہاں کے مافیا یا تو جیل میں ہیں یا ریاست کے باہر چلے گئے ہیں یا ایس پی کے امیدواروں کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس دوران دیوبند میں امید سے زیادہ بھیڑ جمع ہونے کی وجہ سے شاہ کو گھر گھر جا کر عوامی رابطہ مہم کو بیچ میں ہی چھوڑ کر واپس جانا پڑا۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ نافذ کووڈ پروٹوکول کی وجہ سے طے شدہ تعداد سے زیادہ بھیڑ جمع کر کے انتخابی تشہیر کرنے کی مناہی ہے۔ اس سے پہلے شاہ نے اسمبلی الیکشن کے دوران سہارنپور ضلع میں ہفتہ کو ووٹر رابطہ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی کے اقتدار میں غنڈہ راج، مافیا راج، عصمت دری وقتل کے واقعات ریاست کی عوام بھولے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس بی جے پی اقتدار میں اترپردیش میں ایک بھی بڑا فساد نہیں ہوا ہے۔ شاہ نے کہا کہ گذشتہ الیکشن میں وہ انتخابی وعدے لے کر آئے تھے لیکن اس بار حکومت کے کام لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بار ریاست کی عوام نے بی جے پی کو پورا تعاون وحمایت دیا ہے۔ اس بار بھی عوام کا پیار و حمایت انہیں بھرپور ملے گا۔ شاہ نے کہا کہ سابقہ حکومتوں ہر ہر ضلع میں ایک منی وزیر اعلی و ایک مافیا کو اپنا ووٹ بینک مضبوط کرنے کے لئے چھوڑ جاتا تھا۔ انہوں نے کہا 'یوگی راج میں ریاست سے مافیاؤں کا پتہ صاف ہوا ہے۔ یہاں کے مافیا یا تو جیل میں ہیں یا ریاست کے باہر ہے یا ایس پی کی ٹکٹ فہرست میں شامل ہیں۔ انہوں نے ملک، ریاست اور ضلع کی ترقی کے لئے پانچ سالوں میں کئے گئے کاموں کی تفصیل پیش کرتے ہوئے ووٹروں سے سہارنپور دیہات سیٹ سے جگپال سنگھ کو جتانے کی اپیل کی ہے۔ اس دوران سہارنپور کے پارلیمنٹ وجے پال تومر سمیت دیگر سینئر مقامی لیڈر موجود تھے۔ اس کے بعد شاہ دیوبند میں عوامی رابطہ مہم میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ حالانکہ دیوبند میں امید سے زیادہ بھیڑ جمع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئی بدنظمی کی وجہ سے شاہ تقریباً 15 منٹ تک ہی عوامی رابطہ مہم میں شریک رہ سکے۔ اس دوران وہ پوری طرح پرسکون وخوش نظر آئی لیکن جاتے جاتے انہوں نے مقامی رکن اسمبلی برجیش راوت اور بی جے پی کے ضلع صدر مہیندر سینی سے اپنی ناخوشی کا اظہار کرنے سے بھی نہ چوکے۔ دیوبند میں ایم بی ڈی چوک پر جب دوپہر تقریباً ڈھائی بجے شاہ پہنچے تب تک وہاں کثیر تعداد میں لوگ جمع ہو چکے تھے۔ گھر گھر رابطہ مہم میں وہ بمشکل 50 قدم ہی چل پائے کہ بھیڑ بے قابو ہونے کی وجہ سے وزیر داخلہ کو واپس لوٹنا پڑا۔

اشتہار شائع کیے بغیر ایک بھی تقرری نہیں ہوسکتی: ہائیکورٹ

69 ہزار معاون ٹیچروں کی تقرری عارضی پر روک' الہ آباد ہائی کورٹ کی بنچ کا اسسٹنٹ ٹیچر بھرتی امتحان 2019 معاملہ میں حکم

لکھنو، 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اترپردیش کے پرائمری اسکولوں میں 69000 اسسٹنٹ ٹیچرز کی بھرتی کے معاملے میں 6800 کی اضافی سلیکشن کی فہرست جاری کرنے کے حکومت کے فیصلے کو الہ آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے حال ہی میں جاری کردہ 6800 امیدواروں کی اضافی سلیکشن لسٹ کو ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ سال 2018 میں مشتہر کی گئی 69 ہزار اسامیوں کے سوا ایک بھی تقرری اشتہار شائع کیے بغیر نہیں ہوسکتی۔ ریاستی حکومت نے گزشتہ 5 جنوری کو 6800 امیدواروں کی اضافی سلیکٹ لسٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے تعلق سے یہ معاملہ ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ یہ حکم جسٹس راجن رائے نے بھارتی پٹیل اور دیگر پانچ امیدواروں کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کے دوران دیا۔ عدالت نے تبصرہ کیا کہ چونکہ سپریم کورٹ نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ 69000 سے زائد کسی بھی ایسے عہدے کو بھرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے جس کا یکم دسمبر 2018 کو اشتہار نہیں دیا گیا تھا۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں 69000 سے زائد کی تقرری نہیں کی جاسکتی ہے۔ اضافی تقرریوں پر روک لگاتے ہوئے عدالت نے دو سرکردہ اخباروں میں موجودہ کیس کے پینڈنسی کے بارے میں اطلاع شائع کرنے کی بھی ہدایت دی۔ عدالت نے مذکورہ عبوری حکم دیتے ہوئے معاملے کے متعلقہ فریقوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ساتھ ہی معاملے کی اگلی سماعت 18 فروری کو طے کی گئی ہے۔

منھ بھرائی کی سیاست سے آگاہ رہیں: یوگی

یوگی کا دعوی سابقہ ایس پی حکومت میں اترپردیش سے بڑے پیمانے پر کاروباری اور نوجوان نقل مکانی کو مجبور ہوئے

باغپت:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مخصوص سماج کو اپنی جانب مائل کرنے کے لئے ان کے دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ انتخابی کارڈ کھیلتے ہوئے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو ایس پی آر ایل ڈی اتحاد کو اپنا ہدف تنقید بنایا اور دعوی کیا کہ جو لوگ مظفر نگر میں ہندوؤں کے قتل کے خاطی ہیں ان کے اتحاد کو ووٹ دینا فساد میں مارے گئے معصوموں کی توہین ہوگی۔ رائے دہندگان سے منھ بھرائی کی سیاست سے آگاہ رہنے کی اپیل کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کو اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ انہوں نے اپنے اقتدار میں خواتین اور کسانوں کا صرف استحصال کیا ہے اور ان کے تحفظ میں مکمل طور سے ناکام ثابت ہوئی ہے۔ یہاں 'پر بھاوی متدا تا سمّیلن' سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے دعوی کیا کہ مظفر نگر فسادات میں تقریباً 60 ہندو مارے گئے اور تقریباً 1500 کو جیلوں میں ڈالا گیا۔ یہ ایس پی کا اصل چہرہ ہے۔ ان کی ٹوپی معصوم رام بھکتوں کے خون سے رنگی ہوئی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ایس پی کا کبھی بھی ترقیاتی نظریہ رہا ہی نہیں ہے۔ ان کے لئے ترقی صرف قبرستانوں کی چہادیواری تعمیر کرانا ہے۔ ان کی ترقی میں ایئرپورٹ، ہائی وے، میڈیکل کالج اور غریبوں کے لئے رہائش گاہوں کی تعمیر جیسے ایجنڈے شامل ہی نہیں ہیں۔ انہوں نے ایس پی پر مافیا، غنڈہ ومبینہ دہشت گردوں کو پناہ دینے، غریبوں سے دولت لوٹنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا دعوی کیا کہ اس بار بھی ایس پی نے غنڈے، مافیاؤں کے ساتھ نام نہاد طالبانی سوچ رکھنے والے افراد کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ بڑوت میں بی جے پی امیدوار کے حق میں عوامی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ سال 2012 تا 2017 کا میعاد کار یوپی کے لئے تاریک میعاد کار رہا ہے۔

ریاستوں کو نگرانی میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے: وزیر صحت

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) صحت وخاندانی بہبود کے مرکزی وزیر مانسکھ مانڈویہ نے ریاستوں کو کورونا وائرس سے نمٹنے میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا ہے کہ نگرانی رکھنے میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ کورونا وائرس کی عالمی وباء سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ کے روز پانچ مشرقی ریاستوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ میں مسٹر مانڈویہ نے کہا کہ کووڈ-19 کے خلاف لڑائی مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ کوشش اور مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے پانچ مشرقی ریاستوں اڈیشہ، بہار، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے ریاستی وزراء صحت اور پرنسپل سکریٹری اور ایڈیشنل چیف سکریٹریوں سے بات چیت کی۔ اس میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت برائے صحت ڈاکٹر بھارتی پروین پوار اور نیتی آیوگ کے ہیلتھ ممبر ڈاکٹر وی کے پال بھی موجود تھے۔ اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں جھارکھنڈ کے بنا گپتا، چھتیس گڑھ کے ٹی ایس سنگھ دیو اور بہار کے منگل پانڈے شامل تھے۔ جائزہ میٹنگ میں مسٹر مانڈویہ نے کہا کہ اگرچہ زیادہ تر ریاستوں میں پچھلے دو ہفتوں کے دوران تازہ معاملوں اور انفکشن کی شرح میں کمی دیکھی گئی ہے، مگر پھر بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ریاستی وزراء صحت پر زور دیا کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کریں اور RT-PCR ٹیسٹنگ کی شرحوں میں اضافہ کریں کیونکہ زیادہ تر ریاستوں میں PTPCR جانچ کی شرح کم ہے۔ مرکزی وزیر نے ریاستوں سے کہا کہ وہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تیار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے مرکزی حکومت نے فنڈ جاری کیا ہے۔ ریاستوں کو اسے استعمال کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کورونا وائرس سے نمٹنے میں ریاستوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس کل سے

پہلے دن صدر کا خطاب، منگل کو پیش کیا جائے گا بجٹ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) امسال کا بجٹ اجلاس پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے سنٹرل ہال میں دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر رام ناتھ کووند کے خطاب کے ساتھ شروع ہوگا۔ بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ 31 جنوری سے 11 فروری تک اور دوسرا مرحلہ 14 مارچ سے 8 اپریل تک ہوگا۔ اس دوران پارلیمنٹ ہاؤس میں کووڈ-19 کی روک تھام کے لیے جاری رہنما خطوط پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ اجلاس کے پہلے دن 31 جنوری کو صدر کے خطاب کے بعد اقتصادی سروے (اکنامک سروے) 2021-22 دونوں ایوانوں میں پیش کیا جائے گا جس میں ملک کی معاشی صورتحال کی تفصیلات پیش کرنے کے ساتھ معاشی سماجی پالیسیوں اور پروگراموں کی مستقبل کی سمت اشارہ نظر آئے گا۔ پہلے دن راجیہ سبھا کی کارروائی دوپہر 2:30 بجے شروع ہوگی۔ دوسرے دن، منگل، یکم فروری کو صبح 11 بجے، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن لوک سبھا میں سنہ 2022-23 کا مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔ اس دن راجیہ سبھا کی کارروائی، بجٹ تقریر کے ایک گھنٹے بعد شروع ہوگی اور بجٹ کی ایک کاپی ایوان کی میز پر رکھی جائے گی۔ اترپردیش، پنجاب، اتراکھنڈ، گوا اور منی پور کے اسمبلی انتخابات کے درمیان منعقد ہونے والے بجٹ اجلاس میں مہنگائی، بے روزگاری سمیت کئی دیگر مسائل پر اپوزیشن اور حکمراں پارٹی کے درمیان گرما گرم بحث ہونے کا امکان ہے۔ حذب اقتدار کے بھی جارحانہ انداز میں رہنے کی توقع ہے۔ گذشتہ پانچ جنوری کو پنجاب میں سکیورٹی لاپرواہی کا معاملہ بھی اٹھایا جاسکتا ہے۔ ریلوے کی بھرتی کے امتحان کے حوالے سے طلبہ کے احتجاج کی بازگشت پارلیمنٹ بھی سنائی دے سکتی ہے۔ بجٹ سیشن میں جاسوسی کے سافٹ ویئر پیگاسس کا معاملہ اپوزیشن ایک بار پھر اٹھا سکتا ہے کیونکہ سیشن سے عین قبل ایک امریکی اخبار نے لکھا ہے کہ اسرائیلی کمپنی کا یہ سافٹ ویئر ہندوستان نے دفاعی معاہدے کے تحت خریدا تھا۔ کووڈ کی وبا کی وجہ سے پہلے مرحلے میں دونوں ایوانوں کی کارروائی 2 فروری سے 11 فروری تک مختلف اوقات میں چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ راجیہ سبھا کی کارروائی صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک اور لوک سبھا کی کارروائی شام 4 بجے سے 9 بجے تک چلے گی۔ بجٹ اجلاس کے دوران 12 فروری سے 13 مارچ تک ایک ماہ کی چھٹی ہوگی۔ تعطیلات کے دوران، حکومت کے محکموں سے منسلک پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ وزارتوں کے لیے مختص بجٹ کا جائزہ لیتی ہیں۔ چھٹی کے بعد 14 مارچ سے شروع ہونے والے دوسرے مرحلے میں وزارتوں کے گرانٹس کے مطالبات پر بحث کی جائے گی اور متعلقہ محکموں کے وزراء جواب دیں گے۔ آخر میں بجٹ پر بحث کے بعد تمام محکموں کی گرانٹس کے مطالبات اور فائینانس بل وزیر خزانہ کے جواب کے ساتھ منظور کر لیا جائے گا۔ کووڈ-19 کے کیسز میں اضافے کے پیش نظر پارلیمنٹ کے احاطے میں داخل ہونے والے اراکین پارلیمنٹ اور ملازمین کے لیے آر ٹی پی سی آر ٹیسٹ کی نیگیٹیو رپورٹ اور مکمل ویکسینیشن کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہوگا۔

حکومت نے پیگاسس میں عوامی پیسے کا غلط استعمال کیا: کانگریس

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جاسوسی کے لئے عوام کے پیسے کا غلط استعمال کرتے ہوئے پیگاسس میں حکومت نے پارلیمنٹ میں اپنی غلط اطلاعات دی ہیں لیکن اب حقیقت سب کے سامنے آگئی ہے اور حکومت کو اب جواب دینا پڑے گا۔ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملک ارجن کھڑگے اور کانگریس کے میڈیا سربراہ رندیپ سنگھ سرجے والا نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت نے پیگاسس جاسوسی معاملے میں جس طرح سے عوام کا پیسہ برباد کیا ہے وہ غداری ہے۔ اس کے ذریعے حکومت نے ملک میں سیاستدانوں، ججوں، صحافیوں اور دیگر کی جاسوسی کی ہے۔ انہوں نے اسے سنگین جرم قرار دیتے ہوئے اسے ملک کے عوام کے ساتھ غداری قرار دیا اور کہا کہ اس معاملے کی جامع سطح پر تحقیقات ہونی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ کانگریس اس معاملے میں حکومت سے پارلیمنٹ میں جواب طلب کرے گی اور پارلیمنٹ میں اس کی وضاحت دینی ہوگی۔ مسٹر سرجے والا نے بتایا کہ حکومت نے 2017 میں اسرائیل سے یہ ٹیکنالوجی خریدی تھی اور اس کی وجہ سے اس عرصے کے دوران قومی سلامتی کونسل کا بجٹ 33 کروڑ روپے سے بڑھ کر 333 کروڑ روپے ہو گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ موبائل فون پر بھی استعمال ہوتا تھا جس کے ذریعے جاسوسی کرنے کے لئے لوگوں کی سرگرمیوں کی مکمل تفصیلات حکومت تک پہنچتی تھیں۔ مسٹر سرجے والا نے بتایا کہ مودی حکومت نے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، ان کے دفتر میں کام کرنے والے ملازمین، سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا، کرناٹک کے سابق وزرائے اعلیٰ سدارامیا، کمار سوامی، سابق بی جے پی وزیر اعلی وسندھرا راجے سندھیا، بی جے پی کی کابینہ کے وزیروں پر ہلاد سنگھ پٹیل، ان کی اہلیہ اور ان کے دفتر کے اراکین کے ساتھ ساتھ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی وشنو اور ان کی اہلیہ، ان کی او ایس ڈی، محترمہ اسمرتی ایرانی، ان کے دفتر کے اراکین کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی، وشوہندو پریشد لیڈر پروین توگڑیا کے علاوہ بہت سے دوسرے سمیت کئی دیگر کے خلاف استعمال کیا گیا ہے۔

حکومت بنی تو منریگا کی طرز پر شہری بے روزگاری ختم کریں گے: اکھلیش

اکھلیش-جینت کی مشترکہ پریس کانفرنس' بی جے پی پرجم کر برسے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو

غازی آباد:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے ہفتہ کو انتخابی وعدے کرتے ہوئے کہا کہ اترپردیش میں اسمبلی انتخابات کے بعد آر ایل ڈی کے ساتھ اتحاد کی حکومت بننے پر ریاست کے شہری علاقوں میں روزگار گارنٹی قانون کی مدد سے منریگا کی طرز پر بے روزگاری کے مسائل کو دور کیا جائے گا۔ اکھلیش نے یہاں آر ایل ڈی صدر جینت چودھری کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ایس پی-آر ایل ڈی اتحاد کی حکومت بننے پر' اربن امپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ' سے منریگا کی طرز پر شہری علاقوں میں روزگار کا نظم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ ایس پی حکومت بننے پر کسی کو بھوکا نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اس کے لئے سستی شرحوں پر نہ صرف کینٹین سے کھانا ملے گا بلکہ دوکانوں سے راشن بھی ملے گا۔ اکھلیش نے کہا کہ حکومت بننے پر پوری ریاست میں سماج وادی کینٹین اور سماج وادی کرانہ اسٹور قائم کئے جائیں گے۔ سماج وادی کینٹین میں غریب مزدوروں، راہ گیروں، بے گھروں کو سستی شرحوں پر 10 روپئے میں ایک تھالی کھانا اور کرانہ اسٹور پر راشن اور روزمرہ کی دیگر اشیاء مل سکیں گی۔ ایس پی صدر نے کہا کہ ریاست کی عوام نے تبدیلی کا ذہن بنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا' اس کا نتیجہ غازی آباد کے غازی پور سرحد سے لے کر پوروانچل کے غازی پور تک بی جے پی کا صفایا ہوگا۔ ہمارا اتحاد تاریخی جیت درج کرنے جارہا ہے'۔ انہوں نے بی جے پی پر منفی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جینت کے ساتھ مل کر وہ منفی سیاست کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا' ہم سب ایک ہیں اور گنگا جمنی تہذیت کو آگے لے جا کر خوشحالی کا راستہ طے کرنا چاہتے ہیں'۔

وجے چوک پر بیٹنگ دی ریٹریٹ پر 1000 ڈرونز سے آسمان جگمگا اٹھا

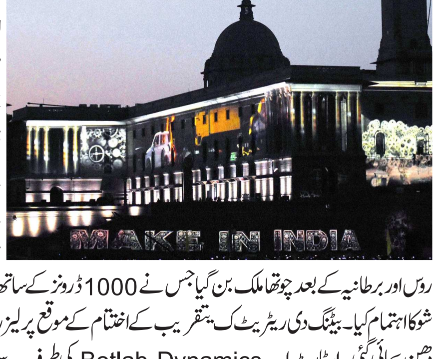

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے وجے چوک میں ہفتہ کے روز منعقدہ بیٹنگ دی ریٹریٹ کے دوران 1000 سے زیادہ ڈرونز نے شائقین کو مسحور کیا اور حب الوطنی کے جذبے سے سامعین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بیٹنگ دی ریٹریٹ کی تقریب کے اختتام پر پہلی بار بوٹلاب کی طرف سے لائٹ شو کے ایک حصے کے طور پر 1000 ڈرونز سے ناقابل فراموش پری ریکارڈ شدہ اور میوزیکل پرزنٹیشن پیش کی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان چین، روس اور برطانیہ کے بعد چوتھا ملک بن گیا جس نے 1000 ڈرونز کے ساتھ اتنے بڑے پیمانے پر ڈرون شو کا اہتمام کیا۔ بیٹنگ دی ریٹریٹ کی تقریب کے اختتام کے موقع پر لیزر شو کے دوران وندے ماترم کی دھن بجائی گئی۔ اسٹارٹ اپ Botlab Dynamics کی طرف سے آزادی کے امرت مہوتسو کے ضمن میں 10 منٹ کے ڈرون شو کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دستے کے کمانڈر نے بیٹنگ دی ریٹریٹ تقریب کا اختتام کرنے کے لیے صدر کی منظوری طلب کی، جس کے ساتھ افواج نے اپنے کیمپوں میں واپسی پریڈ شروع کی۔ واپسی پریڈ میں بینڈ نے سارے جہاں سے اچھا کی دھن بجائی۔ بیٹنگ دی ریٹریٹ کے موقع پر آرمی کے بینڈ نے اے میرے وطن کے لوگوں کی دھن بجائی جس نے سب کو مسحور کر دیا۔ تقریب میں موجود صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے تالیوں سے اس کا خیر مقدم کیا۔ بیٹنگ دی ریٹریٹ کے موقع پر راشٹرپتی بھون بشمول نارتھ بلاک ساؤتھ بلاک کو رنگ برنگی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں کورونا سے 871 ہلاکتیں

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) بھلے ہی ملک میں کورونا کی صورتحال میں بتدریج بہتری آ رہی ہو لیکن گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مرنے والوں کی تعداد میں بڑا اضافہ ہوا ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 871 مریضوں کی ہلاکت کی رپورٹ ہے، جب کہ ایک دن پہلے یہ تعداد 627 تھی۔ ملک میں 24 گھنٹوں میں 56 لاکھ 72 ہزار 766 کووڈ افراد کو ویکسین لگائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہفتہ کی صبح 7 بجے تک ایک ارب 65 کروڑ 4 لاکھ 87 ہزار 260 افرا کو کووڈ ویکسین لگائی جا چکی ہے۔ ہفتہ کو مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اس وقت ملک میں کورونا کے ایکٹیو کیسز کی تعداد بڑھ کر 20 لاکھ 4 ہزار 333 ہوگئی ہے۔ یہ متاثرہ کیسز کا 19.4 فیصد ہے۔ ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 2 لاکھ 35 ہزار 532 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جب کہ اسی عرصے کے دوران 3 لاکھ 35 ہزار 939 مریض جان لیوا وبا سے صحت یاب بھی ہوئے ہیں۔ اب تک ملک میں کووڈ سے کل تین کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار 710 لوگ شفایاب ہو چکے ہیں۔ ملک میں کورونا سے شفایابی کی شرح 89.93 فیصد اور اموات کی شرح 21.1 فیصد ہے۔ ریاست تمل ناڈو میں اسی عرصے میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 1671 سے گھٹ اب یہ تعداد 211863 رہ گئی ہے اور اسی عرصے کے دوران مزید 48 مریضوں کی موت کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 37460 ہوگئی ہے۔ ریاست میں 28156 مریضوں کے صحت یاب ہونے سے کورونا سے شفایاب مریضوں کی تعداد بڑھ کر 3029961 ہوگئی ہے۔ ریاست مغربی بنگال میں اسی عرصے کے دوران کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 9996 گھٹ کر یہ تعداد 45729 رہ گئی اور مزید 34 مریضوں کی موت کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 20515 اب تک 1920423 مریض جان لیوا وبا شفایاب سے پاک ہو چکے ہیں۔ ریاست اترپردیش میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 7130 سے گھٹ کر اب یہ تعداد 65263 رہ گئی ہے اور جان لیوا وبا سے چھٹکارا پانے والوں کی مجموعی تعداد 1908570 ہوگئی ہے، جب کہ مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 23139 ہوگئی ہے۔ قومی راجدھانی دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 4023 سے گھٹ کر اب یہ تعداد 29152 رہ گئی ہے، جب کہ 8042 مریضوں کے شفایاب ہونے کے بعد اس مہلک وائرس سے صحتمند ہونے والوں کی مجموعی تعداد 1764411 ہوگئی ہے۔ دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 25 مریضوں کی موت کے ساتھ ہی مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 25769 ہوگئی ہے۔ ریاست آندھرا پردیش میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 3807 عدد کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 113300 ہوگئی ہے۔ ریاست میں اس مہلک وائرس کو شکست دینے والوں کی تعداد 2120717 اور اسی دوران مزید 12 مریضوں کی موت کے بعد اموات کی تعداد 14591 ہو گئی ہے۔ ریاست تلنگانہ میں ایکٹیو کیسز 894 سے بڑھ کر 40414 ہو گئے ہیں، جب کہ اسی عرصے کے دوران مزید دو مریضوں کی موت سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 4083 ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 710479 لوگوں کو اس وبا سے نجات ملی ہے۔

ہندوستان-اسرائیل دوستی باہمی تعاون کے نئے ریکارڈ قائم کرے گی: مودی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان سفارتی تعلقات کے قائم ہونے کی سالگرہ پر دونوں ملکوں کے شہریوں کو مبارکباد دی اور ہندوستان کی ترقی کے سفر میں یہودی برادری کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک آنے والی دہائیوں میں باہمی تعاون کے نئے ریکارڈ قائم کریں گے۔ مسٹر مودی نے دوردرشن پر ایک خصوصی پیغام میں کہا کہ آج کا دن ہندوستان اور اسرائیل کے تعلقات میں خاص اہمیت کا دن ہے۔ 30 سال پہلے یعنی 30 سال پہلے سفارتی تعلقات مکمل طور پر قائم ہوئے تھے اور یوں ہمارے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ باب نیا ہے لیکن ہمارے ملکوں کے درمیان صدیوں سے قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ہندوستان کی روایت رہی ہے، یہودی برادری ہندوستانی سماج میں بغیر کسی تفریق کے رہی ہے اور پنپا ہے۔ اس نے ہماری ترقی کے سفر میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان امسال اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کر رہا ہے جبکہ اسرائیل اگلے سال اپنی 75 ویں سالگرہ منائے گا۔ باہمی تعاون کے نئے اہداف طے کرنے کا اس سے بہتر موقع اور کیا ہوگا۔ انہوں نے 30 سال کے اس اہم سنگ میل پر ہندوستان اور اسرائیل کے شہریوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ انھیں یقین ہے کہ ہندوستان-اسرائیل دوستی آنے والی دہائیوں میں باہمی تعاون کے نئے ریکارڈ قائم کرے گی۔

تحریک نہج الاسلام کی جانب سے جشن صدیق اکبر کا انعقاد

گورکھپور (نامہ نگار) تحریک نہج الاسلام شیب پور کا شعبہ اطفال درس گاہ حذیفہ یمانی کی طرف سے منعقد دو نشستوں کا جشن صدیق اکبر کل رات مکمل ہوا۔ بچوں نے جشن صدیق اکبر میں عربی اردو اور انگریزی زبان میں خراج عقیدت پیش کیا۔ درس گاہ کے بچوں نے اپنے محسن کی بارگاہ میں خطابات ومناقب پیش کئے یہ جشن صبح 9 تا شب 10 قیام رہا درمیان میں صرف نماز باجماعت اور طعام وشرب کے لئے ترک جشن ہوا۔ اس جشن کو خصوصی خطاب بانی تحریک نہج الاسلام شیب پور مولانا سرفراز احمد مصباحی نے کیا۔ آپ نے موجودہ دور میں جشن صدیقی کی اہمیت وافادیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج جس انداز میں

خارجیت وشیعت پوری دنیا کو اپنے دام فریب میں لے رہی ہے۔ اس سے ہمیں سبق لے کر اپنے بچوں کو خلفائے راشدین وعام صحابہ کی زندگی سے روشناس کرانا فرض عین ہو گیا ہے۔ خصوصی طور پر شیخین معظمین اور مولائے کائنات کے مابین جو اخوت و بھائی چارگی اور اپناپن تھا اور ہے اس کو بالدلائل قرآن وحدیث کی روشنی میں نوجوان نسل تک پہونچانا ہمارا فرض منصبی ہے۔ عقائد خارجیت وشیعت طشت از بام کرنا عصر حاضر میں اہل سنت کی صحیح حفاظت کرنا ہے۔ ان کے بعد مولانا مشتاق احمد نظامی نے بعنوان عشق اور عاشق کے حوالے سے نفیس گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عشق کا نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور عاشق کا نام صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بس ان کے بعد تو بس محبت ہی محبت ہے۔ بہت ہی فلسفیانہ محققانہ گفتگو سے طلبہ طالبات کو خوب مستفیض کیا آخر میں درس گاہ حذیفہ یمانی کے نہایت مؤقر استاد مولانا سعود انور ثقافی نے بچوں کو نصیحت کی پھر سلام ودعا ہوئی اس جشن میں چیف گیسٹ کی حیثیت سے شیب پور کے حافظ ملت حضرت حافظ وقاری رحمت اللہ رضوی نے شرکت کی انہوں نے اپنی نعتیہ اشعار سے بچوں کا حوصلہ بڑھایا۔ شرکت کرنے والے کچھ اہم نام یہ ہیں۔ قاری افضل حسین معینی، مولانا نبیل اشرف لطیفی، حافظ سکندر عالم وحافظ بلند اقبال ودیگر۔

مدرسہ نور العلوم السلفیہ ویلفئر سوسائٹی اہیرا دیہا کے زیر اہتمام 73 واں یوم جمہوریہ منایا گیا

تھانہ انچارج تھانہ بھوانی گنج کے کرپا شنکر موریہ نے کی پرچم کشائی

سدھارتھ نگر۔ (شان سدھارتھ بیورو)۔ ڈومریا گنج بلاک کے اہیرا دیہا گیا۔ بچوں نے پرچم کشائی سے پہلے گاؤں میں ترنگا یاترا نکالی، کرپا شنکر

گاؤں میں مدرسہ نور العلوم السلفیہ سوسائٹی کے زیر اہتمام 73 واں یوم جمہوریہ منایا گیا، مہمان خصوصی کی حیثیت سے بھوانی گنج تھانہ انچارج کرپا شنکر موریہ نے جھنڈا الہرایا جہاں گاؤں کے سبھی لوگ ایک ساتھ موجود تھے۔ اس دوران کووڈ پروٹوکول پر سختی سے عمل کیا گیا، جہاں مدرسے کے بچوں نے ملک پر مختلف قسم کے ترانے پیش کیے، جس سے لوگوں میں کافی جوش وخروش پایا موریہ کے ساتھ سبھی نے پرچم کی سلامی لی۔ شری موریہ نے اس موقع پر موجود گاؤں کے تمام بوڑھے لوگوں اور نوجوانوں کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ یوم جمہوریہ کا احترام کیا اور اس پر روشنی دالی، جہاں معززین میں سب انسپکٹر اودھیش سنگھ، سب انسپکٹر سنجیو شکلا، کانسٹیبل آکاش، ایچ سی روشن، ایچ سی سوگریو اور پرنسپل نمائندے کے ساتھ موجود رہے۔

بی جے پی امیدوار کو ملی جان سے مارنے کی دھمکی

بلند شہر: 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) اتر پردیش کے ضلع بلند شہر صدر سیٹ سے بی جے پی امیدوار پردیپ چودھری نے کوتوالی دیہات میں تحریر دے کر اپنی جان کو خطرہ بتایا ہے۔ چودھری نے کہا ہے کہ وہ سردار نگر گاؤں میں عوامی رابطہ مہم میں تھے کہ ان کے موبائل فون پر آئی ایک کال میں ان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ فون کسی دوسرے ملک سے کیا گیا ہے کیونکہ فون نمبر سات عدد کا تھا۔ بی جے پی امیدوار نے تحریر میں اس فون نمبر کو بھی درج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس قسم کی دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں اور ان کا عوامی رابطہ مہم جاری رہے گا۔ اس درمیان ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ششانک نے بتایا کہ پردیپ چودھری کی تحریر کی بنیاد پر کوتوالی دیہات میں مقدمہ درج ہوا ہے۔ جس نمبر سے پردیپ چودھری کو فون کیا۔ اس نمبر کی جانچ پولیس کی سرویلانس ٹیم نے شروع کردی ہے۔

پولیس مڈھ بھیڑ میں انعامی بدمعاش ہلاک

گونڈہ: 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) اتر پردیش کے ضلع گونڈہ کے پرسپور علاقے میں ہفتہ کی صبح پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ایک مسلح مڈھ بھیڑ کے بعد 50 ہزار روپئے کے انعامی بدمعاش کو مار گرایا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مناپادھیائے نے بتایا کہ ایس ٹی ایف ضلع امبیڈکر نگر کے رہنے والے انعامی بدمعاش وجے سنگھ کا تعاقب کرتے ہوئے ضلع گونڈہ کے پرسپور علاقے پہنچ گئی تھی۔ پرسپور علاقے کے پانڈے پورواچوراہے کے نزدیک فرار ہو گئے بدمعاش نے جوانوں پر فائرنگ کردی۔ جوابی کاروائی میں ایس ٹی ایف جوانوں کی گولی سے بدمعاش زخمی ہو گیا جسے پولیس نے گرفتار کرلیا۔ زخمی کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کئی معاملوں میں مطلوب چل رہے بدمعاش کے قبضے سے کثیر مقدار میں اسلحہ اور کارتوس برآمد کئے گئے ہیں۔

سماجک پریورتن سنیکت مورچہ کے بغیر کسی پارٹی کا اقتدار میں آنا نہیں ہے ممکن: ڈاکٹر ایوب

پرتاپ گڑھ" 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا سبھی اپوزیشن پارٹیوں کی منشاء ہے، مگر سماجک پریورتن سنیکت مورچہ کے علاوہ کسی پارٹی کے پاس ایسا متبادل نہیں ہے، کہ بی جے پی کو ٹھوس جواب دے سکیں، جبکہ سماجک پریورتن مورچہ کے بغیر کسی پارٹی کا اقتدار میں آنا ممکن نہیں ہے۔ ہمارا مورچہ صوبہ کی سبھی اسمبلی حلقے کی سیٹوں پر اپنا امیدوار کھڑا کرے گا۔ پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے میڈیا کو جاری بیان میں مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا

۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ یونائیٹڈ ڈیموکریٹک الائنس وسماجک پریورتن مورچہ کا ایک متحدہ محاذ ہے، جو مل کر انتخاب لڑیں گے۔ مبینہ سیکولر پارٹیوں میں فسطائی طاقتوں کی انٹری نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ، مذکورہ پارٹیاں دلت، پسماندہ واقلیت مخالف ہیں، جو لیڈر بی جے پی سے راہ فرار اختیار کر سماج وادی پارٹی وغیرہ پارٹیوں میں آرہے ہیں، یہاں ایک اہم سوال ہے، کہ کیا مذکورہ لوگوں نے پارٹی کے ساتھ دل بھی تبدیل کر دیا ہے؟ لیکن اگر کل یہی لوگ اسمبلی پہونچے تو، کیا ان کی ذہنیت وکام سیکولر ہوگا؟ بی جے پی کی عوام مخالف پالیسیوں کے سبب عوام حکومت تبدیل کرنا تو چاہتی ہے، مگر اپوزیشن کوئی ٹھوس متبادل دینے سے قاصر ہے۔ سماجک پریورتن سنیکت مورچہ کے ساتھ پیس پارٹی، راشٹریہ علماء کونسل، جن ہت کسان پارٹی، کسان پارٹی و ناگرک ایکتا پارٹی سمیت پانچ پارٹیوں کا اتحاد ہے۔ یہ اتحاد سماج کے دبے کچلے، دلت وکمزور طبقے کے مسائل کو لے کر ہمیشہ سے جدوجہد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مورچہ کا ہدف اقتدار میں حصہ داری، اور بھوک بدعنوانی ختم کر غریبوں، دلتوں، کمزوروں، پسماندہ و مسلمانوں کو انصاف دلانا ہے، جس کے لئے ہم طویل عرصے سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس اسمبلی انتخاب میں ہمارا مورچہ اہم کردار ادا کرے گا۔ مورچہ کا ایک ایک کارکن ہدف حاصل کرنے کے لئے زمینی سطح پر کام کر رہا ہے۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ مبینہ سیکولر پارٹیوں کے پاس کوئی حکمت عملی نہ ہونے کے سبب وہ اقتدار کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ خصوصی اپوزیشن پارٹیوں کے اقتدار کو عوام نے دیکھا ہے، وہ عوام کو گمراہ کر ووٹ تو حاصل کر لیتے ہیں۔ مگر اقتدار حاصل کرنے کے بعد عوام کو ان کی امیدوں سے مزید مایوس ضرور کرتے ہیں۔ منہگائی بے روزگاری سے پریشان عوام کو متبادل کی تلاش ہے جس کا صرف ایک ہی متبادل ہمارا سماجک پریورتن سنیکت مورچہ، انہوں نے کہا کہ انتخاب ان کے و چندر شیکھر کی متحدہ قیادت میں لڑا جائے گا۔ انہوں نے کمزوروں، غریبوں وغیرہ کا انتباہ کیا کہ وہ مبینہ سیکولر پارٹیوں کے شکنجے سے آزاد ہو کر متبادل میں مورچہ کا ساتھ دے کر اپنے لئے انصاف وترقی کی راہ ہموار کریں۔

دیوبند سے معاویہ علی کا پرچہ خارج، کارتک رانا ہونگے ایس پی کے امیدوار

سہارنپور: 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے تحت ووٹنگ والی سیٹوں پر ہفتہ کو داخل پرچوں کی جانچ میں ضلع سہارنپور کی دیوبند سیٹ پر ایس پی امیدوار معاویہ علی کا پرچہ خارج ہو گیا جبکہ کارتک رانا کا پرچہ صحیح پایا گیا۔ اس سیٹ سے اب کل 11 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ دیوبند کے الیکشن افسر دیپک کمار نے علی کا پرچہ خارج ہونے کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اس سیٹ پر کل 11 امیدواروں کے پرچے صحیح پائے گئے ہیں۔ ان میں بی جے پی ایم ایل اے برجیش راوت، بی ایس پی کے راجندر سنگھ اور ایس پی کے کارتک رانا کے علاوہ ایم آئی ایم کے عمر مدنی اور عاپ کے پروین کمار دھیمان شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دیوبند سیٹ پر ایس پی خیمے میں رانا اور علی دونوں خود کو پارٹی کا آفیشل امیدوار بتا رہے تھے۔ تین دن تک چلی رسہ کشی کے بعد جمعہ کو ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے واضح کیا کہ رانا ہی پارٹی کے آفیشل امیدوار ہیں۔

بی جے پی امیدوار سمیت 250 لوگوں کے خلاف کیس درج

پرتاپ گڑھ، 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) اتر پردیش میں پرتاپگڑھ ضلع کے تھانہ کوتوالی لال گنج پولیس نے اسمبلی حلقہ رام پور خاص کے بی جے پی امیدوار سمیت 250 لوگوں کے خلاف جمعہ کی تاخیر شام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا کیس درج کیا۔ ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مغربی روہت مشرہ نے آج بتایا کہ اسمبلی حلقہ رام پور خاص سے بی جے پی کے ناگیش پرتاپ سنگھ عرف چھوٹے سرکار امیدوار ہیں، جہاں انہوں نے جمعہ کو بغیر اجازت اپنے سیکڑوں حامیوں کے ساتھ جلوس نکالا، کووڈ پروٹوکال پر عمل نہیں کیا، اور مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے، پولیس نے اڑن دستہ انچارج کمار کیرتی ویر نیلوتپل کی شکایت پر امیدوار ناگیندر پرتاپ سنگھ عرف چھوٹے سرکار کے خلاف نامزد و 249 نامعلوم سمیت کل 250 لوگوں کے خلاف کیس درج کر تحقیقات شروع کردی ہے۔

حافظ محفوظ عالم مصباحی کو صدمہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا

دیوریا (محمد بدرالدین) شان سدھارتھ۔ پتھر دیوا کے ملسی خاص میں واقع مدرسہ غوثیہ انوار العلوم کے استاذ حضرت حافظ محفوظ عالم صاحب مصباحی صاحب کے سر سے والد کا سایہ سدا کے لئے اٹھ گیا ان کے والد کا آج قضائے الٰہی سے انتقال پر ملال ہو گیا۔ انتقال کی خبر سنتے ہی علماء اور عوام نے تعزیت کے کلمات پیش کئے خلیفہ حضور رئیس الاتقیاء حضرت علامہ مولانا محمد کلیم واسطی صاحب قبلہ کی اقتدا میں بکثرت عوام وخواص نے نماز جنازہ ادا کی اور مرحوم جناب عبدالمجید صاحب کے لئے دعائے مغفرت کی واضح رہے کہ مرحوم ایک سادہ لوح، نیک سیرت اور خدا ترس انسان تھے علماء کرام سے بیحد محبت کرتے تھے مدرسہ غوثیہ انوار العلوم ملسی خاص کے طلباء کے ساتھ ہمیشہ مشفقانہ انداز میں پیش آتے تھے۔

عاطف انصاری سماجوادی اقلیتی مورچہ کی مجلس عاملہ کے رکن نامزد

لکھنو: 29 جنوری (نامہ نگار) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی اجازت سے اور ریاستی صدر نریش اتم پٹیل کی تائید سے محمد عاطف انصاری ولد سراج احمد انصاری ساکن مویا مسجد گلاب نگر عنبر گنج لکھنؤ کو سماجوادی پارٹی اقلیتی مورچہ کی ریاستی مجلس عاملہ میں ریاستی رکن نامزد کیا ہے۔ پارٹی نے ان کے تئیں یہ امید ظاہر کی ہے کہ وہ سماجوادی پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچاتے ہوئے پارٹی کو اور زیادہ طاقتور اور سرگرم بنائیں گے۔ ان کی نامزدگی پر عنبر گنج میں خوشی کی لہر دوڑ گئی نیز انہیں گھر مبارک باد دینے والوں کی آمد جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عاطف انصاری علاقہ میں ایک محنتی اور جفاکش لیڈر کے طور پر منفرد شناخت رکھتے ہیں۔ ان کی محنت اور عوام کے تئیں وفاداری سے ان کے علاقہ کے لوگ واقف ہیں۔ عوام کیلئے ان کا ہر کام خلوص اور لگن سے ہوتا ہے جس سے علاقہ میں ان کی ایک الگ پہچان ہے۔ اخیر میں عاطف انصاری نے اکھلیش یادو جی، نریش اتم پٹیل جی اور صوبائی صدر محمد شکیل ندوی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

نند کشور گرجر کو اپنی ہی حکومت اور پولیس پر بھروسہ نہیں

غازی آباد: 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) یہاں کے لونی کے رکن اسمبلی بی جے پی کے نند کشور گرجر کو ہار کا ڈر ستانے لگا ہے۔ انہیں خود اپنی حکومت اور پولیس پر بھی بھروسہ نہیں رہا۔ لونی کے ٹرونیکا سٹی تھانہ علاقے کی کالونی میں ایک خاتون اور اس کے اہل خانہ پر حملہ کرنے پر کاروائی نہیں ہونے کا الزام لگاتے ہوئے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ سیاسی رنگ دینے کے لئے انہوں نے بی ایس پی امیدوار حاجی عاقل کے حامیوں پر حملہ کا الزام لگایا۔ پولیس کے مطابق ٹرونیکا سٹی تھانہ علاقے کی کالونی میں دو فریقین کے درمیان لڑائی ہوئی۔ دونوں فریقین نے پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت ملنے پر پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی۔ ایک فریق نے الزام لگایا کہ کچھ لوگوں نے ان کی پٹائی کی اور ذات پات کے الفاظ استعمال کئے۔ لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ لونی اسمبلی بی جے پی امیدوار نند کشور گرجر اسے ہندو مسلم رنگ دینے کی کوشش کرتے ہوئے پوجا کالونی میں دھرنے پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس پی امیدوار کے حامیوں نے مار پیٹ کی ہے۔ لیکن پولیس نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ لونی کے سی او رجنیش کمار اپادھیائے دھرنے پر بیٹھے بی جے پی امیدوار سے بات کی اور اس معاملے میں رپورٹ درج کرنے کا یقین دلایا۔ بی جے پی امیدوار نے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ یقین دہانی کے بعد بی جے پی کے امیدوار دھرنے سے اٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر خاندان کی جلد مدد نہ کی گئی تو وہ دوبارہ دھرنے پر بیٹھیں گے۔

ایک ہی سیٹ پر ایک سے زیادہ مسلم اُمیدوار

بی جے پی کو مل سکتا ہے ووٹوں کی تقسیم کا فائدہ

میرٹھ: 29 جنوری (نامہ نگار) اتر پردیش کے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں مغربی یوپی کی اٹھاون سیٹوں میں سے نبے فیصد سیٹوں پر بی جے پی نے اپنی جیت کا پرچم لہرایا تھا اور اس کی سب سے بڑی وجہ مسلم ووٹوں کا بکھراؤ تھا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بھی مسلم اکثریت والی سیٹوں پر سماجوادی، بی ایس پی، آر ایل ڈی اور کانگریس کے علاوہ دیگر چھوٹی پارٹیوں نے بھی اپنے مسلم اُمیدوار اُتارے تھے اور ووٹوں کی تقسیم کی وجہ سے شکست کھائی تھی اور اس مرتبہ بھی یہی تصویر نظر آرہی ہے۔ میرٹھ کی سات اسمبلی سیٹوں میں سے صرف کینٹ سیٹ کو چھوڑ کر باقی چھ سیٹوں پر ایک سے زیادہ مسلم اُمیدوار مختلف سیاسی پارٹیوں کے ٹکٹ پر اپنی قسمت آزمارہے ہیں اور سبھی اپنی جیت کا دعویٰ بھی کر رہے ہیں۔ سال 2017 یوپی اسمبلی انتخابات میں مغربی یوپی کی مسلم اکثریت والی سیٹوں پر سماجوادی، آر ایل ڈی اور بی ایس پی کئی پارٹیوں کے مسلم اُمیدوار اتارنے کا سیدھا فائدہ بی جے پی کو حاصل ہوا تھا۔ مغربی یوپی کی میرا پور سے لیکر میرٹھ ساؤتھ سوال خاص لونی جیسی کئی سیٹوں پر ایک سے زیادہ مسلم اُمیدواروں کے ایک دوسرے کے سامنے میدان میں اترنے سے ووٹ تقسیم کے سبب ایک بھی اُمیدوار جیت حاصل نہیں کر سکا۔

میرٹھ کی ساؤتھ اسمبلی سیٹ پر بھی مسلمانوں کی ووٹ تقسیم کا فائدہ بی جے پی کو ملا اس سیٹ پر ایک لاکھ تیرہ ہزار ووٹ حاصل کر کے بی جے پی کے سومندر تومر نے فتح حاصل کر لی۔ جبکہ بی ایس پی کے حاجی یعقوب 77 ہزار اور کانگریس کے آزاد سیفی 70 ہزار ووٹ حاصل کر کے دوسرے اور تیسرے مقام پر رہے۔ میرٹھ کی سول خاص سیٹ بھی ووٹ تقسیم کا یہی نتیجہ سامنے آیا، جہاں سماجوادی پارٹی اُمیدوار غلام محمد اور بی ایس پی کے ندیم احمد ووٹ تقسیم کا شکار ہو کر الیکشن ہار گئے اور یہ سیٹ بھی بہت کم مارجن سے بی جے پی نے اپنے کھاتے میں ڈال لی۔ وہیں یوپی اسمبلی انتخابات 2022 کی بات کی جائے تو تصویر اس مرتبہ بھی بہت الگ نظر نہیں آتی۔ میرٹھ کی سات اسمبلی سیٹوں میں مسلم ووٹروں کی اکثریت والی شہر ساؤتھ کٹھور اور سوال خاص سیٹ پر اس مرتبہ بھی ایک سے زیادہ مسلم اُمیدوار مختلف سیاسی جماعتوں کے ٹکٹ پر اپنی قسمت آزمارہے ہیں اور سبھی بیس ووٹ بینک کے دم پر اپنی جیت کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ وہیں سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یوپی میں ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کا وجود ان کی ذات برادری کے بیس ووٹ بینک سے ہے، لیکن یہ ووٹ بینک بغیر مسلم ووٹروں کے ان سیاسی جماعتوں کو جیت دلانے میں ناکافی ہے، ایسے میں سبھی سیاسی جماعتیں مسلم ووٹ حاصل کرنے کے لیے ان سیٹوں پر زیادہ تر مسلم اُمیدوار اتارتی ہیں اور مسلم ووٹروں کی ایک طرفہ ووٹنگ میں انہیں فائدہ بھی ہوتا ہے اور ووٹوں کے بکھراؤ میں نقصان بھی کسان آندولن کے بعد مغربی یوپی میں بدلے حالات کا آر ایل ڈی اور سماجوادی پارٹی نے آپسی اتحاد کے ذریعہ سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ جاٹ اور مسلم ووٹوں کے بکھراؤ کو روکنے کیلئے مغربی یوپی کی سو سے زیادہ سیٹوں پر متحد ہو کر اُمیدوار اُتارے ہے، لیکن بی ایس پی کانگریس اور ایم آئی ایم کے مسلم امیدواروں کے علاوہ دیگر مسلم اُمیدوار سماجوادی آر ایل ڈی کا کھیل بگاڑ سکتے ہیں۔

آئندہ پانچ سال میں یوگی آ گئے تو ہم زندہ نہیں رہیں گے: منور رانا

لکھنو: 29 جنوری (**شان سدھارتھ بیورو**) اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہنے والے مشہور شاعر منور رانا پھر سے سرخیوں میں ہیں۔ یوپی اسمبلی انتخابات کو لے کر جاری سیاسی گھمسان کے درمیان شاعر منور رانا نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو نشانے پر لیا اور کہا کہ آئندہ پانچ سال میں یوگی آ گئے تو ہم زندہ نہیں بچیں گے۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ نقل مکانی کرنے کے لئے بھی تیار بیٹھے ہیں۔ یوپی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مشہور شاعر منور رانا نے کہا کہ پانچ سال میں تو ہم بچ گئے، مگر آئندہ سال میں یوگی آ گئے تو ہم زندہ نہیں بچیں گے۔ مرنا تو ویسے ہی ہے، لیکن بے موت نہیں مرنا چاہتا۔ بی جے پی کے لیڈر نقل مکانی کرنے والے کو مغربی یوپی میں تلاش رہے ہیں، مگر میں یہاں بیٹھا ہوں نقل مکانی کے لئے، مجھ سے کوئی نہیں مل رہا ہے۔ میں اسی ملک میں مروں گا، وہ لوگ اور تھے جو کراچی چلے گئے۔ معروف شاعر منور رانا اس سے قبل اپنے کئی بیانات کو لے کر سرخیوں میں رہ چکے ہیں۔ گزشتہ دنوں منور رانا نے مہارشی والمیکی کا موازنہ طالبانی دہشت گردوں سے کیا تھا۔ اس بیان پر اکھل بھارتیہ ہندو مہاسبھا کے ترجمان نے حضرت گنج تھانے میں تحریر دی تھی، جس پر پولیس نے کیس درج کر لیا تھا۔ مہا سبھا نے تحریر میں منور رانا کی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ ہندو وادی تنظیم کے لیڈر سے ششر چترویدی نے مقدمہ درج کرایا تھا۔ واضح رہے کہ اتر پردیش میں سات مرحلوں میں اسمبلی انتخابات 10 فروری سے شروع ہو رہے ہیں۔ اتر پردیش میں دوسرے مرحلے کا الیکشن 14 فروری کو، تیسرے مرحلے میں 20 فروری کو، چوتھے مرحلے میں 23 فروری کو، پانچویں مرحلے میں 27 فروری کو، چھٹے مرحلے میں تین مارچ کو اور ساتویں و آخری مرحلے میں 7 مارچ کو ہوگا۔ اتر پردیش کی 403 اسمبلی سیٹوں کے لئے ووٹنگ 10 مارچ کو ہوگی۔

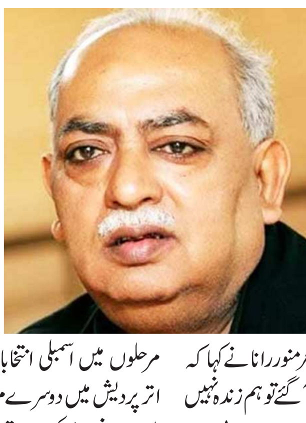

سنیوکت کسان مورچہ کا 'مشن یوپی' 3 فروری سے 'بی جے پی کو 'سزا' دینے کا عزم

لکھنو: 29 جنوری (نامہ نگار) متنازعہ زرعی قوانین کے ملتوی ہونے کے باوجود کسان لیڈران کئی مطالبات کو نہیں مانے سے ناراض ہیں۔ اس ناراضگی نے ایک بار پھر بی جے پی حکومت کے خلاف آواز اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ کسان لیڈران آئندہ انتخابات کے پیش نظر خصوصی تیاریوں میں مصروف ہو گئے ہیں۔ سنیوکت کسان مورچہ نے 3 فروری سے 'مشن یوپی' کا اگلا دور شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، جس میں لوگوں کے درمیان جا کر بی جے پی کی اصلیت بتائی جائے گی۔ سنیوکت کسان مورچہ نے ایک بیان جاری کر کہا کہ لکھیم پور کھیری واقعہ میں اجئے مشرا ٹینی کو برخاست اور گرفتار نہ کرنے، مرکزی حکومت کے ذریعہ کسانوں سے غداری کرنے اور اتر پردیش حکومت کی کسان مخالف پالیسیوں کو لے کر اتر پردیش کی عوام سے بی جے پی کو سزا دینے کی اپیل کی جائے گی۔ مشن اتر پردیش کے تحت کسان 3 فروری کو ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ نئے دور کی شروعات کریں گے۔ اس کے علاوہ سنیوکت کسان مورچہ کی اپیل پر 31 جنوری کو ملک بھر میں 'یوم غداری' منائے جانے کی تیاریاں بھی ہو چکی ہیں۔ اس کے لیے کسان ضلع وتحصیل سطح پر بڑے مظاہرے کا انعقاد کریں گے۔ سنیوکت کسان مورچہ کی کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ میں اس پروگرام کی تیاری کا جائزہ لیا گیا۔ مورچہ کو امید ہے کہ یہ پروگرام ملک کے کم از کم 500 اضلاع میں منعقد کیا جائے گا۔ دراصل کسانوں کے مطابق حکومت کے ساتھ ہوئے سمجھوتے کے تحت ابھی تک حکومت نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا ہے۔ اسی کی مخالفت میں سنیوکت کسان مورچہ نے 15 جنوری کی اپنی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا تھا۔ ساتھ ہی 31 جنوری کو مظاہرہ کے دوران مرکزی حکومت کے نام عرضداشت بھی دیا جائے گا۔ سنیوکت کسان مورچہ کے لیڈروں نے کہا کہ حکومت کا کسان مخالف رخ اس بات سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ 15 جنوری کے فیصلے کے بعد بھی حکومت ہند نے 9 دسمبر کے اپنے خط میں کیا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا ہے۔ کسان تحریک کے دوران ہوئے کیس کو فوراً واپس لینے اور شہید کنبوں کو معاوضہ دینے کے وعدے پر پچھلے دو ہفتہ میں کوئی بھی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ وہیں ایم ایس پی کے ایشو پر حکومت نے کمیٹی کی تشکیل کا کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔

ایم آئی ایم دلتوں، مظلوموں اور مسلمانوں کی آواز بلند کرتی ہے: وقار

لکھنو: 29 جنوری (نامہ نگار) اتر پردیش کے اسمبلی انتخابات میں اسدالدین اویسی کی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) بھی جوش و خروش کے ساتھ مصروف ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم پارٹی نے بابو سنگھ کشواہا اور وامن میشرم کے ساتھ اتحاد کر کے انتخابات میں امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ ایم آئی ایم کے قومی ترجمان عاصم وقار نے کہا کہ ان کی پارٹی دلتوں، مظلوموں اور مسلمانوں کی آواز کو مسلسل بلند کرتی رہی ہے۔ عاصم وقار نے کہا کہ لوگ ہم پر الزام لگاتے تھے کہ ہم مسلمانوں کے علاوہ کسی کی بات نہیں کرتے، لیکن ہمارے اس اتحاد نے ثابت کر دیا ہے کہ دلتوں اور اویسی کی مجلس بات کرتی رہی ہے اور آج بھی کرتی ہے۔

'میں اکیلا ہوں، وہ مجھے گولی مار دیں گے'

اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم کا جذباتی بیان

لکھنو: 29 جنوری (نامہ نگار) اتر پردیش میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تمام سیاسی پارٹیاں اور ان کے امیدوار بھرپور طریقے سے مہم جوئی میں مصروف ہیں۔ جیل میں قید سماج وادی پارٹی لیڈر اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم کی اہلیہ اور وہ خود میدان میں ہیں۔ دریں اثنا، عبداللہ اعظم نے اہم بیان دیتے ہوئے کہا آپ (بی جے پی) کے ساتھ افسر ہیں، آپ کے پاس پولیس ہے، آپ کی دو حکومتیں ہیں۔ میں اکیلا ہوں، میرے ساتھ کوئی نہیں ہے، مجھے ان پولیس والوں پر بھی بھروسہ نہیں ہے جو میرے ساتھ ہیں، وہ مجھے گولی مار سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''پولیس اہلکار میری حفاظت کے لیے نہیں بلکہ میری ریکی کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ عبداللہ اعظم اپنے والد اعظم خان کی درخواست ضمانت نامنظور ہونے پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں عبداللہ اعظم نے کہا کہ یہ سب عدالتی معاملات ہیں، انہیں عوام کے سامنے لانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ نامزدگی فارم جو ریٹرننگ آفیسر کے پاس ہے اس کا ذکر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔'' عبداللہ اعظم نے مزید کہا، ''میں صرف اتنا کہوں گا کہ آپ الیکشن مضبوطی سے لڑیں، عوام کے درمیان جا کر مجھے ہرائیں۔ بھائی افسران آپ کے ساتھ ہیں، پولیس آپ کے ساتھ ہے، دو دو حکومتیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میں تو اکیلا ہوں۔ میرے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ مجھے ان پولیس والوں پر بھروسہ نہیں ہے جو میرے ساتھ چل رہے ہیں۔ وہ بھی گولی مار سکتے ہیں۔ سیکورٹی کے سوال پر عبداللہ اعظم نے کہا ''میری حفاظت میرا مالک کرتا ہے،

عرس حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عالم اسلام کو و 73/واں یوم جمہوریہ اہل وطن کو صمیم قلب سے مبارکباد

دار العلوم اہل سنت فیض النبی کپتان گنج بستی یوپی

مشرقی یوپی کا ایک معیاری ادارہ ایک عظیم الشان دینی، تربیتی اور علمی گہوارہ ہے۔ جہاں طلبہ کو ٹھوس، عمدہ اور منظم طریقے سے تعلیم وتربیت فراہم کیا جارہا ہے۔ مخیر قوم و ملت عالی جناب الحاج منیر علی قادری صاحب کی نگرانی اور حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمنان مصباحی صاحب کی صدارت میں نہایت ہی کامیابی وکامرانی کے ساتھ منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہے۔ ادارہ ہذا میں درس نظامی، شعبہ حفظ وقرآت، درجہ پرائمری کی تعلیم وتربیت کا مکمل بندوبست ہے۔ تقریباً 150/ بیرونی طلبہ اور 400/ سے زائد مقامی طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ 15/ سے زائد اعلیٰ صلاحیت وقابلیت کے حامل ذی استعداد، محنتی مخلص اور نوجوان علماء، حفاظ، قراء اور عصری تعلیم یافتہ حضرات پر مشتمل اساتذہ کی ٹیم شب وروز علم وفضل، تعلیم وتربیت کے جام سے شاد کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین اسلام میں دینی تعلیم وتربیت کے لیے بنام "فیض النبی نسواں گرلس کالج" کو بھی قائم کیا گیا ہے۔ جس میں باقاعدہ دینی اصول وضوابط کے مطابق پردے کے ساتھ میں تعلیم وتربیت کا آغاز پانچ سال قبل ہی سے ہو چکا ہے۔ یہ ادارہ بھی بڑی تیزی کے ساتھ خواتین اسلام کی توجہ کا مرکز بنتے ہوئے جارہا ہے۔ لوگ کثیر تعداد میں اپنی بچیوں کو دینی تعلیم وتربیت دلوانے کے داخلہ کروا رہے ہیں۔ یہاں تک جگہ کم پڑتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ بحمدہ تعالیٰ۔۔۔۔! ادارہ ہذا اسے ہر سال درجہ عالمیت، قرآت، اور شعبہ حفظ سے فارغ ہونے والے طلبہ کو مشاہیر مشائخ عظام، علماء کرام اور ارباب علم وفضل کے مقدس ہاتھوں سے خلعت و دستار سے نوازا جاتا ہے۔ جو یہاں سے فارغ ہو کر ملک اور بیرون ملک کے مختلف گوشوں میں جا کر علمی، تربیتی، دینی، دعوتی، سماجی، ملی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس گلشن علم وفضل کو سرسبز وشاداب رکھے (آمین)

حاجی منیر علی قادری
ناظم اعلیٰ دار العلوم ہذا

حسین شاہ
ممبر دار العلوم ہذا
9920868577

عرس حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عالم اسلام کو و 73/واں یوم جمہوریہ اہل وطن کو صمیم قلب سے مبارکباد

دار العلوم قدوسیہ اہل سنت سلطان العلوم امہواں، پوسٹ دو گھرا، ضلع مہراج گنج، یوپی

اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ لکھنؤ سے فوقانیہ تک کی منظوری، از درجہ پرائمری تا درس نظامی خامسہ تک کی تعلیم کا انتظام، شعبہ حفظ وقرات کا انتظام، 10/ اساتذہ ومعلمات کا انتظام، طلبا وطالبات 350، دو عمارتیں 15/ کمروں پر مشتمل، معلمین و معلمات کے ذریعہ تقریر وتبلیغ کا انتظام، مرکزی وریاستی حکومت سے طلبا کو اسکالرشپ کا انتظام، بجلی و پانی کا بہترین انتظام، امام احمد رضا لائبریری کا انتظام۔

(مولانا مفتی) **محمد اختر رضا منظری**
صدر اعلیٰ دار العلوم ہذا
گرام پردھان امہواں و پردھان کمیٹی جنرل سکریٹری نوتنواں
8400357892

(مولانا) **محمد زین الدین نظامی ثقافی**
پرنسپل دار العلوم ہذا
8953900766

کورونا انفیکشن کی روک تھام اور علاج مسلسل مستحکم رکھا جائے: وزیر اعلیٰ

گزشتہ 24 گھنٹوں میں 2 لاکھ 2 ہزار 582 کورونا ٹیسٹ کیے گئے

لکھنؤ:29 جنوری، (شان سدھارتھ بیورو) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ احتیاط کووڈ کنٹرول کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کووڈ انفیکشن کی روک تھام کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کورونا انفیکشن کی روک تھام اور علاج کے انتظامات کو مسلسل مستحکم رکھا جائے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد ٹیم-9 کی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ-19 کی صورتحال کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی سرویلنس مہم جس کا مقصد کورونا انفیکشن کی روک تھام ہے اس کے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اس مہم کو مزید موثر بنائیں۔ مانیٹرنگ کمیٹیاں/آشا اور آنگن واڑی کارکنوں کی ٹیمیں گھر گھر جاکر تمام افراد کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کرتی ہیں۔ مفت ادویات کی کٹس ان لوگوں کو فراہم کی جائے جن میں انفیکشن کا شبہ ہے اور علامات والے لوگوں کو۔ ویکسینیشن سے محروم افراد کی نشاندہی کی جائے اور انہیں فوری طور پر انہیں ٹیکا کاری کی جائے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں کورونا انفیکشن کے 8338 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ اس عرصے کے دوران 13910 افراد کو کامیاب علاج کے بعد ڈسچارج کیا گیا۔ اس وقت ریاست میں کورونا کے فعال معاملوں کی تعداد 59601 ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں 02 لاکھ 2 ہزار 582 کورونا ٹیسٹ کیے گئے۔ ریاست میں اب تک 09 کروڑ 90 لاکھ 86 ہزار 748 کووڈ ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں۔ گزشتہ روز تک ریاست میں کورونا ویکسین کی 25 کروڑ 68 لاکھ 4 ہزار سے زائد ڈوز لگائی جا چکی ہیں۔ ویکسین کی دونوں ڈوز دے کر 10 کروڑ 05 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ لوگوں کو کووڈ سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اس طرح تقریباً 68.18 فیصد لوگوں نے کووڈ ویکسین کی دونوں ڈوز لی ہیں۔ 14 کروڑ 62 لاکھ 8 ہزار سے زیادہ لوگوں کو کووڈ ویکسین کی پہلی ڈوز ملی ہے۔ یہ تعداد ریاست کی کل آبادی کا 99.18 فیصد ہے جو ویکسینیشن کے لیے اہل ہیں۔ گزشتہ روز تک 15 سے 17 سال کی عمر کے 89 لاکھ 23 ہزار سے زائد نوعمروں کو ٹیکا کاری کی جا چکی ہے جو کہ ویکسینیشن کے اہل نوجوانوں کی تعداد کا 63.68 فیصد ہے۔ اسی طرح 11 لاکھ 52 ہزار سے زائد اہل افراد نے بھی احتیاطی ڈوز حاصل کی ہے جو کہ اہل افراد کا تقریباً 87.41 فیصد ہے۔

مجرمین کو ٹکٹ دینے والی پارٹی خواتین کو کیا تحفظ فراہم کرے گی: ایرانی

میرٹھ:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) مرکزی وزیر برائے خواتین واطفال بہبود اسمرتی ایرانی نے ہفتہ کو کہا کہ اتر پردیش کے اسمبلی الیکشن میں تین درجن سے زیادہ مجرمین کو ٹکٹ دینے والی سماج وادی پارٹی (ایس پی) سے سماج اور خواتین کی سیکورٹی کی کیا ہی توقع کی جاسکتی ہے۔ ایرانی یہاں بی جے پی امیدواروں کے عوامی رابطہ پروگرام میں شریک تھیں۔ انہوں نے ایس پی صدر اکھلیش یادو پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نہیں بلکہ دھمکی دینے والوں کے نقل مکانی کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکھلیش کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ان کی حکومت بڑھتے جرائم پر کنٹرول نہ کرپانے کے پاداش میں گئی تھی۔ میرٹھ جنوب کے ایس پی امیدوار عادل چودھری کے وائرل ویڈیو اور ان پر درج مقدمے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ایرانی نے کہا کہ جس طرح حکومت بننے پر دیکھ لینے کی دھمکی دی گئی ہے تو اب ووٹ دینے کے معاملے میں عوام نہیں دیکھ لیں گے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس میرٹھ کی سرزمین پر آزادی کی چنگاری بھڑکی وہاں ایک ایس پی امیدوار کس طرح کھلے عام عوام کو دیکھ لینے کی جرات کرسکتا ہے۔ اسمرتی ایرانی نے کہا کہ ایس پی کی سیاست ہمیشہ خوف اور دہشت پر چلتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو کے والد بھی 'لڑکوں سے غلطی ہوجاتی ہے' کہہ کر بات برابر کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کانگریس صدر راہل گاندھی پر طنز کستے ہوئے کہا کہ جو ملک میں کم اور بیرون ملک میں زیادہ رہتے ہیں وہ بھلا عوام کے کام کیا آئیں گے۔ انہوں نے عوام سے ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا ایک امیدوار الیکشن نہیں لڑ رہا بلکہ امیدوار کی پانچ سال کی محنت اپنا سر جھکا رہی ہے۔

یہ 20-80 نہیں بلکہ 15-85 یوپی میں ہے: راج بھر

لکھنؤ:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ جیسے جیسے قریب آ رہی ہے، ویسے ویسے ریاست میں سیاسی لڑائی تیز ہوگئی ہے۔ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے سربراہ اوم پرکاش راج بھر نے بی جے پی پر اجے مشرا ٹینی جیسے لوگوں کو پناہ دینے کا الزام لگایا ہے، جن پر لکھیم پور کھیری تشدد کے دوران چار کسانوں کے قتل کا الزام ہے۔ راج بھر اکھلیش یادو کی قیادت والی سماج وادی پارٹی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی کابینہ میں سابق وزیر راج بھر نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی پسماندہ اور دلتوں کا کوئی احترام نہیں کرتی ہے اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے درمیان نوکریوں کا مطالبہ کرنے والے طلبا پر مظالم کا ارتکاب کیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ایس بی ایس پی کا ایجنڈا کیا ہے اور اسمبلی انتخابات سے قبل اس کی تیاری کی سطح کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال ایک مشترکہ ریلی نکال کر ایس پی کے ساتھ اپنے اتحاد کا اعلان کرکے اپنی سیاسی رسائی کا آغاز کیا۔ اس ریلی کے بعد ہم روزانہ کی بنیاد پر 40,000 سے 60,000 لوگوں تک پہنچ چکے ہیں۔ ہم نے اس وقت رتھ یاترا بھی نکالی اور ریلیاں بھی نکالیں جن سے اتحاد کے بڑے لیڈروں نے خطاب کیا۔ ہم لوگوں تک فزیکل طور پر پہنچ رہے ہیں اور حکومت بنانے کے بعد انہیں اپنے منصوبوں سے آگاہ کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر 1931 کے بعد سے کوئی ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری نہیں کرائی گئی۔ ہمارا دوسرا وعدہ تمام گھروں میں 300 یونٹ مفت بجلی دینے کا ہے۔ تیسرا وعدہ آوارہ جانوروں کے مسئلے سے نمٹنا ہے، جو ہمارے کسانوں کو درپیش سب سے بڑے مسائل میں سے ایک ہے۔ ہم ریاستی سرکاری ملازمین کے لیے پرانی پنشن کی بحالی کے ساتھ مفت اور مساوی تعلیم کو بھی یقینی بنائیں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ نفرت کی سیاست نہ ہو۔ راج بھر نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ مہنگائی ہر وقت آسمان کو چھو رہی ہے۔ غریب اور پسماندہ لوگ ایل پی جی کے متحمل نہیں ہیں۔ جب کہ ایندھن کی قیمتیں بھی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں۔ حکمراں پارٹی پسماندہ ذاتوں اور دلت طبقے کے طلبا کو وظائف فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ بی جے پی نوجوانوں کو نوکریاں نہیں دے پائی ہے اور اس نے پسماندہ طلبا کو ریزرویشن سے محروم کردیا ہے۔ جب طلبا ریزرویشن کا مطالبہ کرتے ہیں تو ان پر پولیس کے لاٹھیاں برسائے جاتے ہیں۔ 16 محکموں کے بھرتی امتحانات کا سوالیہ پرچہ لیک ہوا، آج ریاست میں 34 لاکھ آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ پریاگ راج میں جب طلبہ نے آواز اٹھائی تو ان کی بے رحمی سے پٹائی کی گئی۔

کانگریس کو پریاگ راج میں نوجوانوں کا منشور جاری کرنے سے روکا گیا، پرینکا ناراض

پریاگ راج:29 جنوری (نامہ نگار) پریاگ راج میں آج کانگریس نوجوانوں کے لیے خصوصی منشور جاری کرنے والی تھی، لیکن انتظامیہ نے ایسا کرنے سے پارٹی کو روک دیا۔ اس سلسلے میں کانگریس جنرل سکریٹری اور یوپی انچارج پرینکا گاندھی نے ایک ٹوئٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے "بی جے پی لیڈر بھیڑ کے ساتھ تشہیر کریں، نفرت بھری باتیں کریں۔ انتظامیہ کا کوئی ایکشن نہیں۔ لیکن کانگریس پارٹی کو آج پریاگ راج میں نوجوانوں کا منشور جاری کرنے سے روکا گیا"، انہوں نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مزید لکھا ہے "حکومت کے دباو میں الیکشن کمیشن وانتظامیہ نوجوانوں کے ایجنڈے کو دبانے اور جمہوریت کو کچلنے میں مصروف ہے۔ غیر جانبداری؟"

ایس پی-بی ایس پی اور کانگریس نے منھ بھرائی اور بدعنوانی کی سیاست کو فروغ دیا: نڈا

اٹاوہ: 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اپوزیشن جماعتوں سماج وادی پارٹی (ایس پی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اور کانگریس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے بی جے پی صدر جے پی نڈا نے ہفتہ کو کہا کہ ان جماعتوں نے اپنے میعاد کار میں اتر پردیش میں ذات پات، اقربا پرواری، منھ بھرائی اور بدعنوانی کی سیاست کی ہے جبکہ بی جے پی تمام کی ترقی کو یقینی بنانے کے منتر کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ 'پر بھاوی متدا تا سمّیلن' سے خطاب کرتے ہوئے نڈا نے کہا ایس پی۔ بی ایس پی اور کانگریس کی حکومتوں نے ذات پات، اقربا پروری، منھ بھرائی اور بدعنوانی کی سیاست کی ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہماری ڈبل انجن کی حکومت کا منتر 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کا وشواس' رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بی ایس پی زمام اقتدار حاصل کرتی تھی تو صرف ایک ذات کی ترقی کے امور انجام پذیر ہوتے تھے اور اگر ایس پی اقتدار میں آتی تھی تو ذات پات کے ساتھ کرائم عام ہوجاتے تھے۔ ہم نے ایس پی اور بی ایس پی کے اقتدار کو دیکھا ہے۔ جب صرف ایک مخصوص ذات کے افراد ہی تقرریوں میں منتخب کئے جاتے تھے۔ ہماری حکومت نے بغیر کسی منھ بھرائی وتفریق کے سب کی فلاح کا کام کیا ہے۔ نڈا نے کہا کہ ایس پی۔ بی ایس پی حکومتیں اسکیمات کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد بھول جایا کرتی تھیں۔ ان کی فائلوں پر دھول جمع ہوجایا کرتی تھی اور کوئی بھی کام نہیں ہوتا تھا۔ آج ڈبل انجن کی حکومت نے ریاست کی تصویر تبدیل کردی ہے۔ آج ہم انہیں اسکیمات کا افتتاح کر رہے ہیں جن کا سنگ بنیاد ہماری حکومت نے خود رکھا ہے۔ آج یوپی سرمایہ کاروں کی اولین ترجیح ہے۔

بی جے پی حکومت میں وزیر رہے ڈاکٹر رنگناتھ مشرا بی جے پی میں شامل

لکھنؤ:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے سینئر لیڈر و سابق ایم ایل اے رنگناتھ مشرا سمیت دیگر پارٹیوں کے لیڈروں نے ہفتہ کو بی جے پی کی رکنیت حاصل کرلی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سوتنتر دیو سنگھ نے یہاں پارٹی دفتر میں مشرا اور سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سابق ایم ایل اے منیش راوت کو بی جے پی میں شامل کرایا۔ انہوں نے مشرا اور راوت کو بی جے پی میں شامل ہونے سے پارٹی کے عوامی حمایت کو مضبوطی ملنے کا دعوی کرتے ہوئے ان کا بی جے پی کنبے میں استقبال کیا۔ قابل ذکر ہے کہ مشرا، بی جے پی کی رام پرکاش گپتا حکومت میں وزیر اور بی ایس پی حکومت میں کابینی وزیر تھے۔ وہ بھدوہی کی اورائی سیٹ سے ایم ایل اے رہے ہیں۔ بی ایس پی میں وہ پارٹی کے برہمن چہرہ بھی مانے جاتے تھے۔ وہیں ایس پی نے راوت کی جگہ حال ہی میں بی ایس پی چھوڑ کر آئے ہرگوند بھار گو کو سدھولی سیٹ سے ٹکٹ دے دیا۔ ٹکٹ کٹنے سے دلبرداشتہ ہوکر راوت پھوٹ پھوٹ کر رونے کی وجہ سے سرخیوں میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی کی وعدہ خلافی اور عوامی جذبات کو نظر انداز کئے جانے کی وجہ سے انہوں نے بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

الیکشن کے دوران 10 فروری تا 7 مارچ تک ایگزٹ پول پر روک

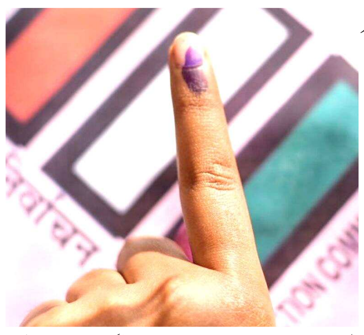

لکھنؤ/دہلی:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) الیکشن کمیشن نے اتر پردیش سمیت پانچ ریاستوں میں مجوزہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر 10 فروری تا 7 مارچ تک ٹی وی چینلوں پر براڈ کاسٹ کئے جارہے 'ایگزٹ پول' پر پابندی عائد کردی ہے۔ اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات سات مراحل میں 10 فروری تا 07 تک منعقد ہونگے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ہفتہ کو جاری حکم نامہ کے مطابق پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے مختلف ذرائع میں ووٹ کرکے لوٹ رہے رائے دہندگان کے ردعمل کی بنیاد پر کئے جانے والے انتخابی سروے (ایگزٹ پول) کی ترسیل/اشاعت پر 10 فروری کو صبح 7 بجے سے 7 مارچ شام 6:30 بجے تک پابندی رہے گی۔ کمیشن نے تاکید کی ہے کہ ہدایت کی خلاف ورزی کرنے پر الیکشن کمیشن ضابطہ کے تحت 02 سالوں کی سزا اور جرمانے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت پر اتر پردیش کے چیف الیکشن افسر اجے شکلا نے ریاست میں اس ضمن میں ہدایت جاری کی ہے۔

عبداللہ اعظم کی پرچہ نامزدگی پر الیکشن کمیشن کی مہر

ماں کا پرچہ خارج

رامپور: 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے دوران دوسرے مرحلے کی ووٹنگ والی رامپور ضلع کی سوار سیٹ پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے امیدوار عبداللہ اعظم خان کے پرچہ نامزدگی پر الیکشن کمیشن کی مہر لگ گئی۔ وہیں ان کی ماں ڈاکٹر تزئین فاطمہ کا پرچہ خارج ہوگیا ہے۔ الیکشن پروگرام کے مطابق ہفتہ کو الیکشن کمیشن کے ذریعہ دوسرے مرحلے کی سیٹوں پر کئے گئے پرچہ نامزدگی کی جانچ میں عبداللہ کا پرچہ صحیح پایا گیا۔ جبکہ ڈاکٹر فاطمہ کے پرچہ نامزدگی میں دو خامیوں کی وجہ سے خارج کر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ایس پی کے قدآور رہنما اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اور بیوی تزئین فاطمہ نے سوار سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ اس سیٹ سے سابقہ الیکشن جیتنے کے بعد عبداللہ کے دستاویزات کی صداقت پر چل ہی قانونی جنگ کی وجہ سے الیکشن میں ان کے پرچہ نامزدگی خارج ہونے کے شبہ میں ایس پی نے حکمت عملی کے تحت فاطمہ کا بھی پرچہ داخل کرایا تھا۔ عبداللہ کا پرچہ منظور کئے جانے کے بعد ان کے حامیوں میں خوشی کی لہر ہے۔ وہیں ڈاکٹر فاطمہ کے پرچے میں کالم نمبر دو خالی چھوڑنے اور ایک ہی پارٹی سے دو پرچے داخل کئے جانے کی وجہ سے ان کا پرچہ خارج ہوگیا ہے۔ موصول اطلاع کے مطابق عبداللہ نے پرچہ نامزدگی میں اپنی وہی عمر لکھی ہے جو انہوں نے سال 2017 کے الیکشن میں اس سیٹ پر الیکشن لڑتے وقت لکھی تھی۔ گذشتہ الیکشن میں ان کے تصدیق نامہ سمیت دیگر دستاویزات کو چیلنج دیا گیا تھا۔ ایس پی کے ضلع صدر ویریندر گوئل نے بتایا کہ عبداللہ اعظم کا پرچہ منظور ہوگیا ہے اور یہ مخالفین کے منھ پر زور دار طمانچہ ہے۔ جو یہ مان کر بیٹھے تھے کہ عبداللہ اعظم کا پرچہ ضرور خارج ہوگا۔ گوئل نے کہا کہ اس شبہ کی وجہ سے ہی مخالف الیکشن میں اپنی جیت کے لئے پرامید تھے۔

سیاسی پارٹیوں سے مذہب کے بجائے بنیادی مسائل کو انتخابی ایشو بنانے کا مطالبہ

لکھنؤ:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اتر پردیش اسمبلی انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے بعد سبھی سیاسی جماعتیں انتخابی تشہیری مہم میں سرگرم ہیں۔ ایسے میں ریاست کے نوجوانوں کے مسائل کو سبھی سیاسی پارٹیاں نظر انداز کر رہی ہیں۔ بڑھتی بے روزگاری، مہنگائی اور تعلیمی اداروں کے مسائل کو کسی بھی پارٹی نے اپنا انتخابی ایشو نہیں بنایا۔ اتر پردیش میں سیاسی جماعتیں نوجوانوں کے مسائل پر بات نہیں کر رہی ہیں، پورے بھارت میں کام کرنے والی تنظیم ایس آئی او کے ذمہ داروں نے کہا کہ ریاست میں بے روزگار نوجوانوں کی بڑی تعداد ہے، جس پر نہ ہی حکومت کوئی توجہ دے رہی ہے اور نہ ہی حزب اختلاف کی سیاسی جماعتیں توجہ دے رہی ہیں۔ یہ مایوس کن بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید جارہی تھی کہ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں نوجوانوں کے مسائل پر بات ہوگی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان انتخابات میں خاص طور سے مذہب کے نام پر اشتعال انگیز تقریروں کے ذریعے سیاسی جماعتیں پولرائزیشن کی کوشش میں مصروف ہیں لیکن جو بنیادی مسائل ہیں ان کو سبھی سیاسی پارٹیوں نے نظر انداز کر دیا ہے۔ وہیں نمائندہ نے راجدھانی لکھنؤ کے کچھ بے روزگار نوجوانوں سے بات چیت کی ہے جن کا کہنا ہے کہ طلباء و طالبات برسوں سے سرکاری ملازمت کے لیے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاریوں میں مصروف ہوتے ہیں۔ ان کے والدین محنت ومشقت کے ذریعے سرمایا جمع کرتے ہیں اور ان کو ان کی تعلیم پر صرف کرتے ہیں، ایسے میں حکومت اگر کسی عہدے کے لیے درخواست طلب کرتی ہے اس کے بعد امتحان ہوتے ہیں اور اس سے قبل کچھ نہ کچھ خرابی واقع ہوجاتی ہے، کبھی پرچہ لیک ہوجاتا ہے یا امتحانات میں بدعنوانی ہوجاتی ہے یا پھر کسی اور وجہ سے امتحانات کو رد کردیا جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل تاریکی ہوجاتا ہے بلکہ ریاست کی ترقی کے راستے بھی ناہموار ہوتے ہیں۔ نوجوانوں نے کہا ہے کہ سیاسی پارٹیاں اپنے مسائل میں ہمارے مطالبات شامل کریں اور عوام تک پہنچائیں تاکہ نوجوانوں کے مسائل حل ہوں اور ان کو روزگار مہیا ہو، مہنگائی کم ہو، طبی سہولیات مہیا کی جائے اور تعلیمی اداروں میں خوشحالی ہو۔

لکھنو پولیس لائنس میں بیٹنگ دی ریٹریٹ پر 26 جنوری پر پیش کی گئی مختلف جھانکیوں کے پیش نظر ایوارڈ سونپتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جینت چودھری کا ووٹروں کے نام کھلا خط

لکھنؤ: 29 جنوری (نامہ نگار) راشٹریہ لوک دل کے صدر جینت چودھری نے ریاست کے ووٹروں کے نام ایک خط جاری کیا ہے۔ اس خط کے ذریعے انہوں نے یوگی حکومت پر سخت حملہ بولا ہے۔ جینت چودھری نے کہا کہ اقتدار پر قابض لوگوں کی بدنیتی اور ناقص حکمرانی کے سبب گزشتہ 5 سال عوام مخالف رہے، حکمرانوں نے سماجی منافرت، ذات پات اور مذہبی انتشار پھیلا کر عوام کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے۔ خط کے ذریعے جینت نے کسانوں کے مسئلہ پر کہا کہ جب بھی کسان پر بڑھتے بوجھ کے خلاف آواز اٹھائی گئی ہے، انہیں کچلنے کی کوشش کی گئی۔ ان 5 سالوں میں دلتوں پر مظالم اور خواتین پر استحصال بھی سوالوں کی زد میں ہیں۔ ایسے میں آج کی ذمہ داریوں کی تکمیل میں آپ کی شرکت بھی میرے لیے بہت اہم ہے۔ اس سے پہلے جمعہ کے روز ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، جنہوں نے اتر پردیش کے انتخابات کے لیے جینت چودھری کی پارٹی کے ساتھ اتحاد کیا ہے، تمام پارٹیوں اور عوام کو اہم سیاسی پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اتحاد کسانوں کے مفاد والا اتحاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار دو کسانوں کے بیٹے اکٹھے ہوئے ہیں تو ایسے میں بی جے پی کا صفایا ہونا یقینی ہے۔ پریس کانفرنس میں جینت چودھری نے بھی بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی یوپی میں صرف جاٹ ووٹر ہی اہم نہیں ہیں۔

بانئ اردو پروگرام ڈاکٹر پردیپ مہندی رتّا کا انتقال

امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز میں آن لائن تعزیتی جلسہ

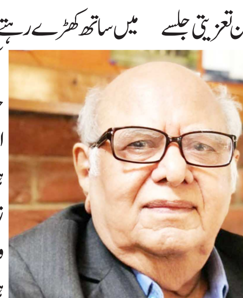

لکھنؤ: 29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اردو زبان وادب اور لسانیات کے عظیم قائد ڈاکٹر پردیپ مہندی رتّا کا انتقال امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز کیلئے بہت بڑا خسارہ ہے۔ اردو-ہندی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی دیگر زبانوں کو دوسرے ممالک خصوصاً امریکہ میں متعارف کرانے والے اور زبانوں کے فروغ کو اپنا نصب العین اور ہدف بنانے والے ڈاکٹر پردیپ مہندی رتّا کا تعلق ملتان پاکستان سے تھا اور آپکی پیدائش بھی ملتان میں ہوئی تھی، تقسیم ملک کے بعد آپ بھی ملتان سے ہجرت کر کے ہندوستان منتقل ہوئے اور کچھ سال انبالہ اسٹیشن کے قریب سخت زندگی گذارنے پر مجبور ہوئے اور اس دوران کافی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں، مگر ثابت قدم رہے اور لسانیات کی خدمت کو اپنا نصب العین اور مقصد حیات بنائے رکھا اور اردو زبان وتہذیب کے فروغ کیلئے لکھنؤ میں اردو پروگرام کا آغاز 2000 میں کیا جو آج بھی جاری ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز کے پروگرام کو آرڈینیٹر اور اردو کے ہیڈ ڈاکٹر احتشام احمد خان نے آن لائن تعزیتی جلسے میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر مہندی رتّا کو اردو زبان سے قلبی لگاؤ تھا کیونکہ آپ کا بچپن ملتان میں گذرا تھا اس لئے اردو زبان اور تہذیب سے بہت قریب تھے۔ آپ بہت مہذب، شائستہ، نرم دل اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے، جو بھی آپ سے ایک بار ملتا آپ کا گرویدہ ہوجاتا، اپنی کاوش اور نیک نیتی سے امریکہ میں ہندوستانی زبانوں اور تہذیب کے فروغ کیلئے 1962 میں امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز کا قیام کیا جو بعد میں ایک عظیم ادارے کا رخ اختیار کر گیا۔ مہندی رتّا ابتداء سے اس ادارے کے ڈائیریکٹر جنرل رہے اور پھر تادم مرگ ادارے کے نائب صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ ڈاکٹر مہندی رتّا نہایت بااخلاق تھے، اپنے ملازمین کو خاندان کے فرد کی طرح عزیز رکھتے تھے اور ان کے ہر دکھ سکھ میں ساتھ کھڑے رہتے تھے، اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کسی بھی حدتک جاتے تھے، انہوں اپنے ادارے کے ذریعہ ہندوستان کی تہذیب اور زبانوں کو امریکہ میں اور وہاں کی تہذیب کو ہندوستان میں بہت خوبصورتی کے ساتھ متعارف کرایا۔ وہ اردو-ہندی دونوں زبانوں کو ایک ہی چشمے سے دیکھتے تھے اور اپنی مادری زبان ہمیشہ اردو کو ہی مانتے تھے اور ثبوت کے طور پر اپنے بازو پر کندہ اپنا نام اردو میں دکھاتے تھے۔ جب بھی کسی ورکشاپ، سمینار، اور محفل میں شریک ہوتے تو اس کے ماحول کو نہایت خوشگوار بنادیتے اور اپنی باتوں سے سب کا دل موہ لیتے۔ ان کی موت سے ہندوستانی زبان وتہذیب کے فروغ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے اپنے ادارے کے ذریعے لسانیات کی خدمت کے ساتھ ساتھ ہزاروں لوگوں کو روزگار سے بھی جوڑا۔ ایسے موقع پر پورا ادارہ ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑا ہے، اور ہم سب ادارے والوں کیلئے سخت آزمائش اور امتحان کی گھڑی ہے کہ اس عظیم شخصیت کی کمی کو ہم کس طرح پورا کرسکیں گے۔ ڈاکٹر پردیپ مہندی رتّا کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی پورنما مہتا ہیں، اس غم کی گھڑی میں پورا ادارہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ مہندی رتّا چکبست کا ایک شعر اکثر گنگنایا کرتے تھے اور اسی کو اپنا نصب العین بھی بنائے ہوئے تھے۔

درد دل پاس وفا جذبۂ ایماں ہونا
آدمیت ہے یہی اور یہی انسان ہونا

آن لائن تعزیتی جلسے میں ادارے کے اردو زبان کے اساتذہ شیبا افتخار، ڈاکٹر شہناز احمد، فہمیدہ بانو، بشارت حسین، ضیاء اللہ صدیقی، یونس سلیم وغیرہ نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ادارے نے خصوصاً ڈاکٹر مہندی رتّا نے ہم سب لوگوں کو ہمیشہ خاندان کے فرد کی طرح سمجھا اور ہر چھوٹی بڑی ضرورت کا خیال رکھا۔ ان کی موت کا صدمہ برداشت کرنا کسی امتحان سے کم نہیں ہے اور ان کی زبان وادب اور تہذیب کے تئیں کی گئیں خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

پرائیویٹ اسکولوں کی فیسوں میں اضافہ نہ کرنے کے حکم نامے کو چیلنج، 3 فروری کو سماعت

لکھنؤ:29 جنوری (شان سدھارتھ بیورو) اس سال ریاست میں پرائیویٹ اسکولوں کی فیس میں اضافہ نہ کرنے کے حکم کو الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس نریندر کمار جوہری کی ڈویژن بنچ نے ایسوسی ایشن آف پرائیویٹ اسکولس آف یوپی کے صدر اتل کمار اور دوسرے کے ذریعے دائر کی گئی، اگلی سماعت 3 فروری کو مقرر کی ہے۔ درخواست میں ریاستی حکومت کے 7 فروری کے حکم نامے کو تعلیمی اداروں کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ عرضی گزار کے وکیل منیش ویش کے مطابق ریاستی حکومت نے ریاست کے پرائیویٹ اسکولوں میں گزشتہ دو سالوں سے فیسوں میں اضافے پر پابندی لگا دی ہے، اس حکم نامے کے مطابق ان کے مفادات متاثر ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف ریاستی حکومت سمیت دیگر فریقین کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ رنو جے سنگھ نے عدالت سے استدعا کی کہ ایڈوکیٹ جنرل راگھویندر سنگھ اس معاملے میں عدالت کی مدد کے لیے موجود ہوں گے۔ اس لیے اس کیس کی سماعت 3 فروری کو مقرر کی جائے۔ اس پر عدالت نے تین دیگر متعلقہ درخواستوں کے ریکارڈ کی دستیابی کے ساتھ 3 فروری کو معاملہ درج کرنے کا حکم دیا۔

ظالم سے مقابلہ۔ نوکری چھوٹی‘ ہمت باقی ہے

ڈاکٹر کفیل خاں کا خصوصی انٹرویو

ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز

گورکھپور ٹریجڈی پر آپ کی کتاب کا رسپانس کیسا ہے؟

بہت اچھا رسپانس ملا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر کسی بک کی ایک مہینے میں 1000 ہے تو اس کو ہٹ مانا جاتا ہے۔ 7000 ہزار کے قریب فروخت ہوچکی ہے۔ 17/ دسمبر کو دہلی میں جب سے ریلیز ہوئی اچھا رسپانس ملا ہے اور بسٹ سیلر کی کیٹیگریز میں آئی ہے۔ ہم نے دہلی میں لانچ کرنے کے بعد جئے پور، راجستھان، کولکتہ، ویسٹ بنگال، رانچی، جھارکھنڈ، پٹنہ، مظفر پور (بہار)، لکھنؤ، تروونتا پورم، کالی کٹ، کوچی اور کیرالا، پونے، ممبئی، منبرا اور مہاراشٹرا اور اب حیدرآباد میں 27 جنوری کو لانچ کرینگے۔ 30 جنوری کو بنگلور میں لانچ کی جائے گی۔ میری کوشش ہے کہ یہ ہر زبان میں آئے اسی وجہ سے ہم نے ہندی اور اردو میں ٹرانسلیشن بھی کرالیا ہے لیکن ابھی تک اردو کا کوئی پبلشر نہیں ملا ہے۔ تلنگانہ آہی رہا ہوں تو تلگو میں بھی اس کو شائع کیا جائے گا۔

آپ نے ظالم سے مقابلہ کیا‘ جو نقصان آپ کو ہوا اس پر آپ کو کوئی پچھتاوا؟

نہیں کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ایک بھی زندگی بچالی جائے تو جنت کے دروازے آپ کیلئے کھل جاتے ہیں۔ تو خدانخواستہ زندگی میں اگر ایسی کوئی ضرورت پڑی دوبارہ‘ اور اگر کسی کی زندگی بچانی ہے تو پھر سے میں وہی کروں گا، مجھے کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔

اتنے سال کی محنت میں آپ نے کیا کھویا کیا پایا؟

ہاں پایا بہت کچھ ہے۔ لوگوں کا پیار پایا ہے‘ لوگوں کی دعائیں پائی ہیں۔ آج انڈیا کے کسی بھی کونے میں جاتا ہوں تو لوگ مجھے گلے لگاتے ہیں‘ مجھے اپنے گھر بلاتے ہیں‘ عزت دیتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہی میری اتنے برسوں کی کمائی ہے۔ اور دھیرے دھیرے ایک ڈاکٹر Activists بن گیا ہے۔

کانگریس سے آپ کی نزدیکی کا گورنمنٹ تبدیل ہونے کے بعد غلط اثر نہیں ہوگا؟

میں صرف اتنا کہوں گا کہ پرینکا گاندھی جی نے جو مدد کی تھی‘ آپ کو یاد ہوگا کہ متھرا جیل سے میں قریب بارہ بجے رات میں نکلا تھا۔ اور گورکھپور سے متھرا کی دوری قریب 800 کلومیٹر ہے۔ جنگل راج جیسا ہے یوپی میں۔ میری بیوی اور امی جان ڈر رہی تھیں کہ راستہ میں کیا ہوگا۔ اسی وقت پرینکا گاندھی جی کا فون آگیا اور انہوں نے کہا کہ متھرا کے قریب ہی بھرت پور بارڈر ہے جہاں پر کانگریس کی حکومت ہے‘ اگر آپ وہاں پہنچ جائیں تو ہم سکیوریٹی دے دیں گے۔ میں وہاں پہنچ گیا اور جب واپس آیا تو دہلی میں ان کے گھر جاکر انہوں نے جو مدد کی تھی‘ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا تھا۔ اگر حکومت بننے کے بعد اکھلیش جی بھی آتے ہیں تو میری ان سے اچھے روابط ہیں‘ انہوں نے ہمیشہ میری مدد کی ہے۔ اور اکھلیش جی کی ایسی پرسنالٹی نہیں ہے کہ کسی سے دشمنی رکھیں۔ اس طرح کا ان کا مزاج نہیں ہے۔ وہ اپنے گورننس پر دھیان دیتے ہیں۔ ان سے یہ امید ضرور رکھتا ہوں کہ جو میری نوکری ہے حکومت کے پاس وہ مجھے ضرور مل جائے گی۔ اور میں اپنے ہاسپٹل پراجکٹ پر جو کام کررہا ہوں انشاء اللہ وہ کرلوں گا۔

یوگی نے جو ظلم ڈھایا‘ کیا 2022ء کے الیکشن میں اس کا حساب وکتاب ہوگا؟

یوگی جی نے نہ صرف مجھ پر ظلم کیا ہے بلکہ انہوں نے 25 کروڑ جنتا پر ظلم کیا ہے۔ اترپردیش میں پانچ سال انہوں نے کچھ کیا نہیں ہے صرف انہوں نے نفرت پھیلائی ہے۔ صرف قبرستان، شمشان، علی، بجرنگ بلی، جناح اور ابا جان کے نعرے لگائے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف میرے ساتھ بلکہ لاکھوں کروڑوں لوگوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ میری کہانی تو لوگوں تک پہنچ جاتی ہے‘ میں تو اپنے آپ کو خوش قسمت مانتا ہوں۔ ورنہ کتنے لوگ دس دس سال جیل میں ہیں‘ مظفر نگر میں جب سی اے اے این سی آر کا پروٹسٹ تھا تو اٹھارہ لوگوں کو گولی ماردی گئی‘ 8 سالہ بچہ کو گولی ماردی گئی۔ کتنے لوگوں کے گھر اُجاڑ دیئے گئے۔ کتنے لوگ جیلوں کے سلاخوں کے پیچھے ہیں آپ کو پتہ نہیں ہے۔ اسی وجہ سے میں کہوں کہ ناانصافی صرف میرے ساتھ نہیں ہوئی ہے‘ اور حساب کتاب کرنے کی بات ہے تو ضرور ہوگا‘ بس دستورِ ہند کے تحت ووٹنگ دینے کا جو ہمیں حق ملا ہوا ہے اسی سے حساب کتاب ہوگا۔ اور مارچ کے بعد یوگی جی وہی کام جو وہ کرتے پانچ سال پہلے وہ کرنے لگیں گے۔ اس کو اقتدار سے تو بے دخل کیا ہی جائے گا۔ باقی اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے حساب کتاب تو وہی کرے ہم لوگ تو معمولی انسان ہیں‘ اتنا ضرور ہے کہ یوگی جی کو حکومت سے اُترپردیش کی جنتا بے دخل کرنے والی ہے۔

آپ کے ساتھ ناانصافی کا یوگی حکومت پر کوئی اثر؟

جی ہاں! بہت بڑا اثر پڑے گا۔ اور امپیکٹ کی یہ حالت ہے کہ آپ بھی دیکھ رہے ہوں گے کہ کس طرح سے نیتاؤں کو لوگ کھدیڑ رہے ہیں۔ یوگی جی نے بہت دم خم کے ساتھ کہا کہ ایودھیا نہیں‘ ابھی متھرا کاشی باقی کا نعرہ لگایا ہے لیکن جب وہ متھرا پہنچے تو متھرا لوگوں نے ہی کہہ دیا کہ وہ یوگی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ تو بھاگ کر پھر وہ ایودھیا پہنچے۔ ایودھیا کے

پجاریوں پر ینیتو اور کریش نے کہہ دیا کہ ہم ان کو ووٹ دیں گے ہی نہیں‘ ان کو ہرادیں گے۔ بی جے پی کو بھی اب لگنے لگا ہے کہ انہوں نے بہت بڑی غلطی کردی تھی‘ یوگی کو سی ایم بناکر تو وہ اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپ کو بتادوں کہ پوسٹر اور بیانر سے یوگی جی کو ہٹاکر مودی جی کے پوسٹرس لگائے جارہے ہیں اور کوشش کی جارہی ہے کہ چناؤ کو مودی بنام اکھلیش کردیا جائے۔ تو اس کا بہت بڑا اثر پڑے گا۔ کتاب بھی ریلیز ہوچکی ہے اور یوپی میں گھر گھر پہنچ رہی ہے۔ اور ہندی ورژن کرنے کی کوشش ہے‘ اگلے مہینے تک ہندی میں انشاء اللہ آجائے گی۔ صرف ایک میں ہی نہیں‘ گورکھپور کے آس پاس کی جو 80 خاندانوں سے اموات ہوئی ہیں‘ جس کسی گاؤں میں ایک بھی موت ہوئی ہے‘ اس گاؤں کے پورے لوگوں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ یوگی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ اور صرف DRD کی بات نہیں ہے۔ اپریل/مئی میں جب کورونا کی دوسری لہر آئی تھی‘ تو ہم نے دیکھا ہے کہ کس طرح سے لوگ مر رہے تھے۔ اک اک چتا پر چار چار لاشوں کو جلانا پڑا۔ لوگوں کو اپنے ماں باپ کو ندیوں اور نالوں میں پھینکا پڑا۔ ندیاں بھی لاشوں کو ڈھونہ سکیں‘ اس میں بھی لاشیں بہتی دیکھی گئیں اور قبرستان میں بھی لائینیں لگی ہوئی تھیں۔ بہت بدعنوانی اور بدانتظامی ہوئی ہے ہر ایک محاذ پر اس کے علاوہ بیروزگاری بہت زیادہ ہے۔ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے۔ پبلک ہیلتھ کی بہت بُری حالت ہے۔ اس لوگ اس وقت بہت غیض وغضب میں ہے خاص طور پر دیہی علاقوں میں‘ انشاء اللہ اس کا اثر ضرور پڑے گا۔

آپ گورکھپور سے نکل کر نہ صرف انڈیا میں پوری دنیا میں ظلم کے خلاف مجاہد کے طور پر مشہور ہوچکے ہیں‘ اس سے آپ کے مستقبل پر کوئی اثر ہوگا؟

انسان کو اپنا راستہ خود چننا چاہئے اور منزل کو اللہ کے اوپر چھوڑ دینی چاہئے۔ تو آپ کی بات اک دم صحیح ہے کہ آج گورکھپور کے چھوٹے سے قصبے میں قید نہ رہ کر ساری "باؤنڈریز" کو توڑتے ہوئے انٹرنیشنل لیول پر پہنچ گیا ہوں۔ اور میری اپنی جو مہم ہے ہیلتھ سے متعلق‘ جسے حیدرآباد میں میڈیا پلس آڈیٹوریم سے ہی لانچ کیا تھا‘ آپ کو بھی یاد ہوگا۔ اور اب تک 13-14 چیف منسٹرس اور ہیلتھ منسٹرس کو بھی دے چکا ہوں۔ میری کوشش ہے کہ "رائٹ ٹو ہیلتھ کیئر" لوک سبھا، راجیہ سبھا سے پاس ہوکر ایک قانون بنے تا کہ کسی غریب اور کسی انڈین سٹیزنس کو اس کے گھر کے آس پاس تین سے پانچ کلومیٹر کے اندر اچھا سے اچھا علاج ہو کم سے کم ایمرجنسی سرویس ملے بلالحاظ مذہب، ذات، پات، رنگ و نسل‘ میں اس پہ کام کررہا ہوں۔ اس کے علاوہ ہم نے ڈاکٹرس آن روڈ انسٹی ٹیوٹ چلایا تھا۔ جس کے ذریعہ تقریباً 250 میڈیکل کیمپ ہم لوگ کرچکے ہیں۔ اور ایک لاکھ سے زائد بچوں کا علاج ہم لوگوں نے فری کیا ہے۔ اور اللہ کا شکر ہے کہ یہ سارے کاموں میں لوگوں نے بہت زیادہ مدد کیا، مجھے اپنے پیسے خرچ نہیں کرنے پڑے۔ لوگ آکر دوا، تھرمامیٹر، آکسیجن کنسنٹیٹر، گلبس، سنیٹائزر دیتے رہے اور ہم یہ کام کرتے رہے اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔

آپ کا ہاسپٹل پراجکٹ کہاں تک پہنچا؟

ہم نے پراجکٹ تو پورا بنالیا ہے۔ بروچر ہے، میں لے کر بھی آرہا ہوں‘ میں کھوج رہا ہوں زمینیں، کوئی حکومت میں مجھے کہیں زمین دے دے، اور کوشش ہے کہ نارتھ بیلٹ جہاں سے زیادہ‘ ساؤتھ کی ہاسپٹلس کی اور پرائمری ہیلتھ سینٹرس ہیں ان کی حالت اچھی ہے لیکن جو یوپی، بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان، ویسٹ بنگال، آسام، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ میں ایسی جگہیں ہیں جہاں پر گاؤں میں چلے جایئے تو ایک ایک ڈاکٹر کے اوپر 51 ہزار مریضوں کی ذمہ داری ہے۔ اور پرائمری ہیلتھ سنٹر جو ٹوٹا ہوا ہے تو میری کوشش ہے کہ ہاسپٹل وہیں پہ بناؤں۔ اور ابھی تک کسی حکومت نے کوئی وعدہ نہیں کیا ہے اور نہ کسی این جی او نے جس کی وجہ سے وہ ادھورا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ کام کرتے رہنا چاہئے‘ مجھے امید ہے کہ مجھے جلد ہی کوئی نہ کوئی ایسا ملے گا جو ہماری مدد کرے گا۔ میں لوگوں سے اپیل کروں گا حیدرآباد اور پورے تلنگانہ اور آندھراپردیش کے جو اچھے لوگ ہیں جو اس کام میں حصہ لیں‘ یہ ہاسپٹلس چیارٹیبل ہاسپٹل ہوگا۔ اور اس میں ورلڈ کلاس فیسلیٹی میں دینا چاہتا ہوں۔ غریب لوگوں کی جو ضرورتیں ہے‘ بیچارے جو نہیں جاسکتے ہیں ہم ان کے گھر کے پاس طبی سہولتیں دے سکیں۔ اس میں آپ سب کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

حیدرآباد یا تلنگانہ سے آپ کی امید کیا ہے؟

حیدرآباد اور تلنگانہ کے لوگوں کا دیکھئے میرے آنے کا مقصد یہ ہے کہ مجھے بہت زیادہ پیار ملا ہے اور پورا تلنگانہ، آندھراپردیش، کیرلا، کرناٹک اتنے لوگوں کا پیار ملا ہے۔ لوگوں نے میری کہانی کو‘ میں جب جیل میں تھا تو میری جسٹس کے لئے لوگوں نے آواز بہت اٹھائی ہے تو ایک وجہ یہی بھی ہے میری کہانی ان تک پہنچے اس لئے میں بک وہاں لانچ کررہا ہوں۔ اور امید یہی ہے کہ ہاسپٹل کا جو میرا پراجکٹ ہے، میری لیگل فائٹ ہے اور جدوجہد ہے اور آگے بھی بہت پریشانی آنے والی ہے مجھے پتہ ہے‘ تو مجھے مدد کی ضرورت ہوگی۔ آپ کے ذریعہ میں لوگوں سے اپیل کرنا چاہوں گا کہ جو محبت اور پیار آپ نے دیا ہے وہ بنائے رکھئے گا اور ہوسکے تو میرے پراجکٹ اور ہاسپٹل اور باقی چیزوں میں میری مدد کیجئے گا۔

موجودہ سیاست کی حالات میں آپ کا کردار؟

"موجودہ حالات میں اتنی کوشش ضرور کروں گا کہ بی جے پی حکومت یوپی میں دوبارہ نہ آئے اور 2024 میں مودی جی گھر واپس جائیں جھولا اٹھاکے۔ دیکھئے! مودی جی اور یوگی جی سے میری اپنی کوئی مخالفت نہیں ہے۔ میری مخالفت ان کی آئیڈیالوجی سے ہے جو انسان کو انسان میں بانٹتی ہے۔ اور لوگوں میں نفرت پیدا کرتی ہے، کاسٹ اور ریلیجن‘ ساؤتھ انڈیا اور نارتھ انڈیا کے درمیان‘ کالے اور گورے ہیں‘ مسلم ہیں ہندو ہیں اور دلت ہیں پنڈت ہیں‘ یہ پالیٹکس ہوتی ہے۔

مذہب ہمارا ذاتی معاملہ ہے۔ اللہ پر میرا ایمان ہے‘ یہ میرا شخصی معاملہ ہے۔ مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر میں دوسروں سے امتیاز نہیں کرسکتا۔

تو یہ میری کوشش ہے کہ یہ جو نفرتی حکومت ہے وہ ختم ہو‘ وہ ہٹے سمید ھانک طریقے سے۔ اور اگر ضرورت پڑے گی تو ہم سیاست میں بھی آئیں گے۔ میں یوگی کے خلاف مقابلہ کے لئے تیار ہوں۔ انشاء اللہ

یوگی حکومت کے پانچ سال میں پانچ سو دن جیل میں رہا ہوں۔ تین بار جیل بھیجا ہے اترپردیش حکومت نے۔ بھائی کو گولی وہاں ماری گئی جہاں چیف منسٹر خود موجود تھے۔ ایک جوائنٹ فیملی تھی‘ ایک اچھی فیملی تعلق ہے اَپر مڈل کلاس سے۔ پریوار بکھر گیا۔ ایک بھائی ابھی گورکھپور میں ہے‘ ایک بھائی لکھنؤ میں ہے۔ میں پورا انڈیا گھوم رہا ہوں۔ معاشی دیوالیہ ہوگیا۔ حالت یہ ہوگئی کہ لیگل لڑائی لڑتے لڑتے امی جان، بیوی سب کے زیور گروی رکھنے پڑے۔ کار بیچنی پڑے، زمین بیچنی پڑی۔ زندگی نے بہت کچھ الٹ پھیر کئے۔ کورونا کے وقت لوگ کہتے تھے کہ کسی بھی 65 سال کی عمر کے لوگوں کو گھر سے باہر نکلنا نہیں چاہئے، اس وقت میری امی جان علیگڑھ اور الہ آباد سپریم کورٹ کے چکر لگارہی تھیں۔ 8 لوگوں کو جیل ہوئی جس میں 7 لوگوں کو نوکری دے دی گئی اور مجھے انکوائری میں کلین چٹ ملنے کے بعد ہائی کورٹ کے سکینڈ سسپنشن پہ اسٹے لگانے کے بعد بھی مجھے یوپی چناؤ کے ایک مہینے پہلے برخواست کردیا گیا ہے۔ اور یوگی جی نے جو سب سے زیادہ درد دیا ہے ان پانچ سال میں وہ یہ کہ مجھے اپنے ہی بچوں سے دور کردیا۔ میری شادی کو سات سال ہوگئے جبکہ پانچ سال ایسے ہی گزر گئے۔ تو سب کچھ بکھر گیا۔ نوکری چلی گئی‘ امی جان، بیوی، اپنے بچوں، اپنے بھائیوں اپنی بہنوں سب کا گنہگار ہوں۔ لیکن ہاں! بہت کچھ پایا بھی ہے۔ جب میں جیل میں تھا تو 9 مہینے کوئی مجھے ملنے بھی نہیں آیا۔ اور جب جیل سے باہر آیا تو 9 مہینوں کے بعد ہزاروں کی بھیڑ تھی۔ اور پھر دھیرے دھیرے نہ صرف انڈیا سے بلکہ پوری دنیا سے لوگوں نے دعائیں کیں‘ کال کیا۔ زندگی نے دیا بھی بہت ہے۔ بہت لوگوں پیار ملا۔ ایک ایسا ڈاکٹر تھا جو 2017ء سے پہلے ہاسپٹل جاتا تھا اور میڈیکل کالج‘ گھر آکر اپنی زندگی چلتی تھی بس‘ یہی زندگی تھی۔ پتا ہی نہیں تھا کہ کون ہے اخلاق، یا ونود کمار یا کیوں گوری لنکیش کو ماردیا گیا۔ روہت ویمیلا کو کیوں قید کرنی پڑی۔ ان کا قصور کیا تھا، دھرم کے نام پر ریلیجن کے نام پر اتنی نفرت کیوں پھیلی ہوئی ہے۔ زندگی میں پڑھائی بہت کی۔ کتابیں بہت پڑھیں۔ پھر دھیرے دھیرے احساس ہوا کہ اگر اچھا کام کرنے کے بعد بھی اچھا ڈگری لینے کے بعد بھی اچھی پڑھائی کرنے کے باوجود اچھی فیملی سے تعلق کے باوجود بھی ظلم سہنا پڑ رہا ہے تو ان کا کیا ہوگا جو بیچارے غریب ہوں گے اور مظلوم ہوں گے‘ ان کی آواز نہیں ہے۔

یوپی میں تیسرے گٹھ بندھن کا قیام دلت مسلم اتحاد کی طرف پہلا عملی قدم

از غلام غوث، بنگلور
۔ فون: 9980827221

آج سے چند سال پہلے مسٹر وامن مشرا جو بام سیف کے آل انڈیا صدر ہیں وہ بنگلور آئے تھے اور ان کا لکچر رکھا گیا تھا۔ وہ مسلمانوں اور دلتوں کے اتحاد پر بڑا زور دے رہے تھے۔ میں نے انہیں تنہائی میں کہا کہ ہم سب ایسی باتیں صرف دانشوروں کے درمیان کہتے آرہے ہیں جبکہ اصل ضرورت ان باتوں کو اور ان مشوروں کو نچلی سطح پر عام مسلمانوں اور دلتوں کے سامنے کرنا ہے۔ میں نے جواز یہ دیا کہ جب بھی فرقہ وارانہ فسادات ہوتے ہیں تب یہ نچلی سطح کے دلت اور پچھڑے طبقات کے لوگ ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ لوٹ مار اور لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ اگر ہم اسی طرح دانشوروں کے درمیان باتیں کرتے رہے تو اس سے زیادہ فائیدہ نہیں ہوگا اور کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ مسٹر وامن مشرا صاحب مان گئے اور کہنے لگے کہ واقعی ہمیں نچلی سطح پر یہ کام کرنا ہے۔ میرا مشاہدا ہے کہ ہمیشہ اونچی ذات والے ان دلیتوں کو شراب اور روپیے دینے کا وعدہ کرتے ہیں اور انہیں فسادات کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ آج جو لنچنگ اور مار دھاڑ ہورہی ہے اس میں کچھ دلتوں کو بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ اس لئے انہیں سمجھانا بہت ضروری ہے۔ میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ دلتوں کے لیڈر ہمارے ساتھ اتحاد کی باتیں تو کرتے ہیں اور اپنی حمایت کی بات بھی کرتے ہیں مگر جہاں زیادہ کام کرنا ہے وہاں کچھ نہیں کرتے۔ شاید مسٹر میش رام کو کافی وقت گزرنے کے بعد اور دلتوں کے ساتھ بڑھتی ہوی ناانصافیوں نے ان کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ اب تک ہر سیاسی پارٹی دلتوں کو اپنی طرف کرنے کی کوشش کرتی رہی مگر فرقہ پرستوں نے اپنی حکمت عملی سے ان دلتوں کو اپنی گرفت میں لینے میں کامیاب ہو گئے۔ مجھے "مسٹر یے کے سبیا ا" ڈوکیٹ (A.K. Subbiah) کا کنڑا میں کہنا یاد آرہا ہے کہ اونچی ذات والے لوگ جب بھی مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف لڑنے کا موقعہ آتا تو دلتوں سے کہتے کہ ہم سب ہندو ہیں، "اب تم آگے اور ہم پیچھے "ورانہیں استعمال کرتے ہیں اور جب معاشی اور سیاسی فائیدہ اٹھانے کا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں " ہم آگے اور تم ہم سب سے پیچھے رہنا ہے "۔ 22.1.2021 تاریخ کو یوپی میں جو "مسٹر اسدالدین اویسی کی

مجلس"، "مسٹر بابو سنگھ کشواہا کی جن ادھیکاری پارٹی" اور "مسٹر میش رام کی جن مکتی مورچہ " کا جو گٹھ بندھن بنا وہ ملک کے لئے اور خصوصاً یوپی کے الیکشن کے لئے ایک خوش آئند بات ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ پہلی مرتبہ ہے جو عملی طور پر دلتوں، مسلمانوں اور پچھڑی ذاتوں میں اتحاد ہورہا ہے۔ اگر یہ اتحاد کامیاب ہوتا ہے تو اسے ضرور دوسری ریاستوں میں بھی آزمانا چاہیے۔ جہاں جہاں دلتوں کی ایسی تنظیمیں ہیں وہاں اس فارمولے کو آزمانا سب کے حق میں بہتر ہے۔ یوپی کی بات کریں تو سیکولر پارٹیوں کے مخالف ،سماج وادی پارٹی کو اپنا واحد حریف بتا کر اسے مسلمانوں کی پارٹی بتانے کی کوشش کی ہے اور پولرآئزیشن کرنے کی کوشش کی ہے۔ سماج وادی پارٹی اس جھانسے میں آکر اپنے آپ کو سچ مچ واحد بی جے پی کی مخالف سمجھ بیٹھی ہے۔ یہ ایک سراب ہے جس میں وہ پھنس رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے لئے بہتر ہے کہ وہ اس تیسرے گٹھ بندھن کے ساتھ کچھ حد تک ہوجائے ورنہ سیکولر پارٹیوں کی شکست یقینی ہے۔ جہاں تک مسلمانوں کا سوال ہے کہ یوپی میں ان کا تین ٹکڑوں میں بٹنا صاف نظر آرہا ہے۔ اگر وہ اس طرح بٹ گئے تو ان کے تمام ووٹ بیکار ہوجائیں گے اور وہ دوبارہ مشکلوں میں گھر جائیں گے۔ دلیتوں کے ووٹ بی جے پی اور بی یس پی سے کٹ کر گٹھ بندھن کو آجائیں گے اور مسلمانوں کے ووٹ سماج وادی پارٹی سے کٹ کر گٹھ بندھن کو آجائیں گے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ یوپی میں نہ مذہبی لیڈرشپ کی بات مانی جاتی ہے اور نہ ہی وہاں کے دانشور آگے بڑھ کر مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ کوئی آگے بڑھے اور مسلم قیادت کو ابھارنے کی کوشش کرے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے، میں انہیں سے کہوں گا کہ وہ خود آگے بڑھیں اور اللہ کا نام لے کر قیادت کی کوشش کریں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ شمالی ہندوستان میں بے شمار اعلی تعلیم یافتہ دانشور ضرور ہیں جو اتحاد اور قیادت کے متعلق لکھتے ضرور ہیں مگر خود کوشش نہیں کرتے۔ بہتر یہ لگتا ہے کہ مذہبی حضرات کو مذہبی قیادت جیسا چاہے ویسا سنبھالنے کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے اور عصری قیادت دانشور حضرات سنبھالے۔ اگر ایسا ہوگیا تو مجھے یقین ہے کہ شمالی ہندوستان میں مسلم قیادت ضرور ابھر کر آئے گی اور وہ مسلمانوں کے عصری ضروریات پورے کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔"

کرناٹکا "جہاں کانگریس پارٹی نے اپنے اندرانی جھگڑوں اور اقتدار حاصل کرنے کی لڑائی کو لے کر اقتدار طبق میں رکھ کر بی جے پی کو سونپ دیے ان سے امید کرنا کہ وہ دوبارہ اقتدار میں آئیں گے یہ ناممکنات میں سے ہے۔ اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود وہ اس جنگ میں مبتلا ہوگئے ہیں کہ میں چیف منسٹر بنوں گا یا تو بنے گا۔ مسٹر سدرامیا اور مسٹر ڈی کے شیوکمار کے درمیان کھل کر جنگ شروع ہوگئی ہے اور کئی کانگریس یم یل ایز خود منسٹر بننے کے لئے بیقرار لگ رہے ہیں۔ وہ سب ایسے لڑ رہے ہیں جیسے انہیں یقین ہے کہ وہ دوبارہ اقتدار میں آجائیں گے۔ ایسی صورت حال میں اگر کرناٹکا میں " پاپولر فرنٹ " اور مسٹر میش رام اور پچھڑے طبقات کا گٹھ بندھن بنتا ہے تو وہ یقینی طور پر کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ایسے میں اگر جنتا دل یا کانگریس اس میں شامل ہوجاتی ہے تو ضرور وہ کامیاب ہوجائیں گے۔ جس پارٹی کے زیادہ یم یل ایز ہوں گے اسی کا چیف منسٹر ہوگا۔ عہدوں کی حرص کے اس دور میں بہتر یہ ہے کہ چیف منسٹر اور وزراء کو ڈھائی سال کے بعد بدل کر دوسروں کو موقعہ دیں تا کہ ہر کسی کی خواہش پوری ہوجائے اور پارٹیوں میں بغاوت نہ ہو۔ اگر کانگریس یہ فارمولا 2018 میں اپناتی تو آج اسی کی حکومت ہوتی اور اقلیتوں کو پریشانی نہ اٹھانی پڑتی۔ مسلمانوں سے میری گزارش ہے کہ وہ ان مشوروں پر ضرور غور کریں اور ہوسکے تو ان سے بہتر مشورے دیں۔ یہ سب اسی وقت ہوگا جب ہم سب اپنی انا کو چھوڑ کر مل بیٹھیں گے اور غور وفکر کریں گے۔

اداریہ

حامد انصاری کی تشویش اور مرکز

سابق نائب صدر جمہوریہ ہند جناب حامد انصاری نے ملک میں پیش آنے والے واقعات پر جو تشویش ظاہر کی ہے اس پر مختلف گوشوں سے مختلف ردعمل ظاہر کیا جارہا ہے۔ جہاں سماجی جہدکاروں نے اس کو ملک کے تازہ حالات کی تصویر پیش کرنے کی کوشش قرار دیا ہے وہیں بی جے پی و وشواہندو پریشد کی جانب سے اس پر تنقید کی جارہی ہے۔ حامد انصاری نے یوم جمہوریہ کے موقع پر انڈین امریکن مسلم کونسل اور کچھ دیگر تنظیموں کی جانب سے منعقدہ ورچول پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا۔ ان کے ساتھ تین امریکی قانون ساز اور اداکارہ سوارا بھاسکر بھی موجود تھیں۔ جناب حامد انصاری کا کہنا تھا کہ حالیہ برسوں میں ہم نے ایسے رجحانات اور طرزعمل دیکھے ہیں جو پہلے سے موجود قوم پرستی کے اصولوں کے مغائر ہیں۔ حامد انصاری کا سب سے اصل ریمارک یہ تھا کہ آج سیاسی اکثریت کو مذہبی اکثریت اور غلبہ کے طور پیش کیا جارہا ہے اور یہ اچھی علامت نہیں ہے۔ جناب حامد انصاری ملک کے دانشوروں میں شمار ہوتے ہیں اور انہوں نے بحیثیت نائب صدر جمہوریہ ہند خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے حالیہ عرصہ میں ملک کے موجودہ حالات پر جو تبصرے کئے ہیں وہ ہوسکتا ہے کہ برسراقتدار گروپ کیلئے سازگار نہ ہوں لیکن انہوں نے ملک میں پیش آنے والے حالات کی عکاسی کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہندوستان میں چند مٹھی بھر جنونی کیفیت رکھنے والے گوشے منافرت پھیلانے کی انتہاء کررہے ہیں۔ حکومت سے اتفاق نہ رکھنے اور اس پر تنقید کرنے والوں کو ملک وقوم کا غدار قرار دیا جارہا ہے اور ان پر غداری جیسے سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج کئے جارہے ہیں۔ ایسی صورتحال پہلے کبھی نہیں رہی تھی۔ ماضی میں بے شمار مثالیں موجود ہیں جب حکومت اور اس کی پالیسیوں سے اختلاف کیا گیا تھا اور اس کے خلاف احتجاج کئے گئے اور باضابطہ مہم بھی چلائی گئی تھی لیکن کبھی بھی حکومت سے اختلاف کو غداری سے تعبیر نہیں کیا گیا تھا۔ آج یہ ایک روایت بن گئی ہے کہ اگر حکومت سے اختلاف کیا جائے تو پھر غدار اور قوم مخالف کا لیبل لگادیا جاتا ہے۔ گذشتہ دنوں ایک دھرم سنسد کے نام سے اجلاس منعقد ہوا جس میں کھلے عام مسلمانوں کی نسل کشی کی بات کہی گئی ہے۔ مسلمانوں کے خلاف ہندو برادری کو ورغلاتے ہوئے انہیں ہتھیاروں کا ذخیرہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف حد درجہ نفرت پھیلائی گئی ہے۔ ایسے واقعات ماضی میں کبھی پیش نہیں آئے ہیں۔ سماج میں کسی مسئلہ پر اختلاف رائے ہمیشہ پایا گیا ہے لیکن کسی ایک مخصوص طبقہ کی نسل کشی کیلئے دوسرے طبقہ کو کبھی اکسانے کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ آج افسوس اس بات کا ہے کہ بابائے قوم گاندھی جی کے خلاف سرعام ریمارکس کئے جاتے ہیں۔ ان کی ہتک کی جاتی ہے۔ ان کے تعلق سے انتہائی ناشائستہ اور نازیبا ریمارکس کئے جاتے ہیں۔ آج کے ماحول میں ملک کی آزادی کے تعلق سے انتہائی نازیبا اور ناشائستہ ریمارکس کئے جاتے ہیں اور سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ ایسے ریمارکس کرنے والوں کی عزت وتوقیر کی جاتی ہے اور انہیں اعزازات سے نوازا جاتا ہے۔ ہجومی تشدد میں کسی کو قتل کردینے اور جان سے ماردینے والوں کو جیل سے ضمانت پر رہائی کے بعد مرکزی وزیر پہونچ کر تہنیت پیش کرتے ہیں اور ان کی گلپوشی کی جاتی ہے۔ مسلمانوں کے سماجی ومعاشی مقاطعہ کے اعلانات ہوتے ہیں۔ انہیں ملک چھوڑنے کیلئے دھمکیاں دی جاتی ہیں اس کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ جناب حامد انصاری نے شائد اس پروگرام میں ان ہی واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تبصرہ کیا ہے۔ آج مرکزی حکومت نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ سے اس پروگرام کا انعقاد کرنے والے غیر جانبدار نہیں ہوتے۔ یقینی طور پر ہمیں امریکہ یا دنیا کے کسی بھی ملک کے ذمہ داروں کے کسی تبصرہ کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی انہیں کوئی حق پہونچتا ہے کہ وہ ملک کے حالات پر کوئی تبصرہ کریں۔ تاہم جہاں تک جناب حامد انصاری کے ریمارکس اور تبصرہ کی بات ہے اس پر حکومت کو توجہ کرتے ہوئے کوئی وضاحت کرنی چاہئے۔ حامد انصاری ملک کے نائب صدر جمہوریہ رہے ہیں اور ان کے تبصروں کو اہمیت دے کر اس پر جہاں ضروری ہو وضاحت کی جانی چاہئے اور جہاں ضروری ہو درکار اقدامات کئے جانے چاہئیں۔

عالم ادب کا مہر درخشاں مرزا محمد رفیع سودا

اسلم رحمانی
متعلم: بی اے، اردو سال اول، نتیشور کالج، مظفرپور

سر آمد شعرائے ہندوستان، بلبل شیوا زبان، فخر المتقد مین والمتاخرین مرزا محمد رفیع سودا کا شمار اردو زبان وادب کے باکمال، قابل قدر اور عدیم المثال شعراء میں ہوتا ہے۔سودا کا پورا نام مرزا محمد رفیع سودا تھا۔آپ سودا تخلص اختیار کرتے تھے۔اگرچہ خود ان کا مولود وطن سودا جنت نشاں ہندوستان ہی تھا۔مگر آپ کے آباواجداد ہمسایہ ملک افغانستان کے دارالسلطنت کے واقع خطۂ کابل کے رہنے والے تھے۔چنانچہ آپ کے والد ماجد مرزا محمد شفیع ایک تجارت پیشہ بزرگ تھے۔جو تجارت ہی کے سلسلہ میں کابل سے سفر کرکے ہندوستان آئے اور مختلف بلاد کی سیر کرتے ہوئے علم وادب کے مرکز دلّی (دہلی) میں وارد ہوئے۔سودا کی پیدائش، آب حیات کے مصنف شمس العلماء مولوی محمد حسین آزاد کے مطابق سودا کی ولادت 1125ھ مطابق 1712ء کو دہلی میں ہوئی۔

شعروسخن کا آغاز:

قصیدے کے نقاش اول سودا نے ولی، شاہ مبارک آبرو، شرف الدین مضمون، مرزا جان جانا مظہر، شاکر ناجی جیسے مایۂ ناز کہنہ مشاق شعراء، ادباء کے دور میں آنکھیں کھولیں۔اپنے گردوں نواح علمی اور شعری فضا کے باعث سودا کو ایام طفولیت سے ہی شعروشاعری کا ذوق ہوگیا۔سودا نے شاعری کی ابتداء فارسی زبان سے کی۔مگر خان آرزو نے انہیں سمجھایا کہ فارسی زبان میں اشعار کہنے سے اپنی زبان (اردو) میں شعر کہنا اچھا ہے۔ان کی سعادت مندانہ ارادت نے بھی بگوش ہوش اس دور رس نصیحت کو بغور سنا اور اس وقت سے زیادہ تر اپنی توجہ اردو کی طرف منعطف کردی۔ان کے اردو کلام کا چند ہی روز میں زبردست شہرہ ہوگیا۔رفتہ رفتہ شاہ عالم بادشاہ کے کانوں تک بھی ان کے جوہر وکمال کا شہرہ پہنچا وہ خود بھی شاعر تھے۔سودا نے قلیل مدت میں شعروسخن میں ایسا کمال پیدا کیا کہ اپنے ہم عصر تمام شعراء پر سبقت لے گئے۔سودا ایک قادر الکلام شاعر تھے۔انہوں نے غزل بھی کہی اور اس میں ان کا مقام سطحی اور معمولی نہیں ہے۔ان کے کلام میں سوزوگداز، درد،غم کی گہری ٹیسیں اور خستگی تو نہیں جو میر کی غزلوں کا حاصل ہے۔اس کے باوجود سودا کی غزل جاندار ہے۔

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ
کیا جانیئے تو نے اسے کس آن میں دیکھا

سودا نے مروجہ شعری رنگوں کو کامیابی سے نبھایا ہے۔سنگلاخ زمینوں میں شعر کہنا، مشکل قافیوں اور ردیفوں کو باندھنا، صنائع بدائع کا فنکارانہ استعمال ان کی غزلوں میں عام بات ہے۔شوکت الفاظ وخیال، لہجے کی بلندی آہنگی جیسی قصیدے کی خصوصیات ان کی غزلوں کو منفرد بناتی ہیں۔ان کے ہاں عشق ومحبت، ہجرووصال اور داخلیت کا حسین امتزاج ملتا ہے۔

جس روز کسی اور پے بیدا کروگے
یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کروگے
دل کے ٹکڑوں کو بغل بیچ لیے پھرتا ہوں
کچھ علاج اس کا بھی اے شیشہ گراں ہے کہ نہیں
عشق سے تو نہیں ہوں میں واقف
دل کو شعلہ سا کچھ لپٹتا ہے

سودا کی قصیدہ گوئی:

سودا نے تقریباً تمام اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے۔لیکن ان کی شہرت قصیدہ گوئی میں ہوئی ہے۔قصیدہ گوئی اور ہجوگوئی میں آج تک ان کا ثانی نہیں ہوا۔ان کے کلام میں شوخی بھی ہے۔اصل میں مرزا قصیدے کے بادشاہ ہیں۔سودا نے زبان اردو میں فارسی تشبیہات، استعارات، ترکیبیں اور محاروں کا استعمال اس خوش اسلوبی کے ساتھ کیا کہ اردو زبان ایک دلکش اور شیریں زبان بن گئی۔سودا نے بے شمار قصائد لکھے جن میں حمد، نعت، منقبت، مدح، ہجو شہر آسوب وغیرہ موجود ہیں۔سودا کے قصیدے فنی معیار پر بھی پورے اترتے ہیں ان کے قصائد کے تمام اجزائے ترکیبی مکمل ہوتے ہیں۔سودا کی شاعری خصوصیات پر دکن کے معروف محقق شیخ چاند اپنے تحقیقی مقالہ سودا میں رقمطراز ہیں:

"سودا نے کم وبیش پچاس سال شاعری کی ہے۔ان کی شاعری میں تمام اصناف سخن قصیدہ، غزل، واسوخت، مثنوی، مرثیہ قطعہ، ترجیع بند، ترکیب بند وغیرہ موجود ہیں۔ہر صنف میں کلام کی کافی مقدار موجود ہے اس دور کے کسی شاعر کا کلام اس قدر متنوع اور ضخیم نہیں" (بحوالہ شیخ چاند، سودا، شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ مکتبہ، اردو ادب لکھنؤ، فروری 1972ء ص136)

شیخ چاند کی تحقیق کے مطابق سودا کے قصائد کی تعداد پچپن ہے جبکہ احمد صدیقی نے اپنی کتاب" قصائد سودا" میں 58 قصائد کی نشاندہی کی ہے۔جن میں مذہبی قصائد کی تعداد 22 ہے اور ان میں مذہبی شخصیات کو موضوع بنایا گیا ہے۔ان میں سرفہرست پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور بھی کئی شخصیات شامل ہیں جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل فہرست میں ملاحظہ فرمائیں:

(1) قصیدہ درنعت سیدالمرسلین خاتم النبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم (دو قصائد)
(2) قصیدہ درمنقبت علی بن ابی ابوطالب (سات قصائد)
(3) قصیدہ درمدح جناب فاطمہ الزہراء
(4) قصیدہ درمدح امام حسن
(5) قصیدہ درمدح امام حسین
(6) قصیدہ درمنقبت امام زین العابدین
(7) قصیدہ درمنقبت امام باقر
(8) قصیدہ درمنقبت جعفر صادق
(9) قصیدہ درمنقبت حضرت امام کاظمین
(10) قصیدہ درمدح ابوالحسن علی رضا ابن موسی (دوقصائد)
(11) قصیدہ درمدح امام تقی
(12) قصیدہ درمدح امام نقی
(13) قصیدہ درمدح امام حسن العسکری
(14) قصیدہ درمدح امام مہدی (دوقصائد)

ان مذکورہ بالا قصائد کے علاوہ بقیہ قصائد میں 23 قصائد بادشاہوں، نوابوں اور امراء کی شان میں تحریر کیے ہیں۔ان کے علاوہ دس ہجویات بھی سودا کے کارناموں میں شامل ہیں۔سودا کے قصائد کے موضوعات میں بڑا تنوع ہے۔اجزائے ترکیبی کے حوالے سے بھی انہوں نے تشبیب، گریز، مدح اور حسن طلب وغیرہ میں اپنی بے پناہ فنی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔سودا نے تشبیب میں متنوع موضوعات کو برتا ہے اور اتنا تنوع شاعر صرف سودا کے قصیدوں میں ہی ملتا ہے۔موسم بہار کی منظر کشی، عاشقانہ ورندانہ جذبات دنیا کی بے ثباتی، صوفیانہ اور حکیمانہ مضامین، شکایت زمانہ، تاریخی واقعات وغیرہ موضوعات ان کے قصیدوں کی تشبیب کا حصہ ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سودا کو فطری طور پر علوی تخیل، جودت طبع اور فکر رسا کا ملکہ حاصل ہے۔اس لیے انہوں نے پرزور اور پرشکوہ نیز قوت متخیلہ پر مبنی تشبیب کے اشعار پیش کیے ہیں۔مثلا:

ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغاۂ مسلمانی
نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی
منکر خدا سے کیوں نہ حکیموں کی ہو زبان
جب شہرہ سے مرے ملا ہو قدر جہاں
آٹھ گیا بہمن ودے کا چمنستان سے عمل
تیغ اردی نے کیا ملک خراسان مستاصل

قصیدہ میں سودا کے فنی کمالات اور فنکارانہ ہنرمندی کے جوہر مدح میں ہی کھلتے ہیں۔سودا کا کمال یہ ہے کہ وہ ممدوح کے جاہ وجلال، شوکت وحشمت، عظمت وبزرگی، بہادری وشجاعت، عدل وانصاف جہانگیری وجہابانی اور مخلوق پروری کی تعریف وتوصیف کرتا ہے۔اگر ممدوح کوئی مذہبی شخصیت ہے تو اس کا علم وحلم، زہد تقوی، پرہیزگاری، عفو درگزر، عبادت وریاضت وغیرہ کی بھی تعریف وتوصیف کرتا ہے۔اس ضمن میں وہ عمدہ الفاظ محاورات، بھاری بھرکم القاب وآداب، تشبیہات واستعارات نیز تراکیب کا بھی تانا بانا تیار کرتا ہے۔اس حوالے سے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

دید تیرا، بدوئی حق سے، نگہ کا ہے خلل
ایک سے دو نظر آتے ہیں بچشم احوال
تیری قدرت بہ جہاں، قدرت حق کی خاطر
خلق کے وہم غلط کار میں ٹھہرے ہے مثل
علم تیرا نہیں ہے، علم خدا سے باہر
ہے عمل بھی وہی تیرا جو خدا کا ہے عمل

ترک وطن دلّی

زمانے نے کروٹ لی وہ قدرداں نہیں رہے۔سودا کو آخرکار دلّی کو خیرآباد کہنا پڑا۔مولانا حسین آزاد لکھتے ہیں کہ:" تقریبا ساٹھ یا چھیاسٹھ سال کی عمر میں سودا دلی چھوڑ کر فرخ آباد میں نواب بنگشن کے پاس کچھ دن قیام کیا۔پھر وہاں سے 1185ھ میں لکھنؤ کے لیے رخت سفر باندھا اور نواب شجاع الدولہ کی ملازمت اختیار کرلی۔شجاع الدولہ نے سودا کا بہت اعزاز واکرام کیا۔ایک دفعہ نواب نے بے تکلفی یا طنز میں سودا سے اتنا کہا کہ مرزا وہ تمہاری رباعی اب تک میرے دل پر نقش ہے۔اور اسی کو مکرر پڑھا۔انہیں اپنے حال پر بڑا رنج ہوا۔پھر دوبارہ نہیں گئے۔یہاں تک کہ شجاع الدولہ انتقال کرگیا اور آس کی جگہ آصف الدولہ مسند پر بیٹھا۔" (آب حیات، ص 134) آصف الدولہ سودا کی بہت عزت کیا کرتا تھا۔اس نے سودا کے لیے چھ ہزار روپیہ سالانہ وظیفہ مقرر کر رکھا تھا۔جب تک سودا زندہ رہے ان کے ساتھ حسن سلوک کا یہ معاملہ چلتا رہا۔مسلسل عروس سخن کے گیسو سنوارنے کے بعد تقریبا 76 برس کی عمر میں 1195ھ مطابق 1781ء میں قصیدے کا نقاش اول عالم ادب کا یہ مہر درخشاں ہمیشہ کے لیے غروب ہوگیا۔اردو کے معرکتہ الآرا قصیدہ نگار آغا باقر کے امام باڑے لکھنؤ میں سپرد خاک ہوئے۔

سماجوادی پارٹی اتر پردیش میں مسلم لیڈرشپ ختم نہ کرے

مسلم حلقوں سے مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دے۔اکھلیش ڈبل پالیسی اختیار نہ کریں مفتی محمد منظر حسن خان اشرفی مصباحی بانی عالمی سنی صوفی تحریک (الھند)

آج کل اتر پردیش میں سیاست کی گرماگرمی شباب پر ہے ہر طرف یوپی الیکشن کا ہی چرچہ

ہے ہر ایک کی نگاہ میں یوپی کا الیکشن ہے سب کی خواہش ہیکہ نتیجہ بہتر سے بہتر ہو اور شدت پسندوں اور آئین کے دشمنوں کو ذلت آمیز شکست ہو مگر افسوس اس وقت ہوتا ہیکہ جب اپنے آپ کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں صرف مسلمانوں کو استعمال کرتی ہیں اور وقت آنے پر ساتھ دینے کے بجائے مایوس کردیتی ہیں۔ابھی حال ہی میں یوپی کے الیکشن میں سماجوادی پارٹی نے جو ٹکٹ تقسیم کیا ہے اس میں مسلم حلقوں میں اکثر جگہوں پر ایسا ہوا کہ غیر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا گیا ہے اس کا صاف مطلب ہوا کہ وہاں سے ان کا مقصد مسلم قیادت کو ختم کرنا ہے یہ سراسر غلط سونچ ہے اور یہ آرایس ایس کی ذہنیت کو پروان چڑھانا ہے ان کو اچھی طرح سے معلوم ہونا چاہئے کہ جمہوریت کو بچانا صرف مسلموں کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ تمام ہندوستانیوں کی ذمہ داری ہے اور اب بھی وقت ہیکہ اس سلسلے میں مسلمان متحد ہوجائیں اور وقت رہتے ہوئے اس نام نہاد کے سیکولر پارٹیوں کی سازش کو بے نقاب کرکے مسلم قیادت کی حفاظت کریں ورنہ بعد میں پچھتانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا حضرت علامہ غلام مصطفی نعیمی صاحب صدر رضا فونڈیشن چپتا کیمپ نے کہا کہ یہ وقت کا المیہ ہے کہ آپ جس کا ساتھ دیجئے وہی آپ کا استحصال کرنے میں لگ جاتا ہے اتر پردیش کے الیکشن کی موجودہ ٹکٹ تقسیم کی صورت حال کو دیکھ کر افسوس ہوا کہ سماجوادی پارٹی نے اس مرتبہ بھی مسلمانوں کو مایوس ہی کیا ہے حضرت علامہ حاتم طائی صاحب نے کہا کہ ایسا ہر دور میں ہوا ہے اور مسلمانوں کو صرف پھول پہنانے کیلئے رکھا گیا ہے ان کو قیادت کرنے کوئی دینا ہی نہیں چاہتا یہ بہت تکلیف دہ بات ہے اس میٹنگ میں حضرت مولانا سید حسن رضا اشرفی صاحب نے کہا کہ اپنے کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں ہوش کے ناخن لیں مسلمانوں کو بیوقوف بنانا بند کریں۔مسلموں کو ان کا واجبی حق دیں اسی میں ملک کی ترقی ہے۔

اے ایمان والو! اسلام میں پوری طرح داخل ہوجاؤ

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی۔حیدرآباد
فون نمبر 9849099228

ترجمانی :''اے ایمان والو! تم پورے پورے اسلام میں آجاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔ (سورہ البقرہ آیت 208:)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ اہل ایمان کو کامل طور پر اسلام میں داخل ہوجانے کا حکم صادر فرمارہے ہیں۔

سابقہ طریقوں سے اجتناب

کلمہ توحید اور نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار اور آخرت پر یقین رکھنے کے ساتھ ہی آدمی اہل ایمان کی فہرست میں شامل کردیا جاتا ہے اس طرح اب اس آدمی کو لازمی طور پر اسلام کے تمام طور طریقوں اور اس کے قوانین پر عمل کرنا پڑے گا جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سارے انسانوں کی بھلائی کیلئے پہنچائے گئے ہیں۔آدمی جب اسلام کو دین حق، دین رحمت سمجھ کر قبول کرتا ہے تو اس پر لازم آتا ہے کہ وہ اپنے سابق دین کی تمام رسموں طور طریقوں کو یکسر ترک کردے جس پر وہ قائم تھا۔ایسا ہرگز نہ ہونا چاہئے کہ اسلام قبول کرنے کے بعد اس کے آسان احکام پر عمل کیا اور سخت و آزمائشوں میں ڈالنے والے اعمال کو پس پشت ڈال دیا۔

فلاح آخرت کا واحد راستہ

الغرض دین اسلام اب رہتی دنیا تک کیلئے ایک بہترین نظام حیات ہے اور انسانوں کی اخروی کامیابی کا ضامن بھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی بابرکت، بندگی رب کا ایک مکمل نمونہ ہے۔اس طرح اب دین اسلام کو قیامت تک کیلئے پسند فرمایا گیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قیامت تک کیلئے آخری نبی ورسول ہیں۔اب اگر کوئی اس دین اسلام کے علاوہ یا اس کے خلاف کوئی دوسرا طریقہ یا دوسرا قانون اپناتے ہوئے زندگی بسر کرے گا اور اسی حالت میں دنیا سے نکل کر اللہ کے حضور پیش کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے خود ساختہ ومن گھڑت دین کو مسترد کردیں گے اور اس کی پاداش میں جہنم کے حوالے کردیں گے۔اہل کتاب کی ان تمام شریعتوں کو جو ان کے متعلقہ انبیاء علیہم السلام لے کر آئے تھے وہ سب کے سب دین اسلام کے آجانے کے بعد منسوخ قرار دیئے گئے اس طرح ان تمام شریعت سابقہ سے اجتناب لازم ہے۔

شان نزول

مولانا نعیم الدین صاحبؒ نے ''خازن'' کے حوالے سے یوں تحریر فرمایا ہے کہ ''اہل کتاب میں سے عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب حضور پر ایمان لانے کے بعد شریعت موسوی کے بعض احکام پر قائم رہے جیسے ہفتہ کے دن کی تعظیم کرتے اس روز شکار سے اجتناب لازم جانتے اور اونٹ کے دودھ اور گوشت سے پرہیز کرتے اور یہ خیال کرتے کہ یہ چیزیں اسلام میں تو مباح ہیں ان کا کرنا ضروری نہیں اور توریت میں ان سے اجتناب لازم کیا گیا، تو ان کی ترک کرنے میں اسلام کی مخالفت بھی نہیں ہے اور شریعت موسوی پر عمل بھی ہوجاتا ہے۔اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا کہ اسلام کے احکام کی پوری اتباع کرو یعنی توریت کے احکام منسوخ ہوگئے اب ان سے تمسک نہ کرو۔

شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ نے اس آیت کے تحت یوں تحریر فرمایا ہے جس کا ایک حصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔''چند حضرات یہود سے مشرف بہ اسلام ہوئے مگر احکام اسلام کے ساتھ احکام توراۃ کی بھی رعایت کرنی چاہتے تھے مثلاً ہفتہ کے دن کو معظم سمجھنا اور اونٹ کے دودھ اور گوشت کو حرام ماننا اور توارۃ کی تلاوت کرنا اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس سے بدعت کا انسداد کامل فرمایا گیا۔ حوالہ القرآن الکریم (وترجمہ معانیہ وتفسیر مطبوعہ سعودی عرب)

آیت مذکورہ جو کہ مضمون کے آغاز میں پیش کی گئی اس کے نزول کا مقصد صرف یہ ہے کہ ایمان لانے والے لوگوں میں دین اسلام پورے کا پورا داخل ہوجائے جس کے بغیر کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا۔اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی خواہش نفس کو شریعت کے تابع کردے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ ''تم میں کوئی مومن نہیں ہوتا جب تک اس کی خواہشات نفسانی میری شریعت کے تابع نہ ہوجائے (مشکوٰۃ کتاب الایمان)

مولانا مودودیؒ نے اس سلسلہ میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ ''یعنی کسی استثنٰی اور تحفظ کے بغیر اپنی پوری زندگی کو اسلام کے تحت لے آؤ تمہارے خیالات، تمہاری سعی وعمل کے راستے سب کے سب بالکل تابع اسلام ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ تم اپنی زندگی کو مختلف حصوں میں تقسیم کرکے بعض حصوں میں اسلام کی پیروی سے مستثنٰی کرلو۔(حوالہ تفہیم القران)

موجودہ دور کے افکار

موجودہ دور کے مسلمانوں کا (الا ماشاء اللہ) یہی کچھ رویہ ہے کہ دین اسلام کو مختلف خانوں میں بانٹ کر رکھ دیا گیا ہے یعنی ایک طبقہ وہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ دین کی دعوت دینے والا سیاست پر اظہار خیال نہ کرے اور جو طبقہ سیاسی میدان میں کام کررہا ہے وہ دین کو انسان کی ایک انفرادی حیثیت تصور کرتا ہے۔اس طرح یہ لوگ دین ودنیا، سیاست وآخرت کو علحدہ علحدہ کرتے ہوئے اپنے اصل مقصد حیات کو بھول رہے ہیں۔حالانکہ قرون اولیٰ میں اہل ایمان کی جماعت سے تعلق رکھنے والوں نے دین اسلام میں پوری طرح داخل ہوجانے کی ایک بہترین مثال قائم کی ہے اور ہمارے لئے ایک بہترین نمونہ چھوڑا ہے جنہیں ہم خلفائے راشدین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

حاصل کلام

غرضیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کے عالی شان منصب پر فائز کرنے اور ہم اہل ایمان کو بہترین امت بنا کر اٹھانے کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ دین اسلام کو سارے ادیان پر غالب کیا جائے تا کہ کفر وشرک کا خاتمہ ہو توحید وسنت کا بول بالا ہو اور اس زمین پر دین حق کی حکمرانی چلے اور سارے انسان دنیا میں امن وسلامتی کے ساتھ زندگی بسر کریں اور آخرت میں راحت حاصل کریں جو مومنوں کو جنت کی شکل میں ملنے والی ہے۔اس سلسلہ میں ہم سے جو بھی سعی ہوسکتی ہے اس کے لحاظ سے کوششیں کریں فرعونی طاغوتی وشیطانی طاقتوں سے مرعوب ہوکر ان کے قدم بہ قدم نہ چلیں، کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلام کے ذریعہ ان کو ہمارا کھلا دشمن قرار دیتا ہے، ہم بھی ان کو اپنا دشمن ہی سمجھیں اور اپنے مقصد حیات پر عمل کریں اور اپنے نصیب العین (اقامتِ دین) کی جدوجہد میں لگے رہیں یہاں تک کہ دین اسلام سارے عالم پر غالب آجائے۔

قلم کار کیسے بنیں؟

آصف جمیل امجدی {انٹیاتھوک، گونڈہ}
رکن: تنظیم فارغین امجدیہ 2010ء

میرا یہ مشورہ ان احباب کے لیے ہے جو لکھاری وقلم کار بننے کا بیکراں جزبہ دل کے نہاخانے میں رکھتے ہیں۔پھر بھی یہ کام ان سے نہیں ہو پاتا۔آخر ایسا کیوں۔۔۔۔۔؟ حالانکہ اس دور میں نئے قلم کاروں کا ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جادوئی ہوا چل پڑی ہے سوشل میڈیا پر دیکھا جائے تو حد نگاہ تک مختلف النوع تحریروں کی شادابی ہی شادابی نظر آتی ہے سب سے پہلے تو آپ کو اپنے اندر سے ڈر، خوف وہراس وغیرہ اس طرح کے جتنے منفی جرثومے ہیں اسے جڑ سمیت نکال کر پھینکنا ہوگا۔آپ کے پاس جملے کی کمی نہیں ہے۔کیونکہ ضخیم سے ضخیم کتابیں حفظ ہیں اور یہ بات دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے دماغ میں بے شمار لفظوں اور جملوں کی کائی لگی ہوئی ہے بس آپ کو سب سے پہلے جس پر لکھنا ہے اسکے مواد کا مطالعہ کرنا ہوگا اور اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو دھیرے دھیرے ہی سہی لیکن ضرور عمل میں لانا ہوگا مشقت تو بہت کچھ اٹھانی پڑے گی، جیسے کہ جب آپ پہلی بار کوئی تحریر لکھ لیں گے تو مارے خوشی کے اپنے دوست واحباب تک بھیجنا شروع کردیں گے، اس کے بعد اس انتظار میں رہیں گے کہ ابھی میرا دوست پڑھ کر کچھ تاثر دیگا لیکن ندارد، کئی بار تو تاثر ایسا ملتا ہے کہ دل مرغِ بسمل کی طرح تڑپ کر رہ جاتا ہے پھر بھی آپ کو ہمت وجرأت سے کام لینا ہے، کیونکہ اپنے دیرینہ خواب کی خوبصورت تحریروں کی عمارت کھڑی کرنی ہے اس کے بعد اس قدر آپ کو خوشی محسوس ہوگی کہ اس کا بدل ملنا مشکل ہوجائے گا۔یہ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے قلم کار بننے کے اور بھی طریقے ہوسکتے ہیں۔لیکن سب جاکر مطالعے کی دہلیز پر ہی سر پٹکتے ہیں جب آپ مطالعہ کریں تو تحریر کے ساتھ ساتھ صاحبِ مصنف کے اندازِ تحریر پر بھی عمیق نگاہ رکھیں۔مطالعے میں زیادہ تر ماہنامے، رسائل اور اس وقت کے نئے قلم کاروں کی تحریروں کو رکھیں، ان شاءاللہ جلد ہی دیرینہ خواہش پوری ہوگی اور آپ ایک عمدہ نئے قلم کار بن کر سطحِ قرطاس وقلم پر ابھریں گے۔

مطالعہ کے متعلق کچھ اہم جان کاری

فرانسس بیکن کا کہنا ہے کہ مطالعہ خوشی اور تفریح کے لیے ہوتا ہے، گفتگو کی خوبصورتی، سجاوٹ اور قابلیت بڑھانے کے لیے ہوتا ہے، جب مطالعہ مسرت وتفریح کے لیے ہو، تو اس کا سب سے اچھا استعمال تنہائی اور آرام میں ہے، جب مطالعہ خوشی اور گفتگو کی سجاوٹ کے لیے ہو، تو اس کا سب سے اچھا مصرف گفتگو اور عالمانہ خطاب ہوتا ہے، جب مطالعہ قابلیت بڑھانے کے لیے ہو، تو اس کا سب سے بڑا استعمال عملی زندگی اور کاروبار میں افتادِ طبع کے مطابق بروقت فیصلہ کرنا ہے؛ کیونکہ ماہر افراد اپنے علم کا عملی استعمال کرسکتے ہیں اور شاید ایک ایک کرکے کسی خاص معاملے کا فیصلہ کرسکتے ہیں؛ لیکن کسی مسئلے کے بارے میں مناسب اور عمومی مشاورت، منصوبے اور معاملات کا سنبھالنا صرف وہی لوگ کرسکتے ہیں، جو پڑھے لکھے ہوں۔ مطالعہ میں بہت زیادہ وقت صرف کرنا سستی اور کاہلی ہے، گفتگو کی آرائش بہت استعمال کرنا تصنع اور بناوٹ ہے اور مکمل طور پر علمی، کتابی اور مطالعاتی بنیادوں پر کوئی فیصلہ کرنا ایک مفکر کا مزاج ہے، کتابیں اور مطالعہ فطرت کی تکمیل کرتے ہیں اور تجربے سے مکمل ہوتے ہیں؛ کیونکہ قدرتی صلاحیتیں قدرتی پودوں جیسی ہوتی ہیں، ان کو بھی مطالعہ کی مدد سے کاٹ چھانٹ اور تراش خراش کی ضرورت ہوتی ہے، مطالعہ بذاتِ خود آگے کے راستہ دکھاتا ہے، جو وسیع اور غیر واضح ہوتا ہے۔چالاک اور عیار لوگ مطالعہ کو بیکار قرار دیتے ہیں، سادہ لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں اور عقل مند لوگ اس کا استعمال کرتے ہیں؛ کیونکہ یہ کتابیں اپنا استعمال خود نہیں سکھاتیں؛ بلکہ ان کا استعمال کتابوں سے بڑھ کر ایک عقل مندی اور ذہانت ہے اور یہ ذہانت کتابوں سے بھی بڑھ کر اور افضل ہے، جو کہ لوگوں اور زندگی کے مشاہدے سے حاصل ہوتی ہے، مطالعہ کسی کی مخالفت کرنے اور غلط ثابت کرنے کے لیے نہ کیا جائے، نہ ہی اندھا یقین کیا جائے کہ سب کچھ بلا چوں چرا تسلیم کرلیا جائے اور نہ ہی گفتگو اور عالمانہ مواد ڈھونڈنے کے لیے؛ بلکہ سوچنے اور سمجھنے کے لیے مطالعہ کیا جائے۔کچھ کتابیں چکھنے کے لیے ہوتی ہیں، کچھ نگلنے کے لیے اور کچھ چباچبا کر ہضم کرنے کے لیے، یعنی کچھ کتابیں سرسری ورق گردانی کے لیے ہوتی ہیں، کچھ پڑھنے کے لیے تو ہوتی ہیں، مگر توجہ طلب نہیں اور کچھ مکمل انہماک اور استغراق کے ساتھ پڑھنے کے لیے ہوتی ہیں، جبکہ کتابوں سے کشید کیے ہوئے خلاصے، کبھی کشید کیے ہوئے پانی کی طرح ہوتے ہیں، کبھی پلک جھپکنے کے دوران کی روشنی کی طرح کی کوئی چیز، بے ذائقہ اور بے لطف! مطالعہ ایک فرد کو مکمل اور تیار شدہ آدمی بناتا ہے اور لکھنا ایک بھرپور اور کامل آدمی بناتا ہے؛ اس لیے اگر ایک آدمی کم لکھتا ہے، تو اس کی یادداشت کا عظیم ہونا ضروری ہے، اگر وہ بحث مباحثہ اور گفتگو تھوڑی کرتا ہے، تو قدرتی طور پر اس کا حاضر دماغ ہونا ضروری ہے، اگر وہ مطالعہ تھوڑا کرتا ہے، تو اس کا چالاک اور فنکار ہونا ضروری ہے؛ تا کہ وہ یوں دکھائی دے کہ وہ سب جانتا ہے، حالانکہ وہ کچھ نہیں جانتا۔تاریخ کا مطالعہ انسان کو دانا بناتا ہے، شاعری انسان کے تخیل کو پروان چڑھاتی ہے، حساب ذہانت کو پالش کرتا ہے اور عمدہ منزل اختیار کرنے کی صلاحیت سے نوازتا ہے، قدرتی علوم اور فلسفہ ذہنی گہرائی پیدا کرتے ہیں، اخلاقیات کا مطالعہ سنجیدگی پیدا کرتا ہے، منطق، فصاحت اور بلاغت مقابلہ اور مباحثہ کرنے کے قابل بناتے ہیں۔جان لو کہ ذہن کے آگے کوئی رکاوٹ نہیں، اگر ہے بھی، تو مناسب اور بہترین مطالعہ سے دور کی جاسکتی ہے، جیسا کہ جسم کی کوئی بیماری ورزش اور علاج سے، جیسے باؤلنگ کا کھیل پتھری اور گردوں کی تکلیف کے لیے اچھا ہے، شوٹنگ پھیپھڑوں اور سینہ کے لیے اچھا ہے، چہل قدمی معدہ کے لیے اچھی ہے، گھوڑ سواری دماغ کے لیے اچھی ہے، اسی طرح اگر کسی کا دماغ منتشر ہے (توجہ مرکوز نہیں ہوتی) تو اسے حساب پڑھنے دو؛ کیونکہ حسابی مسئلہ کو ثابت کرنے اور اسے حل کرنے میں معمولی سی توجہ بھی ہٹ گئی، تو اسے لازماً دوبارہ شروع کرنا پڑے گا، اگر اس کی عقل چیزوں میں فرق اور امتیاز نہیں کرسکتی، تو اسے قرونِ وسطیٰ کے فلسفیوں کے کام اور فلسفہ کا مطالعہ کرنے دو؛ کیونکہ ایسے اعزازی کام وہی کرتے ہیں، جو ایک عام آدمی کی سمجھ میں نہیں آسکتے، اگر وہ اس قابل نہیں کہ معاملات کو سلجھا سکے، مسئلہ کو ثابت کرنے اور دلیل دینے کے لیے دوسرے مسئلے کی مثال کو اٹھا سکے، تو اسے وکیلوں کے کیسز پڑھنے دو (تا کہ ایک نکتے سے دوسرے نکتے تک پہنچنے کی قابلیت حاصل کرسکے اور سابقہ تجربے سے مدد لے سکے) تو اس طرح ذہن کی ہر کمزوری اور خامی کا کوئی نہ کوئی علاج مطالعے میں موجود ہے۔(مذکورہ بالا سطور مطالعہ سے متعلق بیکن کے مختلف اقوال واقتباسات کا ترجمہ ہے۔واضح رہے کہ بیکن کے اقوال کا ترجمہ راقم نے بذات خود نہیں کیا ہے۔بل قارئین کرام کے فائدے کے لیے کاپی شدہ ہے۔) مطالعہ کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ" مطالعہ علم میں اضافے کا سبب ہے، کتابوں کے مطالعہ سے انسان کا ذہن کھلتا ہے۔روز بروز اس کے علم میں لاثانی اضافہ ہوتا رہتا ہے۔اس کے ذہن کی گرہیں کھلتی رہتی ہیں۔علم کا جو خزانہ کتابوں میں ہے وہ پڑھنے والے کے دل ودماغ میں اس کی شخصیت میں سرایت کرجاتا ہے"۔

نوٹ:- میں اس مضمون کو اپنے عزیز از جان دوست مولانا مبارک امجدی مہراج گنجوی کی فرمائش پر لکھا ہوں۔

ایک تجزیاتی مطالعہ

غصہ اور غضب قاطع محبت ہے

افتخار احمد قادری

غصہ اور غضب کرنا انسان کی فطرت ہے لیکن اس کی انسانی نہیں حیوانی خصوصیت ہے لیکن شرف انسانیت اس کو قابو میں رکھنا ہے۔غصہ کا ظہور اس وقت ہوتا ہے جب انسان کی مرضی کے خلاف کوئی عمل سامنے آتا ہے، وہ جس درجہ انسان کو ناگوار ہوگا اور جس درجہ اس کی خواہش نفس کے خلاف ہوگا غصہ بھی اسی شدت کے ساتھ ہوگا۔درحقیقت غصہ انسان کی اپنی عظمت، انا اور کبریائی کا اظہار ہے، جو شرعاً قطعاً حرام اور معصیت ہے۔غصے کے معاملے میں بھی انسانی طبائع جداگانہ ہیں بعض لوگ گھر میں شیر ہوتے ہیں اور بیوی بچوں اور گھر والوں پر سخت غصہ کرتے ہیں جب کہ گھر سے باہر دوستوں میں انہیں کبھی غصہ نہیں آتا، آتا ہے تو وہ اسے ضبط کرلیتے ہیں، اور دوسروں کو اس کا احساس بھی نہیں ہو پاتا جبکہ بعض لوگ اس کے برعکس گھر میں بالکل غصہ نہیں کرتے اور گھر سے باہر انہیں بہت غصہ آتا ہے اور بعض لوگ ایسے ہیں جن پر ہر وقت غصہ سوار رہتا ہے۔یہ سب سے زیادہ بدخلق اور بدمزاج سمجھے جاتے ہیں۔عام طور سے غصہ انسان کو اپنی انا عظمت وکبریائی کے احساس سے آتا ہے اس کی انا، اپنے ارادہ وخواہش نفس کی مخالفت برداشت نہیں کرپاتی، اس کی قوت برداشت مغلوب ہوجاتی ہے اور وہ غضب ناک ہوجاتا ہے، اس کے نتیجے میں اس سے ایسے ایسے افعال واقوال کا صدور ہوتا ہے جو خود اس کی ذات کے لئے اور دوسروں کے لئے سخت ضرر رساں، اذیت ناک اور رسوا کن ہوتے ہیں اور نہایت برے نتائج سامنے آتے ہیں۔غصہ کی انجام جذبہ انتقام ہے جس کے نتیجے میں اکثر قتل بھی واقع ہوجاتے ہیں اور املاک تباہ ہوجاتا ہیں۔غصہ ایک ایسے تغیر اور کیفیت کا نام ہے جو خون میں شدت حرارت یا التہاب ناری سے پیدا ہوتی ہے۔غصہ کرنے کا مقصد تو یہ ہوتا ہے کہ اس ذریعے سے وہ اپنی عظمت وانا کا اظہار کرے اور طمانیت وسکون حاصل کرے لیکن نتیجہ اس کے بالکل برعکس نکلتا ہے، طرح طرح کی الجھنیں بڑھ جاتی ہیں، اور نئی نئی سخت مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں اگر غور کیا جائے تو غصہ کے نقصانات بے اندازہ ہیں۔

غصہ کے مضر اثرات: غصہ کی حالت میں اعصاب میں سخت تناؤ پیدا ہوجاتا ہے بظاہر جسمانی قوت بڑھ جاتی ہے لیکن قوت عقل مضمحل اور مختل ہوجاتی ہے سوچنے سمجھنے کی قوت مفلوج ہوجاتی ہے، غصہ انسان کے سکون و اطمینان کو غارت کردیتا ہے سانس چڑھ جاتا ہے، جسم کانپنے لگتا ہے، معدہ کا نظام ہضم خراب ہوجاتا ہے، دل م ہیجانی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے غصہ ٹھنڈا ہونے کے بعد ایک قسم کی گھبراہٹ اور ضعف کا احساس ہوتا ہے بھوک بھی غائب ہوجاتی ہے، غصہ کی حالت میں قبول حق کی صلاحیت باقی نہیں رہتی، اور فہم وفراست کا فقدان ہوجاتا ہے، غصہ کی حالت میں کبھی کبھی خون کا جوش اس قدر شدید ہوجاتا ہے کہ دماغی رگیں پھٹ جاتی ہے اور موت واقع ہوجاتی ہے، غصہ کرنے والا جہاں دوسروں کی عزت وآبرو کو پامال کرتا ہے خود اپنی عزت وآبرو اور احترام کو غارت کرلیتا ہے، غصہ کرنے والے کو لوگ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ہمیشہ اس سے بچے رہنے کی کوشش کرتے ہیں، غصہ اور غیض وغضب باہمی نزع، سر پھٹول اور قتل وخون کا بڑا سبب ہے اکثر جنگیں غیظ وغضب کے نتیجے میں ہوتی ہیں، غصہ اور غضب قاطع محبت ہے، اتحاد کو غارت کرتا ہے باہمی نفرت پیدا کرتا ہے، غصہ کی حالت میں نہ وکیل بحث کرسکتا ہے، نہ جج فیصلہ دے سکتا ہے یعنی صحیح فیصلہ، نہ استاد پڑھا سکتا ہے نہ شاگرد پڑھ سکتا ہے، غصہ نماز روزہ اور حج اور جملہ عبادات کا دشمن ہے غصہ کی حالت میں کوئی عبادت قبول نہیں، غصہ کی حالت میں بیہودگی، لغوگوئی اور طعنہ زنی پیدا ہوتی ہے جو شرافت نفس اور حسن اخلاق کو ضائع کرتی ہے، جس پر غصہ کیا جائے اسے سخت ایذا پہنچتی ہے اور ایذائے مسلم حرام اور رب العزت کی ناراضگی کا سبب ہے، غصہ دعا کی قبولیت کا دشمن ہے اور غصہ کرنے والا عنداللہ معتوب اور قابلِ مواخذہ ہے، غصہ کے مہلک ومضر اثرات ونتائج جب سامنے آتے ہیں تو بجز ندامت وشرمندگی کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ غصہ بڑی مہلک بیماری ہے اور اس کے نتائج بڑے خطرناک ہیں اکثر طلاقیں اور زن وشوہر میں جدائی اسی غصہ کی وجہ سے ہوتی ہے اور تمام گھریلو جھگڑے اس غصہ کو قابو میں نہ کرنے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔غصہ پرسکون اور خوشگوار زندگی کو تباہ کردیتا ہے اسی لئے حدیث شریف میں غصہ کرنے سے بتاکید منع فرمایا گیا ہے ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے کچھ نصیحت فرمائیے آپ نے فرمایا غصہ نہ کرو اس نے پھر یہی سوال کیا آپ نے پھر یہی جواب عنایت فرمایا غصہ نہ کرو اس نے تین بار سوال کیا ہر بار آپ کا یہی جواب تھا کہ غصہ نہ کرو آپ کا غصہ نہ کرنے پر زور دینا اس سے معلوم ہوا کہ غصہ کس درجہ مہلک اور تباہ کن ہے۔رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان کی تخلیق آگ سے ہوتی ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے لہٰذا جب تمہیں غصہ آئے تو وضو کرو (غصہ ٹھنڈا پڑ جائے گا)

حدیث پاک میں غصہ پر قابو حاصل کرنے کے لئے بڑی سہل اور موثر تدبیر بتلائی گئی ہے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہیں غصہ آئے اگر تم کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو چت لیٹ جاؤ (اس ترکیب سے غصہ ٹھنڈا ہوجائے گا)

آپ نے فرمایا، زورآور پہلوان وہ نہیں جو منو بوجھ اٹھالے حقیقت میں پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے کو قابو میں رکھے یعنی وہ زبردست قوت برداشت رکھتا ہے۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جسے غصہ بہت دیر میں آئے پھر فوراً ہی ختم ہوجائے اور بدترین شخص وہ ہے جسے غصہ فوراً آجائے اور لمبی مدت تک رہے آپ نے فرمایا کہ غضب سے بچو کیونکہ قلب انسان پر بھڑکتی ہوئی ایک چنگاری ہے کیا نہیں دیکھتے کہ بحالت غضب وغصہ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہے۔قرآن کریم میں رب تبارک وتعالیٰ نے ان لوگوں کی تعریف کی اور پسند فرمایا جو غصہ کو پی جاتے ہیں اور معاف کردیتے ہیں فرمایا ※ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس، اور دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے، اذا ما غضبوا ھم یغفرون، جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں تو معاف کردیتے ہیں یعنی ایسے لوگ جو غصہ کرکے فوری طور پر معاف کردیتے ہیں اور کوئی انتقامی کارروائی نہیں کرتے لائق ستائش ہیں اور عنداللہ اجر پائیں گے۔

ایک حدیث میں حضور پاک علیہ السلام فرماتے ہیں، جو غصہ کو پی جائے کہ وہ انتقام لے سکتا تھا اور تحمل وبرداشت وعفو ودرگزر سے کام لے اس اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اختیار عطا فرمائے گا کہ حوران بہشت میں جس کو چاہے پسند کرلے۔

غرض اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے محبوب پاک علیہ السلام نے غصہ کرنے سے منع فرمایا ہے اور غصہ پر قابو پانے کی نہ صرف ترغیب دی ہے بلکہ اس پر قابو پانے کی تدبیر بھی بیان فرمادی اور غصہ پر قابو رکھنے والوں اور معاف کرنے والوں کی تعریف کی ہے اس لئے ہر ممکن طریقے سے ہمیں غصہ سے بچنا اور دور رہنا چاہیے اللہ رب العزت مجھے اور تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم غصہ نہ کریں اور پورے طریقے سے غصہ کو قابو میں رکھیں۔اے اللہ عزوجل وعلا اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کے ماننے والوں اللہ سے ڈرو اور غصہ کرنا چھوڑ دو اور دیکھو کہ اس غصہ نے قوم کو کیسے تباہ کردیا ہے اس غصے کی بدولت گھروں میں جھگڑے اور نااتفاقیاں ہیں، خاندانوں میں جھگڑے ہیں بھائی بھائی میں جھگڑے ہیں، گلی گلی کوچے کوچے میں لڑائیاں ہیں، مدارس میں، دارالعلوم میں، یونیورسیٹیوں میں، تعلیمی اداروں میں، علم دین رکھنے والے علماء میں، مدرسین، معلمین اور طلباء میں جھگڑے ہیں، خانقاہیں بھی بچی ہوئی نہیں ہیں اسی غصہ پر کنٹرول نہ کرنے سے پوری قوم تباہی اور ہلاکت کے گڈھے میں گرگئی ہے۔آپس کی خیرخواہی ختم ہوگئی ہے، اتحاد درہم برہم ہوگیا ایک دوسرے کی عزت وآبرو اور جان ومال کا کوئی احترام نہیں بے دریغ جان ومال اور املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں غصہ ناک پر رکھا ہے کسی قیمت پر غصے کو ضبط نہیں کرتے۔مسلمانوں اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہاری فلاح وبہبود صرف اللہ ورسول کی فرمانبرداری اور اطاعت گذاری میں ہے اگر تم نے ضبط وتحمل سے کام نہ لیا اور تم یوں ہی لڑتے رہے اور غصہ کرتے رہے، تو تم مزید قعر مذلت میں گرتے رہوگے۔

کریم گنج، پورن پور، ضلع پیلی بھیت، یوپی
iftikharahmadquadri@gmail.com

ہندستان۔اسرائیل کے سفارتی تعلقات کے 30 برس مکمل

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) ہندستان اور اسرائیل کے سفارتی تعلقات کے آج 30 برس مکمل ہونے کے موقع پر ہندستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور ان کے اسرائیلی ہم منصب یایر لیپڈ نے کہا کہ دونوں ممالک کو اپنی پرانی دوستی کے برقرار رکھنے کی سعادت حاصل ہے اور وہ آئندہ بھی ساتھ میں کام کرنا جاری رکھیں گے۔ایک انگریزی اخبار میں 'نمستے، شیلوم ٹو فرینڈشپ' کے عنوان سے مشترکہ کالم میں دونوں رہنماوں نے لکھا ہے کہ دونوں ممالک کو 4000 کلومیٹر کی دوری الگ کرتی ہے، لیکن وہ مسلسل سائنس اور دوراندیشی کے ساتھ پانی کے انتظام، اختراعات اور سیکورٹی سمیت مختلف منصوبوں کے شعبوں میں تعاون کررہے ہیں۔دونوں لیڈروں نے مزید کہا کہ حالیہ مہینوں میں متحدہ عرب امارات اور امریکہ کے ساتھ ہم نے ایک منفرد سفارتی مذاکرات میں شرکت کی۔دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے ابراہم معاہدہ کے سلسلہ میں کہا کہ نئے رشتے سے اقتصادی فائدہ ملنے کے ساتھ ہی مغربی ایشیا میں اسٹریٹجک تبدیلی کی شروعات ہورہی ہے، جس کی رسائی ہندستان تک ہورہی ہے۔گزشتہ برس ہم نے ہندستان، اسرائیل، متحدہ عرب امارات اور امریکہ کے ساتھ مشترکہ منصوبوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے ان نئے تعلقات کا استعمال کیا۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم دو قدیم تہذیبیں ہیں۔ پر جوش نوجوان جمہوریتیں بھی ہیں جو اختراع کے لے کھلے پن اور دوسری ثقافتوں سے جڑنے کی صلاحیت کے ذریعہ کارفرما ہیں۔انہوں نے زراعت شعبہ میں تعاون کو بنیادوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل ہندستان میں زراعت اور واٹر مینجمنٹ کے چیلنجوں کے جدید حل کی نشاندہی کرنے میں سب سے آگے ہے، جس کا پیمانہ بے مثال رہا ہے۔دونوں ممالک مل کر پورے ہندستان میں 30 انڈو۔اسرائیل سنٹر آف ایکسلنس چلا رہے ہیں۔وہ ہزاروں ہندستانی کسانوں کو انکی خصوصی ضروریات کے مطابق جدید زرعی تکنالوجوں کے ساتھ تربیت فراہم کررہے ہیں۔ پانی کے انتظام کے شعبہ میں ہندستان اور اسرائیل تکنالوجی، آپسی معلومات اور مشترکہ منصوبوں میں تعاون کررہے ہیں۔اس تعاون میں سیکورٹی دوسرا اہم عنصر ہے۔دونوں وزرائے خارجہ نے کہا کہ ہندستان اسرائیل کے سب سے اہم کاروباری شراکت داروں میں سے ہونے کی وجہ سے دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی تعاون تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے مل کر پانی، زراعت، صحت، توانائی اور مواصلات میں جدید تکنیکی اختراع کے لئے ایک فنڈ قائم کیا گیا ہے۔اسرائیلیں ہندستانی طلبا اور محققین کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔نومبر 2021 میں گلاسکو میں نریندر مودی اور نفتالی بینیٹ کے مابین ہوئی میٹنگ اور یروشلم میں اپنے درمیان ہوئی میٹنگ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں فریقین نے آزادی تجارتی معاہدہ پر ہوئی بات چیت میں تیزی لانے اور مصنوعی ذہانت اور کوانٹم کمپیوٹنگ جیسے اہم شعبوں میں مزید قریبی سے کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

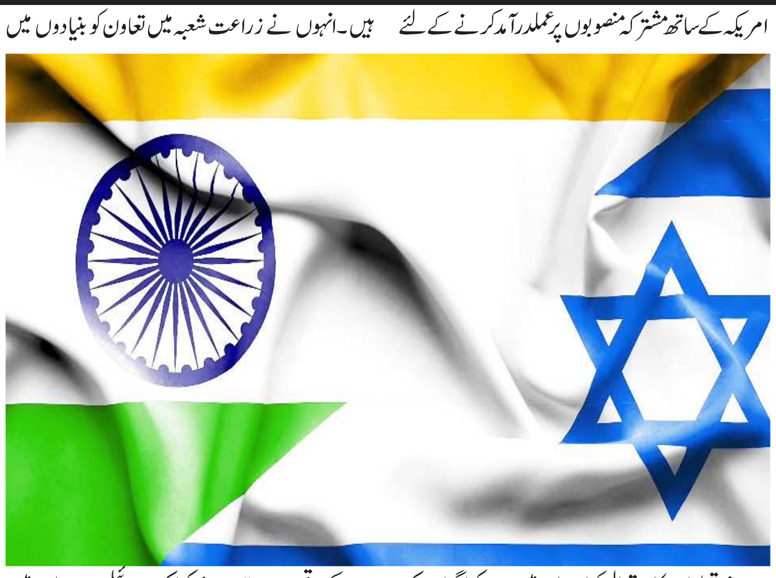

پاکستان کی پارلیمنٹ میں بہت کم فرق سے ایس بی پی بل منظور

اسلام آباد، 29 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم عمران خان کی زیر قیادت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) حکومت نے جمعہ کو اہم اسٹیٹ بینک آف پاکستان ترمیمی بل (ایس بی پی) کو بہت کم فرق سے منظور کرلیا، جس کے سبب حزب اختلاف میں کافی عدم اطمینان پیدا ہوا۔روزنامہ 'ڈان' نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ایوان میں بل کو ایک ووٹ کے فرق سے منظور کیا گیا، 100 میں سے اسحاق ڈار کے علاوہ اپوزیشن کے 57 ارکان تھے۔اپوزیشن لیڈر یوسف رضا گیلانی سمیت حزب اختلاف کے کم از کم آٹھ قانون سازوں نے جمعہ کے اجلاس میں شرکت نہیں کی جبکہ دلاور خان گروپ کے چار ارکان نے بل کی منظوری کے حق میں ووٹ دیا۔اجلاس سے باہر رہنے والوں میں مشاہد حسین سید، نزہت صادق، طلحہ محمود، سکندر میندھرو، شفیق ترین، محمد قاسم اور نسیمہ احسان شامل تھے۔اس کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کے دو ارکان خزانہ فیصل سبزواری اور خالد عطیب بھی اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔جب وزیر خزانہ شوکت ترین نے بل پر غور کرنے کی اجازت کے لیے تحریک پیش کی تو دونوں جانب سے 43-43 ووٹ پڑے تاہم عوامی نیشنل پارٹی کے سینیٹر عمر فاروق قاضی نے اس اہم وقت پر پارلیمنٹ سے واک آؤٹ کرنے کا فیصلہ کیا، اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ کی تعداد 300 تھی۔بل کی منظوری کے لیے ووٹنگ کے دوران 42 رہ گئے اور حزب اقتدار کو ایک ووٹ سے اکثریت حاصل ہوگئی۔قبل ازیں متحدہ اپوزیشن نے ایس بی پی بل پر آئین ساز اسمبلی کے سکریٹری کو ایک اختلافی خط دیا، جس میں اس مسودے کو "مالی ہتھیار ڈالنے" کی دستاویز قرار دیا۔حزب اختلاف نے کہا کہ "یہ ایک دستاویز ہے جو پاکستان کی قومی سلامتی اور اثاثوں کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے اور بین الاقوامی مالیاتی سامراجیوں کی جانچ پڑتال کے دائرے میں آتی ہے۔" ماہرین کا خیال ہے کہ بل کی منظوری انتہائی اہم تھی کیونکہ یہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پاکستان کو ایک ارب ڈالر جاری کرنے کے لیے رکھی گئی شرائط میں سے ایک تھی جو اس وقت مالی مشکلات کا شکار ہے۔

ضیغم اہلسنت علامہ مفتی محمد حسن علی رضوی صاحب کے خلاف دائر مقدمہ خارج

میلسی، پاکستان: اہلسنّت کے ممتاز محقق و مصنف، علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت، رئیس التحریر، خلیفۂ خلفاء اعلیٰ حضرت، ضیغم اہلسنّت علامہ مولانا مفتی محمد حسن علی رضوی بریلوی کے خلاف مقامی پولیس نے مقدمہ 207 / 21 دفعہ 16MPO/51 درج کیا تھا، جو عدم شواہد کے باعث سول جج درجہ اول مجسٹریٹ دفعہ 30 میلسی کی عدالت نے خارج کردیا۔یاد رہے گزشتہ سال مقامی پولیس نے عید کے دوسرے روز نماز عیدالفطر پڑھانے کے جرم میں مقدمہ درج کیا تھا۔فاضل جج نے فیصلہ میں تحریر کیا کہ پولیس استغاثہ ثابت نہ کرسکی، نہ گواہ پیش کئے گئے۔ 16 ایم پی او کے اندراج مقدمہ کے لئے کسی مجسٹریٹ کی اجازت ضروری ہوتی ہے، پولیس نے صرف اپنی صوابدید پر مقدمہ درج کیا۔ملزم کو الزام سے بری کیا جاتا ہے،

دریں اثناء علامہ محمد حسن علی رضوی نے اپنے ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ تعجب ہے کہ جولوگ اسلامی جمہوریہ میں مطلقاً روزہ نہیں رکھتے، نماز نہیں پڑھتے ان کے خلاف نہ کوئی قانون، نہ مقدمہ، جو اپنی صوابدید کے بعد شرعی ضابطوں کے تحت رویت و شہادت کے تقاضے پورے کرکے عید مناتے ہیں، ان خدا ترس علماء کے خلاف مقدمات درج کئے جاتے ہیں۔عید منانا شرعی مسئلہ ہے، یہ کوئی میلہ مویشیاں نہیں ہے کہ جب حکومت اعلان کرے پھر عید کی جائے، شریعت اسلامیہ سے معارض اور مداخلت فی الدین ہیں، جن میں ترمیم ضروری ہے ہر شہر ہر ملک میں طلوع و غروب اور نمازوں، سحری وافطاری کے اوقات مختلف ہیں۔لہذا ایک ہی دن عید منانا ضروری نہیں، شریعت اسلامیہ میں رویت و شہادت پر انحصار ہوتا ہے۔بعض علماء و اہل افتاء کو رویت ہلال کے طرق موجبہ کا بھی پتہ نہیں ہوتا، ویسے بھی دین میں جبر نہیں۔

دنیا میں کورونا متاثرین کی تعداد 36.99 کروڑ سے متجاوز

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) دنیا میں کورونا وائرس کی وبا سے اب تک 99.36 کروڑ سے زیادہ افراد متاثر اور 49.56 لاکھ سے زیادہ ہلاک ہو چکے ہیں۔اس کے ساتھ ہی دنیا بھر میں اب تک 93.9 ارب سے زیادہ ویکسین کے ڈوز دئے جا چکے ہیں۔امریکہ کی جان ہاپکنز یونیورسٹی کے کورونا وائرس ریسورس سینٹر کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں کورونا سے متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد بڑھ کر 369910181 اور اموات کے اعداد وشمار بڑھ کر 5649714 ہو گئے ہیں۔اس کے علاوہ گزشتہ 28 دنوں میں دنیا میں کورونا سے متاثرہ 97.7 لاکھ سے زیادہ نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور اس وبا سے دو لاکھ سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔امریکہ کورونا انفیکشن کے سب سے زیادہ کیسز کے ساتھ دنیا میں سرفہرست ہے جہاں اب تک 40.7 کروڑ سے زیادہ لوگ اس وبا سے متاثر ہوئے ہیں اور 882294 افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں۔اس وبا کے انفیکشن کے معاملے میں ہندوستان دوسرے نمبر پر ہے، جہاں ہفتہ کی صبح تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں کووڈ انفیکشن کے دو لاکھ 35 ہزار 532 نئے مریض سامنے آئے ہیں۔ملک میں کورونا ایکٹو کیسز کی کل تعداد 20 لاکھ 4 ہزار 333 رہ گئی ہے۔یہ متاثرہ کیسز کا 91.4 فیصد ہے۔یومیہ انفیکشن کی شرح 39.13 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔اب تک مجموعی طور پر تین کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار 710 لوگ کووڈ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔شرح شفایابی 89.93 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی اس دوران 871 لوگوں کی موت کے بعد ہلاک ہونے والوں کی تعداد 493198 ہو گئی ہے۔ ملک میں اس وقت شرح اموات 21.1 فیصد ہے۔برازیل انفیکشن کے معاملے میں تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ملک میں اب تک 5.2 کروڑ سے زیادہ لوگ کورونا وائرس کی زد میں آچکے ہیں اور اس وائرس سے اب تک 626170 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔گزشتہ چند دنوں میں برازیل میں یومیہ انفیکشن کے کیسز دو لاکھ سے زیادہ آ رہے ہیں۔فرانس انفیکشن کے معاملے میں چوتھے نمبر پر ہے۔ملک میں اب تک 85.1 کروڑ سے زیادہ لوگ اس مہلک وائرس سے متاثر ہوئے ہیں اور اب تک 131271 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔برطانیہ کورونا انفیکشن کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے جہاں اب تک تقریباً 64.1 کروڑ افراد اس وبا سے متاثر ہو چکے ہیں جب کہ ہلاکتوں کی تعداد 155841 تک پہنچ گئی ہے۔ترکی نے کورونا انفیکشن کے معاملے میں روس کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور چھٹے نمبر پر ہے جہاں اب تک تقریباً 11343693 افراد متاثر اور 86871 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔روس کورونا انفیکشن کے معاملے میں ساتویں نمبر پر چلا گیا ہے۔ملک میں اس وبا سے 11314707 افراد متاثر ہوئے ہیں اور اب تک 322796 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔اموات کے معاملے میں روس چوتھے نمبر پر ہے۔اٹلی میں متاثرین کی کل تعداد 06.1 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے اور وہ آٹھویں نمبر پر ہے۔ملک میں اموات کی تعداد 145537 تک پہنچ گئی ہے۔اسپین انفیکشن کے معاملے میں نویں نمبر پر ہے جہاں اب تک 79.97 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہو چکے ہیں اور 92966 لوگ اس وبا کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔جرمنی میں عالمی وبا سے اب تک 61.93 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں جس سے یہ دسویں نمبر پر ہے۔ملک میں اموات کا اعداد وشمار 117670 تک پہنچ گیا ہے۔ہمسایہ ملک پاکستان میں تقریباً 10.14 لاکھ سے زیادہ لوگ کورونا انفیکشن کی زد میں آچکے ہیں اور وہاں اس وبا کی وجہ سے 29219 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

امریکہ میں برفانی طوفان کے باعث 5000 پروازیں منسوخ کردی گئیں

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) حکام نے ریاستہائے متحدہ کے مشرقی ساحل پر برفانی طوفان کی وجہ سے جمعہ اور ہفتے کے آخر میں 5000 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ویب سائٹ فلائٹ اویر ڈاٹ کام نے یہ اطلاع دی۔ویب سائٹ نے جمعہ کی شام کو کہا "ہفتے کے لیے کل 109,3، اور اتوار کے لیے 600 اور آج تقریباً 300,1 پروازیں، امریکہ کے اندر یا باہر منسوخ کی جارہی ہیں۔" نیویارک کے جے ایف کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ملک کیلئے 700 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں، جو سب سے زیادہ ہیں۔نیویارک کے دو دیگر ہوائی اڈوں لاگارڈیا اور نیوارک نے 500 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردیں۔بوسٹن کے لوگن بین الاقوامی ہوائی اڈے نے تقریباً 600 پروازوں کی منسوخی کی اطلاع دی ہے۔کینن نامی سرمائی موسم میں برفانی طوفان کے مشرقی ساحل کے کچھ حصوں سے شدید برف باری اور تیز ہواؤں کے ٹکرانے کی توقع ہے۔مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ نیویارک سٹی میٹروپولیٹن ایریا سمیت مشرقی ساحل کے کچھ علاقوں میں چھ انچ تک برف پڑ سکتی ہے۔

روس کی جانب سے یوروپی یونین کے مزید چند افسران پر سفری پابندی

بروسیلز، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) روس نے یوروپی یونین کے کچھ اور اہلکاروں پر سفری پابندیاں عائد کردی ہیں جس کے بعد یوروپی یونین نے اس کے فیصلے کی سخت مذمت کی ہے۔یوروپی یونین کی ایکسٹرنل ایکشن سروس نے جمعہ کورات دیر گئے ایک بیان جاری کرکے یہ اطلاع دی۔روسی وزارت خارجہ نے کل کہا کہ اس نے سفری پابندیوں کے ساتھ یوروپی یونین کے رہائشیوں کی فہرست کو بڑھا دیا ہے۔ اس فہرست میں کئی یوروپی پرائیویٹ ملٹری کمپنیوں کے سربراہان اور کچھ سیاستدان بھی شامل ہیں۔روسی وزارت خارجہ نے اس اقدام کو روس کے بارے میں یوروپی یونین کی پالیسی کا ہی ردعمل قرار دیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ''یوروپی یونین روسی حکام کی طرف سے اپنے رکن ممالک اور اداروں کے نمائندوں کی نامعلوم تعداد کے روس میں داخلے پر پابندی کے فیصلے کی مذمت کرتی ہے۔ اس فیصلے میں کسی قانونی جواز اور شفافیت کا فقدان ہے اور اس کا مناسب جواب دیا جائے گا۔روس امن کے لیے کردار ادا کرنے کے بجائے یوروپ میں تناؤ پیدا کرنے کی فضا کو ہوا دے رہا ہے''۔روس اور یوروپی یونین کے درمیان تعلقات گزشتہ چند مہینوں میں تناؤ کا شکار ہیں۔مغربی ممالک اور یوکرین نے روس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حملے کی مبینہ تیاریوں میں یوکرین کی سرحد کے ساتھ فوجی جمع کررہا ہے۔تاہم روس نے کہا ہے کہ اس کا یوکرین پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور اسے اپنی سرزمین پر فوج بھیجنے کا پورا حق ہے۔

امریکہ، یوکرین کے بحران میں جرمنی کو ناقابل اعتماد پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکہ روس اور یوکرین کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں اپنی خاموشی میں جرمنی کو ایک ناقابل اعتماد پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے۔جرمنی میں امریکی سفیر ایملی ہیبر نے وہاں کی وزارت خارجہ کو ایک خط بھیجا ہے۔میڈیا رپورٹس میں یہ معلومات سامنے آرہی ہیں۔سپیگل انٹرنیشنل کے مطابق، مسز ہیبر نے کہا کہ نہ صرف امریکی میڈیا بلکہ کانگریس نے بھی روس کے خلاف پابندیوں پر جرمنی کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کیا۔امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ نے بھی یوکرین کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کے جرمن فیصلے کو مایوس کن فیصلہ قرار دیا ہے۔محترمہ ہیبر نے خط کے آغاز میں لکھا، ''برلن، ہمیں ایک مسئلہ درپیش ہے۔'' درحقیقت جرمنی کے موقف کو روس سے سستی گیس خریدنے پر آمادگی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔گزشتہ چند مہینوں میں، مغرب اور یوکرین نے روس پر الزام لگایا ہے کہ وہ مبینہ حملے کی تیاری کے لیے یوکرین کی سرحد کے قریب فوجیں جمع کررہا ہے۔روس نے بارہا کہا ہے کہ اس کا یوکرین پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، جبکہ اس بات پر اصرار ہے کہ اسے اپنی سرزمین پر فوج بھیجنے کا پورا حق حاصل ہے۔

امریکہ اور فرانس کے وزرائے دفاع کا یوکرین کے بحران کے درمیان ناٹو کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن اور فرانسیسی وزیر دفاع فلورنس

پارلی نے یوکرین کے بحران کے درمیان ناٹو اتحادیوں اور اتحاد کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان جان کربی نے یہ اطلاع دی۔جمعہ کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں مسٹر کربی نے کہا ''وزیر دفاع لائیڈ جے۔آسٹن نے آج فرانسیسی وزیر دفاع فلورنس پارلی کے ساتھ فون پر بات کی۔انہوں نے ناٹو اتحادیوں کی جانب سے ممکنہ روسی حملے کے پیش نظر اتحاد کو مضبوط کرنے اور اتحاد کا مظاہرہ کرنے کی مسلسل ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔مسٹر کربی نے کہا کہ مسٹر آسٹن اور مسز پارلی نے مغربی سرحد اور بیلاروس میں روس کی بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔امریکی وزیر دفاع آسٹن نے ناٹو کے مشرقی جانب اور انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں قائدانہ کردار کے لیے فرانس کا شکریہ ادا کیا۔امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے روس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ یوکرین پر حملے کی تیاری کے لیے سرحد پر فوج اور فوجی ساز وسامان جمع کررہا ہے۔

آسٹریلیا کوآلا کے تحفظ کے لیے 3.5 کروڑ ڈالر مختص کرے گا

کینبرا، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) آسٹریلیائی حکومت درختوں میں رہنے والے کوآلا کے قدرتی رہائش گاہوں کے طویل مدتی تحفظ اور بحالی کے لیے ریکارڈ 5.3 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔آسٹریلوی وزیر اعظم اسکاٹ موریسن نے ہفتہ کو ایک سرکاری بیان میں بتایا کہ "ہماری 5.3 کروڑ امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کوآلا کی رہائش گاہ کو بحال کرنے، کوآلا کی آبادی کے بارے میں ہماری سمجھ کو بہتر بنانے، ان کے علاج اور دیکھ بھال میں تربیت میں معاونت اور صحت کے نتائج کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی۔" انہوں نے بتایا کہ یہ رقم اگلے چار برسوں کے اندر مختص کی جائے گی، خاص طور پر کوآلوں کی صحت اور رہائش کے تحفظ کے منصوبوں اور نیشنل کوآلا مانیٹرنگ پروگرام کی ترقی کے لئے مختص کیا جائے گا۔مسٹر موریسن نے بتایا کہ پروجیکٹس میں بہترین محققین، زمینی منتظمین، جانوروں کے ڈاکٹروں اور شہری سائنسدانوں کو اس پہل کے حصے کے طور پر کوآلوں کی دیکھ بھال کے لیے شامل کیا جائے گا۔واضح رہے کہ کوآلا ایک سبزی خور مارسوپیئل ہے جو آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے اور درختوں پر رہتا ہے۔یہ فیسکولارک ڈی ڈائر حیاتیاتی خاندان کا واحد رکن ہے جو ابھی تک معدوم نہیں ہوا ہے۔ یہ مشرقی اور جنوبی آسٹریلیا کے ساحلی علاقوں میں پایا جاتا ہے، جنوبی آسٹریلیا میں زیادہ تر کوآلا بیسویں صدی میں مارے گئے لیکن پھر انہیں وکٹوریہ سے واپس لاکر دوبارہ آباد کیا گیا۔ اس کے انگلیوں کے نشان انسانوں سے ملتے جلتے ہیں۔

پیگاسس جاسوسی کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) یوتھ کانگریس نے پیگاسس جاسوسی معاملے کے خلاف آج یہاں احتجاج کیا اور کہا کہ یہ غداری ہے اور اس کی سنجیدگی سے تفتیش ہونی چاہیے۔احتجاج کی قیادت کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کے صدر شری نیواس بی وی نے کہا کہ جب بے روزگار نوکریوں کے لیے دردر کی ٹھوکریں اور لاٹھیاں کھا رہے تھے تو اس وقت وزیر اعظم نریندر مودی پیگاسس خریدنے اور جاسوسی کرنے میں مصروف تھے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جولائی میں حکومت سے دو سوال پوچھے تھے، جن کا جواب ابھی تک نہیں دیا گیا، لیکن نیویارک ٹائمس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے پیگاسس کو خرید کر اپنے لوگوں پر استعمال کیا۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ملک کی جمہوریت کو پامال کیا ہے اور عوام کے بنیادی حقوق کو دبایا جا رہا ہے۔ حکومت نے غداری کر کے قومی سلامتی سے کھلواڑ کیا ہے۔شری نیواس نے کہا کہ نیوز رپورٹ پہلے ہی بتا چکی ہے کہ نہ صرف صحافیوں، اپوزیشن رہنماؤں اور اپنے وزراء بلکہ ملک کی سیکورٹی ایجنسیوں کے سربراہان کی بھی جاسوسی ہوئی ہے۔

بنگال میں سرکاری زمینوں پر قائم مذہبی عمارتیں ہٹانے کی ہدایت

کلکتہ 29 جنوری (یو این آئی) مغربی بنگال حکومت نے اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری زمین پر تعمیر مذہبی عمارتوں کو جلد سے جلد خالی کرائی جائے۔ریاستی سیکریٹریٹ نوبنو کی جانب سے آٹھ اضلاع کے منتظمین کو مقبوضہ اراضی کی بازیابی کے لیے رہنما خطوط بھیجے گئے ہیں۔ ہدایات کے مطابق ڈھانچہ ہٹا کر رپورٹ نوبنو کو بھیجنے کی بھی ہدایت دی ہے گئی ہے۔ ان اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ کو رپورٹ 18 فروری تک بھیجنی ہوگی۔حکومت کے رہنما خطوط میں سرکاری زمین پر بنائے گئے غیر قانونی مندروں یا مزاروں کو ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔حکومت کے مطابق یہ تعمیرات کے مفاد عامہ کے منصوبوں میں رکاوٹ ہے۔سڑک کو چوڑا کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے یہ ہدایات علی پور دوار، مشرقی مدنا پور، شمالی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، دارجلنگ، جنوبی دیناج پور، کوچ بہار اور کالیمپونگ کے ضلع کلکٹروں کو بھیجی گئی ہیں۔خیال رہے کہ اگرچہ ممتا بنرجی کی حکومت میں مذہبی ڈھانچے کو ہٹانے کی یہ ہدایت دی جارہی ہے، لیکن یہ پالیسی بائیں بازو کے دور میں ہی متعارف کرائی گئی تھی۔2010 میں، حکومت نے اس سلسلے میں ایک گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا۔ جس میں عوامی مقامات سے مذہبی عمارتوں کو ہٹانے کی پالیسی بنائی گئی تھی۔

'دوستانہ مذاکرات' کے لیے کابل پہنچا پاکستان کا این ایس اے

کابل، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) طالبان کے ترجمان بلال کریمی نے کہا کہ پاکستان کے قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) معید یوسف ایک اعلیٰ سطحی بین وزارتی وفد کے ساتھ طالبان حکومت (دہشت گردی پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کے تحت) کے ساتھ باہمی مفاد کے مسائل پر بحث کرنے کے لیے ہفتے کے روز کابل پہنچے۔مسٹر کریمی نے کہا، پاکستان کے قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) معید یوسف آج کابل پہنچے۔انہوں نے کہا کہ اس بات چیت کے تحت دوطرفہ تعاون میں مختلف امور کو اٹھایا جائے گا۔کابل میں پاکستان کے سفیر منصور احمد خان نے ٹویٹ کیا کہ افغان حکومت کے نمائندوں کے ساتھ کئی سرکاری ملاقاتیں دونوں ممالک کے درمیان انسانی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے طے شدہ ہیں۔سفیر نے کہا کہ یوسف پہلے ہی افغان وزیر خارجہ ملا امیر خان متقی سے ملاقات کرچکے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل مسٹر یوسف کا 18 جنوری کو کابل کا دورہ متوقع تھا لیکن دورہ ملتوی کردیا گیا تھا۔

ناروے کے ممبران پارلیمنٹ نے تیخانووسکایا کو 2022 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا

اوسلو، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) ناروے کے دو ارکان پارلیمنٹ اولیگ بولسٹاڈ اور ہیرک ایلونس نے بیلاروسی صدارتی امیدوار سویتلانا تیخانوسکایا کو 2022 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا ہے۔یہ معلومات مسز تیخانوسکایا کے سینئر مشیر فرانیک ویاکورکا نے دی۔مسز تیخانووسکایا کو 2021 میں بھی امن کے نوبل انعام کے لیے نامزد کیا گیا تھا لیکن انھیں یہ ایوارڈ نہیں ملا۔سینئر مشیر ویاکورکا نے جمعہ کو ٹویٹر پر لکھا: "ناروے کے دو ارکان پارلیمنٹ کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما اولیگ بولسٹاڈ اور کنزرویٹو پارٹی کے رہنما ہیرک ایلونس نے تیخانووسکایا کو 2022 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا۔ یہ ان تمام بیلاروسیوں کے لیے ایک فرق ہے جو آزادی کے لیے لڑتے رہیں گے۔'' بیلاروس کے موجودہ صدر الیگزینڈر لوکاشینکو نے اگست 2020 کے انتخابات میں اپنی چھٹی مدت سنبھالی۔بیلاروس میں سیاسی بحران ایک طویل عرصے سے جاری ہے۔حزب اختلاف کی جماعت نے انتخابی نتائج کو قبول نہیں کیا اور دعویٰ کیا ہے کہ حقیقت میں سویتلانا تیخانوسکایا نے الیکشن جیتا ہے۔

تائیوان کے مسئلے پر چین کی امریکہ کو وارننگ

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکہ میں چین کے سفیر کن گینگ نے کہا ہے کہ تائیوان کی آزادی کے لیے امریکہ کی حمایت سے اس کے اور چین کے درمیان فوجی جدوجہد کو فروغ ملنے کا اندیشہ ہے۔سفیر نے جمعہ کو امریکی ریڈیو اسٹیشن این پی آر سے کہا کہ اگر امریکہ کی جانب سے تائیوان کے عوام کی آزادی کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تو ممکن ہے کہ دو بڑے ملک چین اور امریکہ فوجی جدوجہد میں شامل ہو جائیں۔چین کی اسٹیٹ کونسل کے تائیوان امور کے ترجمان ژو فینگلین نے جمعہ کو کہا کہ ان کا ملک امریکہ سے 'آگ سے نہ کھیلنے' کی درخواست کرتا ہے'۔چین خود مختار علاقے تائیوان کو اپنا صوبہ مانتا ہے اور 1949 سے اس پر حکومت کررہا ہے۔وہیں، تائیوان میں جمہوری منتخب حکومت ہے اور وہ خود کو آزاد ملک قرار دیتا رہا ہے۔

سری لنکائی وزیر اعظم کی سرجری کے بعد کئی پروگرام منسوخ

کولمبو، 29 جنوری (یو این آئی) سری لنکا کے وزیر اعظم مہندا راج پکشے کے اس ہفتے ایک معمولی آپریشن کے بعد ان کے کچھ مجوزہ پروگراموں کو منسوخ کردیا گیا ہے۔سری لنکا میرر ڈاٹ کام کی رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نے اپنے ڈاکٹروں کے مشورے پر اپنے پروگرام منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔پچھلے دو دنوں میں وزیر اعظم کے زیر صدارت ہونے والی تقاریب وزیر نمل راج پکشے کی موجودگی میں منعقد کی گئی تھیں۔مسٹر نمل راج پکشے نے وزیر اعظم کی جانب سے ایک شادی کی تقریب میں بھی شرکت کی۔دریں اثنا، مسٹر نمل راج پکشے نے کولمبو کے ناوالوکا اسپتال میں وزیر اعظم کی سرجری کی میڈیا رپورٹس کی تردید کی ہے۔تاہم ایک اور وزیر چمل راج پکشے نے سرجری کی تصدیق کی ہے۔

بائیڈن کو 'قتل' کی دھمکی دینے کے معاملے میں ایک شخص گرفتار

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکہ کے کنساس سے تعلق رکھنے والے ایک شخص پر صدر جو بائیڈن کو قتل کرنے کی دھمکی دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے اور اسے پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔یو ایس ڈیلی بیسٹ اخبار کے مطابق بدھ کو گھروں کی تعمیر کرنے والے ایک ٹھیکیدار کو سیکرٹ سروس نے گرفتار کیا۔اخبار کے مطابق اسکاٹ میریمین نے کہا کہ وہ مسٹر بائیڈن کو یہ بتانے کے لیے واشنگٹن ڈی سی جارہا تھا کہ 'ملک میں لوگ تقسیم سے تنگ آچکے ہیں۔'' گرفتار شخص سے ایک ''اسپاٹنگ اسکوپ'' اور ایک پستول برآمد ہوا ہے۔

حکومت بننے پر اگلے پانچ سال تک ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں: کیجریوال

نئی دہلی/ جالندھر، 29 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے ہفتہ کو کہا کہ اگر پنجاب میں آپ کی حکومت بنتی ہے تو آئندہ پانچ برسوں میں ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا اور 24 گھنٹے مفت بجلی دی جائے گی۔ مسٹر کیجریوال نے پنجاب کے جالندھر میں تاجروں کے ساتھ میٹنگ کی اور انہیں شہروں کی ترقی کے لئے 11 نکاتی ایجنڈے پر کام کرنے کا یقین دلایا اور کہا کہ اگر پنجاب میں آپ کی حکومت بنتی ہے تو اگلے پانچ سالوں میں ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ پنجاب میں بھی چھاپے بند کریں گے، موجودہ انڈسٹری کے مسائل حل کریں گے اور نئی صنعتیں لگانے کے لیے انسینٹیو دیئے جائیں گے۔ شہروں کے صفائی ستھرائی کے نظام کو ٹھیک کریں گے۔ 24 گھنٹے مفت بجلی اور 24 گھنٹے پینے کا پانی فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی طرح پنجاب میں بھی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری شروع کی جائے گی اور بجلی کے تار زیر زمین کئے جائیں گے۔ اسپتال اور کلینک کو بہتر بنایا جائے گا اور اس میں تمام علاج مفت ہوگا۔ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے، بازار کی سڑکیں اور پارکنگ ٹھیک کی جائے گی۔ آپ نے 26 سال کانگریس کو اور 19 سال بادل خاندان کو دے کر دیکھا ہے۔ اب ان کے پاس کوئی نیا کام نہیں ہے۔ ہم نئے ہیں، ہمارے پاس توانائی، منصوبے اور اچھے ارادے ہیں۔ ہمیں پانچ سال دیکر دیکھ لیجئے۔ ہم نے دہلی میں لوگوں کا دل جیتا ہے، ہمیں آپ کا بھی دل جیتنا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا "میں

بہت چھوٹا آدمی ہوں، میری عمر اور تجربہ کم ہے۔ ہم دہلی میں حکومت چلا رہے ہیں۔ دہلی کے اسکول اب بہت اچھے ہو گئے ہیں۔ اس بار سرکاری اسکولوں کا بارہویں کا نتیجہ 6.99 فیصد آیا۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایسا کبھی نہیں سوچا گیا تھا۔ آپ دوسری ریاستوں پر ایک نظر ڈال سکتے ہیں۔ کہیں 45 فیصد، کہیں 50 فیصد، کہیں 55 فیصد نتائج آتے ہیں۔ ہمارے سرکاری اسکولوں کے بچوں کے داخلے آئی آئی ٹی میں ہو رہے ہیں۔ اس بار 350 بچوں کے ایڈمیشن ہوئے ہیں۔ ہمارے بچے نیٹ کلیئر کر رہے ہیں، وکالت کر رہے ہیں اور اب ہمارے سرکاری اسکولوں کے بچے روانی سے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ دہلی کے اسکولوں کے اندر اصل قوم کی تعمیر ہو رہی ہے۔ ہم نے اسپتالوں کو بہتر بنایا ہے"۔ مسٹر کیجریوال نے کہا "ہم نے دہلی میں چھاپے بند کر دیئے ہیں۔ اب تاجروں کے یہاں ریڈ نہیں ہوتی ہے۔ دہلی میں ہم نے تاجروں کو واٹس ایپ نمبر دیا کہ اگر کوئی انسپکٹر آئے تو اس کی تصویر لے کر بھیج دیں۔ اس کے بعد تمام انسپکٹر گھر بیٹھ گئے۔ ہم نے تاجروں کے چھوٹے چھوٹے قانونی مسائل حل کئے۔ پنجاب میں بھی ہم تاجروں کے تمام مسائل حل کریں گے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ شہر کے اندر صفائی کا بڑا مسئلہ ہے۔ پنجاب میں کچرے کو ٹھکانے لگانے، روزانہ کی صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا بڑا مسئلہ ہے۔ میں نے اس پر 11 نکات بنائے ہیں۔ سب سے پہلے صفائی کا انتظام کرنا ہوگا، دوسرا ہم نے دہلی میں ڈور اسٹیپ ڈیلیوری شروع کی، تیسرا زیر زمین کیبلنگ ہے، چوتھا پوائنٹ اسپتال اور محلہ کلینک کے بارے میں بتاتے ہوئے آپ کنوینر نے کہا کہ دہلی کے ہر علاقے میں ایک ایک کلینک بنا دیا گیا ہے۔ وہاں تمام ٹیسٹ، تمام علاج اور ادویات مفت ہیں۔ دہلی کے اندر 60 ہزار اساتذہ ہیں اور ان اساتذہ نے انقلاب لا کر دکھا دیا ہے۔ آج دہلی میں انہی ڈاکٹروں اور نرسوں نے انقلاب دکھایا ہے۔ ہم پنجاب میں بھی یہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پنجاب کے اسکولوں کے لئے اچھا کام کریں گے جیسے ہم نے دہلی میں کئے ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ جتنے بازار ہیں وہاں کی سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ ہم سڑکیں ٹھیک کریں گے، پارکنگ بنائیں گے، بیت الخلا کی سہولت فراہم کریں گے۔ ہمیں نہیں پتہ کے کاروبار کیسے کرتے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ پنجاب کی انڈسٹری کیسے چلتی ہے۔ آپ کے ساتھ بیٹھیں گے، آپ فیصلہ کریں گے، آپ جو کہیں گے، آپ کے مطابق حکومت چلے گی۔

وجے چوک پر بیٹنگ دی ریٹریٹ کے موقع پر وزیر اعظم مودی صدر رام ناتھ کووند کا استقبال کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کی دیکھ بھال میں لاپرواہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: نتیش

پٹنہ، 29 جنوری (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے اچھی سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ان کی مناسب دیکھ بھال کو حکومت کا مقصد قرار دیتے ہوئے کہا کہ دیکھ بھال میں لاپرواہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ ہفتے کو یہاں ایک، انے مارگ پر واقع سنکلپ میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے محکمہ روڈ کنسٹرکشن، رورل ورکس ڈپارٹمنٹ اور بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی دیکھ بھال کی پالیسی سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ میں، مسٹر کمار نے کہا، "اچھی سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کی تعمیر کے لیے اس کے ساتھ ساتھ اسے صحیح طریقے سے برقرار رکھنا بھی ہمارا مقصد ہے۔ لانگ ٹرم پرفارمنس اور اچیومنٹ بیسڈ ایسٹ مین ٹیننس کنٹریکٹ سسٹم (او پی آر ایم سی) کے تحت، وہ تمام لوگ جنہیں دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی ہے، ان کی مسلسل نگرانی کریں۔ دیکھ بھال کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے، اس میں غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ روڈ مین ٹیننس پالیسی کو عوامی شکایات کے ازالے کے حق کے ایکٹ کے دائرے میں لایا گیا ہے تاکہ سڑکوں کی بحالی سے متعلق لوگوں کی شکایات کا ازالہ کیا جا سکے۔ سڑکوں کی دیکھ بھال کی جائے گی تو وہ اچھی نظر آئیں گی اور ٹریفک کی سہولت بھی ہوگی۔ پلوں کو ہمیشہ برقرار رکھنا چاہیے۔ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ اور رورل ورکس ڈپارٹمنٹ جلد از جلد آپس میں سوچ سمجھ کر پلوں کی دیکھ بھال کی پالیسی تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ پہلے سرکاری عمارتوں کی حالت کیا تھی۔ ان کی حکومت نے اسے برقرار رکھ کر بہتر بنایا ہے۔ سڑک کی تعمیر کے محکمے کے ایڈیشنل چیف سکریٹری پرتیا امرت نے ایک پریزنٹیشن کے ذریعے وزیر اعلی کو بتایا کہ ریاست میں اچھی سڑکوں اور پلوں کی تعمیر سے سفر کے وقت میں کمی آئی ہے اور تعلیم، تجارت، زراعت وغیرہ کے شعبوں میں ہمہ جہت ترقی کی عکاسی ہوئی ہے۔ او پی آر ایم سی 21 فروری 2013 کو لایا گیا تھا۔ سال 2018 میں، او پی آر ایم سی فیز II کو سات سالوں کے لیے لاگو کیا گیا۔ انہوں نے علاقائی اور ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر دیکھ بھال کی فعال اور موثر نگرانی کے بارے میں بھی معلومات دیں۔ دیہی امور کے محکمے میں سکریٹری، پنکج کمار پال نے مسٹر کمار کو بہار دیہی پاتھ ڈپارٹمنٹل مین ٹیننس پالیسی کے ایکشن پلان کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک لاکھ بیس ہزار چھ سو کلومیٹر دیہی سڑکوں کی منظوری دی گئی ہے جن میں سے ایک لاکھ دو ہزار کلومیٹر سڑک بن چکی ہے اور اٹھارہ ہزار چھ سو کلومیٹر سڑک زیر تعمیر ہے۔ انہوں نے سڑکوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے موثر نگرانی کے حوالے سے بھی تفصیلی معلومات دیں۔ بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کمار روی نے سرکاری عمارتوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات دی۔

مسافر بسوں میں فائر سیفٹی نظام لگانے کے قواعد نوٹیفائڈ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کی مرکزی وزارت نے طویل سفر کی مسافر بسوں اور اسکول بسوں میں مسافر کمرے میں فائر وارننگ سسٹم اور فائر پروٹیکشن سسٹم لگانے کا نوٹفکیشن جاری کیا ہے۔ جمعرات 27 جنوری 2022 کے نوٹفکیشن کے مطابق اے آئی ایس (وہیکل انڈسٹری اسٹینڈرڈ)۔ 135 میں ترمیم کے ذریعہ بسوں کے مسافر (یا بیٹھنے والے) کمرے میں ایسا نظام لگانے کا التزام کیا گیا ہے۔ اس وقت اے آئی ایس۔135 کے تحت، انجن روم سے لگنے والی آگ کے لئے آگ کا پتہ لگانے، وارننگ دینے اور اس کی تخفیف کے نظام کو نوٹیفائی کیا جاتا ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ آگ کے واقعات کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مسافروں کو نقصان خاص طور پر مسافر کمرے میں گرمی اور دھوئیں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر آگ کے واقعات کے دوران تھرمل منیجمنٹ کے ذریعہ مسافروں کے نکلنے کے لئے اضافی وقت دیکر مسافر روم میں گرمی اور دھوئیں کو کنٹرول کیا جائے تو اس نقصان کو روکا جا سکتا ہے۔ بسوں کے لئے پانی کی مائکرو بوندوں پر مبنی ایک فعال آگ سے بچاؤ کا نظام اور پچاس ڈگری سینٹی گریڈ سے کم مسافروں کے ڈبے میں درجہ حرارت رکھنے کا انتظام کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سنٹر فور فائر ایکسپلوزیو اینڈ انوائرمینٹل سیفٹی (سی ایف ای ای ایس) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کا ادارہ ہے جو آگ کے خطرے کی تشخیص، آگ دبانے والی ٹکنالوجیز، ماڈل بنانے اور موافقت کی جانچ وغیرہ کے شعبے میں مصروف عمل ہے۔ اس مرکز کے ماہرین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے معیارات میں یہ ترمیم کی گئی ہے۔

کانگریس لیڈر سندر سنگھ، اکالی لیڈر گگن دیپ سنگھ اور دیگر عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ایگزیکٹو ممبر سندر سنگھ پپی، ایڈوکیٹ راج بلوان سنگھ سولنکی، سماجی کارکن رنجیت کور اور اکالی دل لیڈر گگن دیپ سنگھ چیاسی آج شام عام آدمی پارٹی میں اپنے حامیوں کے ساتھ شامل ہو گئے۔ پالم سے اے اے پی ایم ایل اے بھاونا گوڑ اور تغلق آباد سے اے اے پی ایم ایل اے سہیرام پہلوان نے ٹوپی اور پٹکا پہن کر پارٹی میں شامل کیا۔ اس موقع پر سندر سنگھ نے بتایا کہ انہوں نے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی طرف سے ہندوستانی سیاست اور عوام دوست پالیسیوں کو ایک نئی سمت دینے سے متاثر ہو کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اے اے پی نے دہلی والوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کر کے سیاست کا ایک نیا دھارا بنایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ طویل عرصے سے کانگریس میں ہیں لیکن کانگریس کا وجود ختم ہونے کے دہانے پر ہے اس لئے انہوں نے دہلی کے لوگوں کی خدمت کے لئے عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ تلک نگر سے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے جرنیل سنگھ نے کہا کہ دہلی میں اروند کیجریوال کی حکومت کے کام اور ترقی کے ماڈل سے متاثر ہو کر مختلف سیاسی جماعتوں اور مختلف پارٹیوں کے اچھے لوگ اے اے پی میں شامل ہو رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس لیڈر سندر سنگھ، سماجی کارکن رنجیت کور، یوتھ ونگ کے صدر گگن دیپ چیاسی اور سپریم کورٹ کے وکیل راج بلوان سنگھ آج اے اے پی میں شامل ہو رہے ہیں۔ میں سبھی کا عام آدمی پارٹی میں خیر مقدم کرتا ہوں۔

وجے چوک پر بیٹنگ دی ریٹریٹ پر بینڈ بجاتے ہوئے جوان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لالو پرساد کے چارہ گھپلے کے ڈورنڈا فنڈ معاملے میں 15 فروری کو آئے گا فیصلہ

رانچی، 29 جنوری (یو این آئی) اربوں روپے کے مشہور چارہ گھپلے میں ڈورنڈا فنڈ سے قریب 5.139 کروڑ روپے غیر قانونی ودڈراول سے جڑے معاملے میں رانچی واقع سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں سماعت پوری ہو گئی ہے۔ سی بی آئی کے خصوصی جج ایس کے ششی کی عدالت میں آخری ملزم ڈاکٹر شیلیش کمار کے ذریعہ ہفتے کو فائنل بحث پوری کر لی گئی۔ لالو پرساد کے وکیل پربھات کمار نے بتایا کہ معاملے میں سماعت پوری ہونے پر عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ اب 15 فروری کو فیصلہ سنایا جائے گا۔ چارہ گھپلے کے اس سب سے بڑے معاملے میں آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد سمیت 102 ملزمین کی مشکلیں بڑھ سکتی ہیں۔ ڈورنڈا فنڈ سے جڑے 47اے/96 میں فیصلہ فیزیکل کورٹ میں آئے گا۔ 5.139 کروڑ روپے کی غیر قانونی ودڈراول سے جڑے اس معاملے میں ایف آئی آر کے نو سال بعد 26 ستمبر 2005 کو لالو پرساد سمیت 148 کے خلاف الزام طے کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ 176 کے خلاف کی گئی تھی۔ اس کے بعد سی بی آئی کی جانب سے 14 سال تک ثبوت پیش کئے گئے۔ 16 مئی 2019 کو ثبوت بند ہوا، اس کے بعد ملزمین کے بیان 16 جنوری 2020 کو درج کئے گئے۔ 26 فروری 2020 کو درج کئے گئے۔ 26 فروری 2021 کو دفاعی فریق کی گواہی پوری ہوئی، وہیں سات اگست 2021 کو استغاثہ کی بحث ختم ہوئی۔ اس کے بعد ملزمین کی جانب سے بحث ہو رہی تھی، جو آج ختم ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی تقریباً 26 سال تک چلی سماعت میں ملزمین کی تعداد گھٹ کر 102 رہ گئی۔ یہ تعداد اور گھٹ سکتی ہے۔ رانچی واقع سی بی آئی کورٹ میں لالو پراسد کے خلاف چارہ گھپلے کے پانچ کیس درج کئے گئے تھے۔ اس میں چار فیصلے آ چکے ہیں۔ سبھی معاملوں میں سزا سنائی گئی ہے اور اب پانچویں اور آخری کیس میں فیصلہ آنا باقی رہ گیا ہے۔

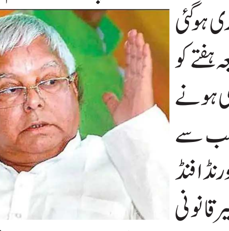

جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی پارٹی کا بنیادی ایجنڈا ہے: نیشنل کانفرنس

سری نگر، 29 جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر یوتھ نیشنل کانفرنس کا صوبائی سطح کا اجلاس ہفتے کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح کمپلیکس پر صدرِ صوبہ یوتھ سلمان علی ساگر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سلمان علی ساگر نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام بشمول یوتھ کو اس وقت جن مصائب اور مشکلات اور چیلنجوں کا سامنا ہے اُن کے سدباب کا راز یہاں کی خصوصی پوزیشن بحالی اور ایک مضبوط عوامی حکومت کے قیام میں ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی نیشنل کانفرنس کا بنیادی ایجنڈا ہے اور ہماری جماعت دفعہ 370 اور 35اے کی بحالی کیلئے ہر ایک جمہوری اور قانونی طریقہ کار اختیار کر کے لڑ رہی ہے اور انشاء اللہ جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق بحال ہو کر ہی رہیں گے۔ سلمان علی ساگر نے کہا کہ اس وقت جموں وکشمیر میں افسر شاہی کا راج مسلط کیا گیا ہے اور تاناشاہی پر مبنی اس راج میں یہاں کے لوگوں کے حقوق آئے روز سلب کئے جا رہے ہیں۔ ماضی میں جو نوکریاں یہاں کے نوجوانوں کیلئے مختص ہوا کرتی تھی آج ایک منصوبہ بند سازش کے تحت یہ نوکریاں بیرونی ریاستوں کے اُمیدواروں کو دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جو سکالرشپ اور داخلے کشمیری طلباء وطالبات کیلئے مخصوص ہوا کرتے تھے وہ آج باہری ریاستوں میں رہنے والے طلباء وطالبات آسان سے لے کر جاتے ہیں۔ اُن کے مطابق حکمرانوں کی نوجوان کُش پالیسیوں سے یہاں کے نوجوان کو مایوسی کے بھنور میں دھکیلا جا رہا ہے اور یہاں کے نوجوانوں کو کہیں بھی روشنی کی کرن نظر نہیں آ رہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہاں کا نوجوان اس وقت ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہے اور ایسی صورتحال بہت سارے نوجوانوں کو منشیات اور دیگر بُرے کاموں کی طرف دھکیل رہی ہے۔ سلمان علی ساگر نے پارٹی کی یوتھ ونگ سے وابستہ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور منشیات اور دیگر سماجی بدعات کی روک تھام میں اپنا رول نبھائیں اور ساتھ ہی نیشنل کانفرنس کے نیا کشمیر منشور اور خصوصی پوزیشن کی بحالی کیلئے جاری جدوجہد سے لوگوں کو آگاہ کریں۔

مفتی محمد ثاقب قاسمی مجلس احرار اسلام پنجاب کے سیکریٹری منتخب

احرار کا اولین مقصد تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا اور ملک میں آپسی بھائی چارے کو مضبوط کرنا ہے: مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی

مالیر کوٹلہ/ لدھیانہ 29/ جنوری (پریس ریلیز) - شان سدھارتھ۔ مجلس احرار اسلام ہند صوبہ پنجاب کی نئی یونٹ میں توسیع کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام ہند کے قومی صدر، شاہی امام پنجاب حضرت مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی نے احرار کی پنجاب یونٹ کے لیے نوجوان عالم دین، سماجی کارکن، استاذ حدیث وفقہ مفتی محمد ثاقب قاسمی کو سیکریٹری منتخب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند نے کہا کہ 1929ء میں بنائی گئی مجلس احرار اسلام ہند کا بھارت کی جنگ آزادی میں اور انگریزوں کی سازشوں کو بے نقاب کرنے میں اہم کردار رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تاج ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے احرار کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہوں تا کہ قیامت تک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کی جا سکے۔ احرار بھارت کے عظیم الشان اکابرین کی جماعت ہے احرار کا اولین مقصد تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا ہے، نیز ملک میں آپسی بھائی چارگی کو مضبوط کرنا ہے،

انہوں نے مزید بتایا کہ آج بھی مجلس احرار پنجاب سمیت ملک کے مختلف صوبوں میں سماجی، رفاہی، دینی، ملی اور انسانی خدمات میں لگی ہوئی ہے۔ نو منتخب سیکرٹری مجلسِ احرار اسلام پنجاب مفتی محمد ثاقب قاسمی نے کہا کہ مجلس احرار کے بینر تلے تحفظ ختم نبوت، ملک میں آپسی بھائی چارگی کو مضبوط کرنا، عدل وانصاف کا پیغام عام کرنا، اور ظلم کے خلاف کھڑے ہونا، انسانیت کی خدمت کرنا نیز جو مختلف عوامی تحریکات انجام دی جاتی ہیں ان کو قریہ قریہ، گھر گھر تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

مفتی محمد ثاقب قاسمی کو مجلس احرار اسلام پنجاب کا سیکریٹری منتخب کرتے ہوئے شاہی امام پنجاب، مجلس احرار اسلام ہند کے قومی صدر مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی۔

شیوراج کے خلاف قابل اعتراض ویڈیو وائرل کرنے والا ملزم ممبئی سے گرفتار

بھوپال، 29 جنوری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان کے خلاف شراب پالیسی پر سوشل میڈیا پر قابل اعتراض ویڈیو وائرل کرنے کے معاملہ میں یہاں کی کرائم برانچ پولیس نے ایک شخص کو مہاراشٹر کے ممبئی سے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پرویز اقبال نامی اس شخص کو کل رات ممبئی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کو کرائم برانچ کی پولیس کے ذریعہ بھوپال لایا جا رہا ہے۔ حال ہی میں کی گئی ایک شکایت کی بنیاد پر بھوپال کی کرائم برانچ پولیس نے ملزم کے خلاف جرم درج کیا تھا۔ ماضی میں میڈیا سے جڑے پرویز اقبال نے شراب پالیسی پر ایک ویڈیو بنایا اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم میں وائرل کر دیا۔ ویڈیو میں اس شخص نے وزیر اعلی مسٹر چوہان کے خلاف قابل اعتراض زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔

روزنامہ شان سدھارتھ سدھارتھ نگر
پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر
ابرار احمد
نے شان پرنٹنگ پریس کھجوریا روڈ سدھارتھ نگر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ اردو شان سدھارتھ بمقام پرسا بلہری سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ابرار احمد
بمقام پرسا بلہری سدھارتھ نگر

Urdu Daily
SHAN E SIDDHARTH
Printer,Publisher,Proprietor:
ABRAR AHMAD
Printed at shan Printing Press Khajuria Road Siddharth Nagar(U.P)
Published from Urdu Daily SHAN E SIDDHARTH
Vill.&Post Parsa Belahri Siddharth Nagar(U.P)
Editor:Abrar Ahmad
Mob:8707028594

وجے چوک پر بیٹنگ دی ریٹریٹ پر جگمگ ہوتا نارتھ اور ساؤتھ بلاک کا ایک منظر۔

جموں وکشمیر میں 4175 افراد کی رپورٹ مثبت، پانچ مریض فوت

سری نگر، 29 جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر میں ہفتے کے روز مزید 4175 افراد کی رپورٹ مثبت آئی جبکہ پانچ مریض فوت ہوئے۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ ہفتے کے روز جموں وکشمیر یوٹی میں مزید 4175 افراد کی رپورٹ پازیٹو آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سری نگر میں سب سے زیادہ 892 افراد میں کورونا کی تشخیص ہوئی، بارہمولہ میں 475، بڈگام میں 127، پلوامہ میں 153، کپواڑہ میں 436، اننت ناگ میں 234، بانڈی پورہ میں 131، گاندربل میں 44، کولگام میں 292، شوپیاں میں 28 افراد کی رپورٹ ہفتے کے روز مثبت آئی ہے۔

ایم ای آئی ایل کو سات ریاستوں کے 12 علاقوں میں گیس سپلائی کا ٹھیکا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ (پی این جی آر بی) نے ملک کی سات ریاستوں میں پھیلے ہوئے 12 جغرافیائی علاقوں میں میگھا انجینئرنگ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (ایم ای آئی ایل) کو سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی ڈی جی) کا ٹھیکہ دیا ہے۔ بورڈ نے کل 52 شعبوں کے لیے بولیوں کو حتمی شکل دی جس میں سے 12 جغرافیائی علاقے ایم ای آئی ایل کو الاٹ کیے گئے ہیں۔ پی این جی آر بی نے بولی کے 11 ویں دور کے حصے کے طور پر ہندوستان بھر کے 65 جغرافیائی علاقوں (جی اے) میں سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) پروجیکٹس کے لیے بولیاں طلب کی تھیں۔ نتائج کا اعلان صرف 52 جی اے کے حوالے سے کیا گیا۔ پانچ ریاستوں میں انتخابی ضابطہ کی وجہ سے جی اے کے بقیہ نتائج کو روک دیا گیا ہے۔ درحقیقت، بولی لگانے کے عمل کے فوراً بعد، ایم ای آئی ایل 15 جی اے حاصل کرنے والے سرفہرست بولی دہندہ کے طور پر ابھرا۔ ایم ای آئی ایل نے 61 جی اے (جغرافیائی علاقوں) میں سے 43 جیتے۔ ایم ای آئی ایل کو الاٹ مدھیہ پردیش، راجستھان، مہاراشٹر، اڈیشہ، تمل ناڈو، کرناٹک اور تلنگانہ کی ریاستوں میں گیس سپلائی کا ٹھیکا ملا ہے۔ اس سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) پراجیکٹ کے تحت کمپنیوں یا ایجنسیوں کو سٹی گیٹ اسٹیشن/ مدر اسٹیشن، مین پائپ لائن اور ڈسٹری بیوشن پائپ لائن اور سی این جی اسٹیشن بنانے کی ضرورت ہے۔ سی جی ڈی کا مقصد پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کو فروغ دینا ہے۔ گھریلو اور صنعتوں کے لیے سبز ایندھن۔ کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) گاڑیوں اور آٹو موبائل انڈسٹری کے لیے بطور ایندھن استعمال کی جاتی ہے ہے۔

قانون ساز کونسل انتخابات: بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان سیٹوں پر اتفاق

پٹنہ، 29 جنوری (یو این آئی) بہار میں مقامی بلدیاتی کوٹے سے قانون ساز کونسل کی 24 سیٹوں پر ہونے والے انتخاب کے سلسلے میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی اہم اتحادی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے درمیان 24 نشستوں پر ہونے والے انتخابات کے سلسلے میں اتفاق ہونے کے ساتھ ہی طویل عرصے سے جاری کشمکش کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ جے ڈی یو کے سابق قومی صدر اور بہار کے وزیر اعلی صدر نتیش کمار سے ملاقات کے لئے آئے بی جے پی کے بہار امور کے انچارج اور مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک اس معاملے پر غور وخوض کیا گیا، جس کے بعد دونوں پارٹیاں سیٹوں کی تقسیم پر متفق ہو گئیں۔ کونسل کے انتخابات میں اس موقع پر دونوں جماعتوں کے سینئر لیڈر بھی موجود تھے۔ جے ڈی یو پچھلے کئی دنوں سے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم کے لیے 50-50 فارمولے کو اختیار کرنے کی بات کر رہی ہے، وہیں بی جے پی 13-11 کے تناسب سے سیٹوں کی تقسیم کی بات کر رہی ہے۔ لیکن اب بتایا جا رہا ہے کہ دونوں جماعتوں کے درمیان آدھی آدھی سیٹوں پر انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم دونوں جماعتوں کی جانب سے ابھی تک اس حوالے سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچا ہے کہ یہ بھی تقریباً طے ہو گیا ہے کہ بی جے پی وزیر مکیش ساہنی کی قیادت والی وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کو ایک بھی سیٹ نہیں دے گی۔ وہیں جے ڈی یو اپنے کوٹے سے وزیر اعلی جیتن رام مانجھی کی قیادت والے ہندوستان ہندوستانی عوامی مورچہ (ہم) کو سیٹ دیتی ہے یا نہیں، اس کا فیصلہ جے ڈی یو قیادت کو کرنا ہے۔ جے ڈی (یو) ممکنہ طور پر اپنے کوٹے سے ایک سیٹ مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس کی قیادت والی راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) کو دے گی۔

بارٹی نے آسٹریلیا اوپن کا خطاب جیتا

یہ ایک خواب کے حقیقت ہونے جیسا ہے: ایشلے بارٹی

میلبورن، 29 جنوری (یو این آئی) دنیا کی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی ایشلے بارٹی نے ہفتہ کے روز آسٹریلیا کے 44 سال کے انتظار کو ختم کرتے ہوئے ملک کے لئے پہلا گرینڈ سلیم ٹینس ٹورنامنٹ اوپن کے خواتین سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ بارٹی نے فائنل میں امریکہ کی ڈینئیل کولنز کو یکطرفہ انداز میں چھ۔تین، سات۔چھ (دو) سے شکست دے کر پہلی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے خواتین کا سنگلز کا خطاب جیتا۔ آسٹریلیا کے لیے آخری بار تجربہ کار ٹینس کھلاڑی کرس اونیل نے 1978 میں یہ خطاب جیتا تھا۔ بارٹی نے اس کے ساتھ ہی دنیا کی نمبر 27 کی کھلاڑی کولنز کے خلاف بھی اپنا ریکارڈ بہتر کیا۔ اب ان کا کولنز کے خلاف چار۔ایک کا ریکارڈ ہو گیا ہے۔ بارٹی کا یہ پہلا آسٹریلین اوپن خطاب ہے۔ اس سے قبل انہوں نے دو گرینڈ سلیم رولاں گیرو (فرنچ اوپن) 2019 اور ومبلڈن 2021 کا خطاب جیتا تھا۔ وہ 1978 میں کرس اونیل کے بعد آسٹریلین اوپن کے خاتون سنگلز کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی آسٹریلیائی خاتون کھلاڑی بنی تھیں۔ واضح رہے کہ بارٹی نے گرینڈ سلیم خطاب میچ تک پہنچنے تک کورٹ پر صرف چھ گھنٹے اور چھ منٹ گزارے ہیں اور چھ میچوں میں صرف 21 گیم ہارے ہیں، جو کہ 2013 میں امریکہ کی سرینا ولیمز کے ذریعہ یو ایس اوپن کے فائنل تک کے سفر میں 16 گیم گنوانے کے بعد کسی بھی کھلاڑی کی جانب سے کسی گرینڈ سلیم ٹائٹل میچ تک پہنچنے والی شکستوں کی سب سے کم تعداد ہے۔ سرینا نے 2012 میں یو ایس اوپن کے فائنل تک پہنچنے تک 19 گیمز اور رولاں گیرو 2013 کے فائنل میں پہنچنے تک 21 گیمز ہارے تھے، جب کہ ان کی ہم وطن وینس ولیمز ومبلڈن 2009 میں یو ایس اوپن کے فائنل تک 20 گیمز ہاری تھیں۔ وہیں دوسری جانب اپنے سے بہتر کھلاڑی ساتویں سیڈ پولینڈ کی انگا سویاٹیک کو شکست دے کر اپنے پہلے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچیں امریکہ کی ڈینئیل کولنز کا اس سے پہلے بہترین کارکردگی 2019 کے آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنا تھا جس میں وہ ہار گئی تھیں۔ 2022 کے آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچنے کے سفر تک انہوں نے اپنے تمام 11 میچ جیتے ہیں۔ گزشتہ اکتوبر میں انڈین ویلز کے بعد ان کی واحد شکست لنز کے سیمی فائنل میں ایلیسن رسکی سے ریٹائرمنٹ کے بعد ہوئی تھی۔ وہ نومبر میں بلی جین کنگ کپ کے فائنل میں ناقابل شکست رہی اور آسٹریلین اوپن 2022 ان کا سیزن کا پہلا ٹورنامنٹ ہے۔ دنیا کی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی آسٹریلیا کی ایشلے بارٹی نے ملک کے لئے 44 سال بعد اور اپنا پہلا آسٹریلین اوپن خطاب جیتنے کے بعد آج یہاں کہا کہ یہ صرف ایک خواب کے حقیقت ہونے جیسا ہے۔ مجھے آسٹریلیائی ہونے پر بہت فخر ہے۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا، "یہ میرے پسندیدہ تجربات میں سے ایک رہا ہے۔ آپ نے مجھے آرام دیا اور مجھے اپنی بہترین ٹینس کھیلنے پر مجبور کیا۔'' انعامات کی تقسیم کی تقریب میں بارٹی کی فیملی سمیت راڈ لیور، ایون گلاگونگ کاولی، کرس اونیل، جوڈی ڈالٹن اور آسٹریلیا کے کئی دوسرے ٹینس کھلاڑی بھی موجود تھے۔ سب نے انہیں آسٹریلین اوپن خطاب جیتنے کے لیے مبارکباد دی۔ آسٹریلیا کے عظیم کھلاڑی راڈ لیور نے ٹوئیٹر پر کہا" تین مختلف سطحوں پر گرینڈ سلیم چیمپیئن بننا، واقعی بارٹی ایک مکمل کھلاڑی ہیں اور میں آج ان کے لئے بہت خوش ہوں۔ گھر میں جیتنے جیسا کچھ نہیں ہے۔ آسٹریلین اوپن 2022 کے چیمپئن کو مبارک ہو۔ اس لمحے کے لیے یہاں آنا اور آسٹریلیا کے ساتھ جشن منانا بہت شاندار رہے۔

آسٹریلیا نے پاکستان کو یکطرفہ انداز میں 119 رن سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

اینٹیگوا، 29 جنوری (یو این آئی) ٹاپ آرڈر کے بلے بازوں کی شاندار کارکردگی اور خطرناک گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا کی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے جمعہ کو یہاں کوارٹر فائنل میچ میں پاکستان کو یکطرفہ مقابلے میں 119 رنز سے شکست دے کر آئی سی سی انڈر 202219 کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا جہاں اس کا دو فروری کو ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوسرے کوارٹر فائنل میچ کے فاتح سے مقابلہ ہوگا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر گیند بازی کا فیصلہ کیا، لیکن وہ آسٹریلیا کو 50 اوورز میں 7 وکٹوں پر 276 رنز بنانے سے روک نہیں سکا جبکہ جواب میں خود پاکستان کی ٹیم 1.35 اوورز میں صرف 157 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو جلد ہی نمٹاتے ہوئے چوتھا خطاب جیتنے کی جانب ایک اور قدم بڑھایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کی شاندار اننگز کی بدولت مضبوط اسکور بنایا۔ اوپنرز کیمبل کیلاوے اور ٹیگ ولی نے پہلی وکٹ کے لیے 86 رنز کی اہم شراکت قائم کی جس نے اچھے اسکور کی بنیاد رکھی۔ 86 کے سکور پر پہلی وکٹ گرنے کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کورے ملر نے ٹیگ کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے اس سے بھی بڑی شراکت داری کی۔ دونوں نے مل کر 101 رنز جوڑے۔ کیلاوے نے 63 گیندوں پر چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 47، ٹیگ نے 97 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے 71، ملر نے 75 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 64 اور کیپٹن کوپر کونولی نے چار چوکوں کی مدد سے 25 گیندوں پر 33 رن بنائے۔ دوسری جانب پاکستان کا آغاز خراب رہا۔ 27 کے سکور پر ان کی دو وکٹیں گر گئیں جس کی وجہ سے وہ دباؤ میں آ گئے اور واپسی نہ کر سکے۔ لوئر آرڈر بلے باز مہران ممتاز نے 19 گیندوں پر تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے جبکہ ٹاپ آرڈر بلے باز عبدالفصیح اور عرفان خان نے بالترتیب 44 گیندوں پر 28 اور 42 گیندوں پر 27 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے لیگ اسپنر ولیم سالزمین نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے 1.8 اوورز میں 37 رنز دے کر سب سے زیادہ تین وکٹیں، ٹام وٹنی اور جیک سین فیلڈ نے دو دو اور جیک نسبیٹ اور ایڈن کاہل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ٹیگ ولی کو ان کی شاندار اننگز کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا آئی سی سی مینز انڈر 19 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے۔ اس سے قبل انگلینڈ اور افغانستان نے اپنے اپنے کوارٹر فائنل میچز جیت کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا۔

کناڈا کی ٹیم کی انڈر 19 ورلڈ کپ کے بیچ میں ہی وطن واپسی

ٹورنٹو، 29 جنوری (یو این آئی) کیریبین کے اینٹیگا میں جاری آئی سی سی انڈر 19 مرد کرکٹ ورلڈ کپ 2022 میں کورونا کے بڑھتے ہوئے خطرے کے بعد کینیڈین کرکٹ ٹیم نے ٹورنامنٹ کے وسط میں ہی وطن واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔ کرکٹ کینیڈا (سی سی) نے کہا ہے کہ وہ اپنی آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ ٹیم کی صحت اور بہتری کے لیے فکرمند ہے، جو کہ کورونا وائرس کے بڑھتے ہوئے جوکھم کے بعد کیریبین میں پھنسی ہوئی ہے۔ کرکٹ کینیڈا کے صدر رشپال باجوہ نے ہفتے کے روز کرک بز کو بتایا،" یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ان نوجوانوں کو اپنے نوجوان کیریئر میں اس طرح کے چیلنج سے گزرنا پڑا۔ ایسی صورت حال میں، ہم ان کھلاڑیوں کو بحفاظت اور جلد وطن واپس لانے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو انکشاف کیا تھا کہ کینیڈا کی ٹیم کے 15 میں سے 9 ارکان کے کورونا مثبت پائے جانے کے بعد ٹیم کی مہم ختم ہو گئی ہے۔ ٹیم اپنے پلیٹ گروپ میچوں میں پلیئنگ الیون کو میدان میں نہیں اتار سکے گی، اس لیے یہ میچز منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ تاہم آئی سی سی نے ٹرینیڈاڈ میں آئیسولیشن میں موجود متاثرہ کھلاڑیوں کے نام بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق ان کا ایک یا دو دن میں ٹیسٹ کیا جائے گا اور پھر کرکٹ کینیڈا کا انہیں گھر لے جانے کا منصوبہ ہے۔ باجوہ نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ ہمارے زیادہ تر کھلاڑی کورونا پازیٹو پائے گئے ہیں لیکن یہ وہ دنیا ہے جس میں ہم اس وبا کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ کرکٹ کینیڈا نے بعد میں ایک بیان میں کہا، ''ہم ٹیم مینیجر سے براہ راست رابطے میں ہیں اور ہمیں پوری یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ تمام متاثرہ کھلاڑیوں میں کوئی علامات نہیں ہیں۔ یہ تمام افراد اب ہوٹل میں آئیسولیشن میں ہیں، جہاں آئی سی سی کے بنائے گئے پروٹوکول پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہیں آئی سی سی کے بائیو سیفٹی ایڈوائزری گروپ کی رہنمائی میں ایونٹ کی میڈیکل ٹیم سے مکمل تعاون حاصل ہوگا۔ واضح رہے کہ ٹورنامنٹ کو متاثر کرنے والے کورونا وائرس کی یہ دوسری بڑی مثال ہے۔ اس سے قبل جنوری کے اوائل میں، چھ ہندوستانی کھلاڑی متاثر پائے گئے تھے، حالانکہ اس کا ان کے میچوں اور ٹورنامنٹ میں ٹائٹل جیتنے کے امکانات پر کوئی بڑا اثر نہیں پڑا تھا۔ یش دھول کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم گروپ بی میں سرفہرست ہے اور آج انٹیگا میں پڑوسی ملک بنگلہ دیش کے خلاف سپر لیگ کا کوارٹر فائنل کھیلے گی۔ دوسری جانب آج سکاٹ لینڈ کے خلاف کینیڈا کا پلیٹ پلے آف میچ ہونا تھا جو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں اسکاٹ لینڈ 13ویں/14ویں پلے آف میں پہنچ گیا ہے۔ کینیڈین ٹیم بغیر کسی فتح کے وطن واپس پہنچ جائے گی۔ وہ سینٹ کٹس میں گروپ اے کے تینوں ابتدائی راؤنڈ میچ ہار گئی تھی۔

ٹریسا-گایتری اوڈیشہ اوپن کے فائنل میں داخل

کٹک، 27 جنوری (یو این آئی) ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی ہندوستانی خواتین کی ڈبلز جوڑی نے ہفتہ کے روز بی ڈبلیو ایف اوڈیشہ اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ ٹریسا اور گایتری نے ارول بالا اور نیلا والوان کو سیدھے گیمز میں 21-9، 21-6 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔

ٹریسا اور گایتری کی جوڑی اب فائنل میں سنیوگیتا گھوڑ پڑے اور شروتی مشرا سے مقابلہ ہوگا، جو سری ودیا گرزادہ اور ایشیکا جیسوال کو 21-10، 21-18، 21-17 سے شکست دے کر فائنل میں پہنچی ہیں۔ اس دوران، ٹورنامنٹ کی پسندیدہ اور اعلیٰ درجہ کی کھلاڑی اشمیتا چلیہا کی مہم سیمی فائنل میں اسیت توشنیوال کے ہاتھوں تین گیمز کے سخت مقابلے میں 21-19، 21-10، 17-21 سے ہارنے کے بعد ختم ہوگئی۔ توشنیوال کا فائنل میں انتی ہڈا سے مقابلہ ہوگا جو نوجوان کھلاڑی مالویکا بنسوڑ کو شکست دے کر فائنل میں پہنچی ہیں۔ مردوں کے سنگلز کے پہلے سیمی فائنل میں کرن جارج نے انسل یادو پر 21-19، 21-12، 21-14 سے کامیابی حاصل کی جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں پریانشو راجاوت نے کوشل دھرمامر کو 21-17، 21-14 سے شکست دی۔ جارج اور راجاوت اب خطابی میچ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ مردوں کے ڈبلز میں روی کرشنا پی ایس اور شنکر پرساد کی جوڑی نے وسنت کمار اور استھ سوریا کو تین گیمز کے مقابلے میں 21-12، 18-21، 21-18 سے شکست دی۔

فائنل میں ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ ملائیشین جوڑی سے ہوگا۔ اس کے علاوہ ٹریسا جولی ایم آر ارجن کے ساتھ محض 20 منٹ تک کھیلے گئے سیمی فائنل میچ میں بالکیشری یادو اور شویتا پرنا پنڈا کو 21-9، 21-9 سے شکست دے کر مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں بھی پہنچی ہیں۔

ساتواں اے ایف سی میڈیکل کانفرنس ملتوی

کوالالمپور، 29 جنوری (یو این آئی) ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے ہفتہ کے روز کورونا کے اومیکرون کے بڑھتے معاملے سے درپیش چیلنجوں کی وجہ سے اپنی ساتویں میڈیکل کانفرنس کو 2023 تک ملتوی کر دیا۔ یہ کانفرنس 6 سے 10 مارچ تک دوحہ میں ہونی تھی۔ اے ایف سی نے ایک بیان میں کہا، "سبھی شرکا، اسپیکرز اور فریقوں کی سلامتی اور صحت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے قطر فٹ بال ایسوسی ایشن (کیو ایف اے) اور اسپیٹر کے ساتھ مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ کانفرنس کی نئی تاریخوں کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

لکشیا، مالویکا ایشین ٹیم چیمپئن شپ میں ہندوستان کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) انڈیا اوپن کے فاتح لکشیا سین اور سید مودی انٹرنیشنل کی فائنلسٹ مالویکا بنسوڑ ملیشیا میں 15 سے 20 فروری تک منعقد ہونے والے ایشیائی ٹیم چیمپئن شپ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) نے ہفتہ کے روز اس کا اعلان کیا۔ بی اے آئی نے گزشتہ ماہ چنئی اور حیدرآباد میں کھیلے گئے دو آل انڈیا رینکنگ ٹورنامنٹس میں کارکردگی کو اہمیت دیتے ہوئے کانٹی نینٹل ٹیم چیمپئن شپ کے لیے ایک نئی شکل والی ٹیم کا اعلان کیا ہے، جس میں دونوں ایونٹس میں مجموعی رینکنگ پوائنٹس کی بنیاد پر کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بی اے آئی کے سکریٹری اجے سنگھانیہ نے ایک بیان میں کہا،" ہم کچھ عرصے سے ڈومیسٹک ٹورنامنٹس میں سلیکشن اور ٹاپ 25 ورلڈ رینکنگ میں براہ راست کھلاڑیوں کا انتخاب کرنے پر غور کر رہے تھے، لیکن زیادہ تر سینئر کھلاڑی کورونا اور انجری سے صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی یہ ہمارے لئے ٹورنامنٹ میں اپنی شناخت بنانے کے لئے بنچ اسٹرینتھ دینے کا اچھا موقع ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم نے منیلا میں ٹورنامنٹ کے پچھلے ایڈیشن میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا، جب کہ خواتین کی ٹیم کا نام واپس لے لیا گیا تھا کیونکہ زیادہ تر کھلاڑی کورونا وائرس کی وجہ سے سفر کرنے کو تیار نہیں تھے۔ اس بار ٹورنامنٹ کے مردوں کے ڈبلز سیکشن کی قیادت کیرالہ کے پی ایس روی کرشنا اور ادے کمار سنکر پرساد کریں گے، جنہوں نے حال ہی میں ختم ہونے والے بی ڈبلیو ایف انڈیا اوپن میں اونگ یوسن اور تیویی کی تجربہ کار ملائیشین جوڑی کے خلاف اپنی کارکردگی سے متاثر کیا تھا۔ دوسری جانب سمرن سنگھی اور خوشی گپتا کی جوڑی کے ساتھ ساتھ تجربہ کار آرتی سارہ سنیل اور رضا مہرین ویمنز ڈبلز میں اپنی طاقت دکھائیں گی۔

پرجنیش، ارجن کو ٹاٹا اوپن میں وائلڈ کارڈ کے ذریعہ داخلہ ملا

پُنے، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس کھلاڑی پرجنیش گنیشورن اور ارجن کادھے کو ہفتہ کے روز ٹاٹا اوپن مہاراشٹرا ٹینس ٹورنامنٹ کے سنگلز کے ڈرا میں وائلڈ کارڈ کے ذریعہ داخلہ ملا۔ پرجنیش اور ارجن ٹورنامنٹ کے سنگلز مین ڈرا میں یوکی بھامبری اور رام کمار رامناتھن کے ساتھ شامل ہوئے ہیں جہاں چار ہندوستانی کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گے۔

ہندوستان کے سب سے قدیم کھیل ٹورنامنٹوں میں سے ایک ٹاٹا اوپن مہاراشٹرا کا انعقاد مہاراشٹر اسٹیٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن (ایم ایس ایل ٹی اے) کے ذریعے 31 جنوری سے 6 فروری تک پنے کے بالی واڑی اسٹیڈیم میں کیا جائے گا۔ ٹاٹا اوپن کے ٹورنامنٹ ڈائریکٹر پرشانت سوتار نے کہا، "ہمیں ارجن اور پرجنیش کو وائلڈ کارڈ کے طور پر اعلان کرتے ہوئے خوشی ہوئی ہے اور مین ڈرا میں چار ہندوستانیوں کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ ارجن کا تعلق پونے سے ہے اور پرجنیش بھی ٹورنامنٹ کے مشہور کھلاڑیوں میں شامل ہیں حالانکہ میدان مضبوط ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ وائلڈ کارڈز ہندوستانی کھلاڑیوں کو مضبوط شروعات کرنے میں مدد کریں گے کیونکہ ہمارا مقصد اس ایونٹ کے ذریعے اپنے کھلاڑیوں کو انتہائی ضروری مواقع فراہم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ ایونٹ کے پچھلے ایڈیشن میں پرجنیش نے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی، جب کہ 28 سالہ ارجن کو شاندار طریقہ سے چیمپئن بنے جیری ویسلے کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ہندوستانی ٹیم نے شاندار بولنگ سے بنگلہ دیش کو 111 رنز پر ڈھیر کیا

اینٹیگوا، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر-19 مرد کرکٹ ٹیم نے شاندار گیند بازی کی بدولت ہمسایہ ملک بنگلہ دیش کو ہفتہ کے روز آئی سی سی انڈر-19 ورلڈ 2022 کے کوارٹر فائنل میچ میں 1.37 اوور میں صرف 111 رن پر ڈھیر کر دیا۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور حکمت عملی کے مطابق مہلک گیند بازی کرتے ہوئے دفاعی چیمپئن بنگلہ دیش کی بلے بازی کے پرخچے اڑا دیے۔ تیز گیند باز روی کمار کے سات اوور میں 14 رن پر تین اور لیفٹ آرم اسپنر ویکی اوسٹوال کے نو اوور میں 25 رن پر دو وکٹ اور دیگر گیند بازوں کی ساجھیداری سے بنگلہ دیش کو 1.37 اوورز میں صرف 111 رنز تک سمیٹ دیا گیا۔ روی کمار نے تیز گیند بازی کا محاذ سنبھالتے ہوئے بنگلہ دیشی ٹیم کو نئی گیند سے لگاتار جھٹکے لگائے۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے تین ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو 14 رنز کے اندر ہی پویلین بھیج دیا۔ پہلی وکٹ تین کے اسکور پر محفوظ الاسلام کی صورت میں، دوسری بارہ کے اسکور پر افتخار حسین کی صورت میں اور تیسری وکٹ 14 کے اسکور پر نوروز نبیلی کی صورت میں گری۔ دوسری جانب ویکی اور کوشل نے مڈل آرڈر کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے مل کر تین بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ کوشل نے چھ اوورں میں 27 رن دے کر ایک وکٹ لیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے لوئر آرڈر بلے باز ایس ایم مہروب نے 48 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 30 رنز بنائے۔

ہندوستان تیسری بلائنڈ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستان تیسری بلائنڈ ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ کی میزبانی کرے گا۔ ورلڈ بلائنڈ کرکٹ لمیٹڈ نے ہفتہ کے روز ورلڈ کپ کی میزبانی کے حقوق کرکٹ ایسوسی ایشن فار دی بلائنڈ ان انڈیا (CABI) کو سونپے۔ یہ فیصلہ ورلڈ بلائنڈ کرکٹ لمیٹڈ کے 23ویں سالانہ اجلاس میں کیا گیا۔ 10 رکن ممالک کے مندوبین نے ورچوئل طور پر منعقد ہونے والی پانچ گھنٹے طویل میٹنگ میں شرکت کی، جس کی میزبانی سمرتھنم ٹرسٹ نے CABI کے لیے کی تھی۔ یہ ٹورنامنٹ نومبر میں ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں کھیلا جائے گا۔ تیسری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں کل 48 میچ ہوں گے جو راؤنڈ رابن لیگ کم ناک آؤٹ کی بنیاد پر کھیلے جائیں گے۔ CABI نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ہندوستانی مردوں اور خواتین کی بلائنڈ کرکٹ ٹیمیں بھی ورلڈ بلائنڈ گیمز میں حصہ لیں گی، جس میں پہلی بار کرکٹ کو شامل کیا گیا ہے۔

سرجیت سین گپتا وینٹیلیشن سپورٹ پر، حالت نازک

کولکتہ، 29 جنوری (یو این آئی) اپنے دور کے مشہور ہندوستانی فٹبالر سرجیت سین گپتا، جو اس وقت کورونا وائرس کی وجہ سے ایک نجی اسپتال میں داخل ہیں، ہفتہ کے روز ان کی حالت خراب ہونے کے بعد وینٹیلیشن سپورٹ پر رکھا گیا ہے۔ پیئرلیس اسپتال کے چیف ایگزیکٹو اور ترجمان سدپتا مترا نے یو این آئی کو بتایا،" مسٹر سین گپتا کی حالت نازک ہے۔ آج دوپہر سے ان کی حالت مزید بگڑ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سین گپتا ایک باصلاحیت رائٹ ونگر تھے جو 1970 اور 1980 کی دہائی میں فٹ بال کے میدان میں اپنی فنکاری کے لیے مشہور تھے۔ انہیں 23 جنوری کو سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے کورونا سے متاثر ہونے کے بعد آئی سی یو میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ دل کے عارضے میں بھی مبتلا ہیں جس کے لیے ان کا باقاعدہ علاج بھی جاری ہے۔ سین گپتا، جو کولکتہ کے تینوں فٹ بال کلبوں ایسٹ بنگال، موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ کے لیے کھیل چکے ہیں، نے 1974 اور 1978 کے ایشین گیمز میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔

بین کوپر کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ایمسٹرڈیم، 29 جنوری (یو این آئی) نیدرلینڈ کے تجربہ کار آل راؤنڈر بین کوپر نے ہفتہ کو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ کوپر نے حال ہی میں جنوبی افریقہ اور افغانستان کے خلاف نیدرلینڈز کے ون ڈے سپر لیگ میچوں کے لیے بھی خود کو دستیاب نہیں رکھا تھا، لیکن بائیں ہاتھ کے کھلاڑی کے 29 سال کی عمر میں ریٹائر ہونے کی خبر نیدرلینڈ کے لیے ایک دھچکا ہے۔ کوپر ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہالینڈ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے اپنے آٹھ سالہ طویل بین الاقوامی کیریئر میں 58 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 28 کی اوسط سے 1239 رن بنائے ہیں۔ کوپر نے 2013 میں کینیڈا کے خلاف نیدرلینڈز کے لیے اپنا ون ڈے ڈیبیو کرنے کے بعد سے ٹیم کے لیے کل 126 میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے ون ڈے اور فرسٹ کلاس میں تقریباً ایک ہزار رنز بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ فرسٹ کلاس میں ان کے نام کچھ متاثر کن ریکارڈ بھی ہیں۔ کوپر نے نیدرلینڈ میں اپنی ڈومیسٹک کرکٹ کے لیے بھی وقت نکالا اور وی آر اے ایمسٹرڈیم کے لیے شاندار کیریئر کے ساتھ ریٹائرمنٹ لیا۔

سب کے سامنے شہناز گل کو گلے لگا کر رو پڑے سلمان خان

Bigg Boss، کے سیٹ سے وائرل ہوا ویڈیو مداحوں نے اس انداز میں دکھایا پیار

بگ باس 15 کا فائنل آج اور کل آئے گا۔ اس فائنل ایپی سوڈ کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ پچھلے سیزن کے ونرس اور کنٹیسٹنٹ بھی شو کے فائنل میں حصہ لیا ہے۔ ان میں شویتا تیواری، گوہر خان، گوتم گلاٹی، روبینہ دلیک اور دیگر مشہور شخصیات شامل تھیں۔ وہیں بگ باس سیزن پندرہ کے کنٹیسٹنٹ راکھی ساونت، رتیش، مائیشا آئیر اور ایشان سہگل بھی مہمان کے بور پر شامل ہوئے۔ میکرس نے شو کا ہی سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کیا ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بگ باس 13 کی کنٹیسٹنٹ شہناز گل نے بھی فائنل میں بطور مہمان شرکت کی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شہناز گل نے اس دوران بگ باس 13 کے ونر سدھارتھ شکلا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لوگ سدھارتھ اور شہناز کو پیار سے 'سڈناز' کے نام سے بلاتے ہیں۔ دونوں ایک ہی سیزن میں ساتھ شامل ہوئے تھے اور دونوں کا ایک خاص رشتہ بھی فینس کے دلوں پر آج بھی راج کرتا ہے۔ واضح ہو کہ سدھارتھ شکلا کا انتقال 2 ستمبر 2021 کو دل کا دورہ پڑنے سے ہو گیا تھا۔ سدھارتھ کی موت نے شہناز کو توڑ دیا تھا اور وہ ایک ماہ سے زیادہ سوشل میڈیا اور لوگوں سے دور رہیں۔ اس کے بعد انہوں نے تو یہیں ہے یہاں ہے گانے کے ساتھ سدھارتھ کو خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ بگ باس 15 کے فائنل میں بھی شہناز گل نے اپنے اس گانے پر سدھارتھ شکلا کیلئے پرفارمنس دیتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پرفارمنس کا ایک ویڈیو پرومو میں، شہناز اپنی پرفارمنس کے بعد جذباتی ہو جاتی ہیں جب وہ شو کے میزبان سلمان خان سے ملنے اسٹیج پر آتی ہیں۔ سلمان کو دیکھ کر شہناز جذباتی ہو گئیں۔ یہ دیکھ کر سلمان بھی جذباتی ہو گئے۔ سلمان خان روتے ہوئے اپنے آنسو نہیں روک پا رہے ہیں۔ انہیں رومال سے آنسو پونچھتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسی دوران شہناز گل کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل آئے۔ دونوں انتہائی جذباتی ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی میکرس نے ایک پرومو ویڈیو شیئر کیا تھا۔ پرومو میں دکھایا گیا ہے کہ شہناز سدھارتھ کے ساتھ اپنے خوبصورت لمحات کو یاد کرتی ہیں۔

انڈر-19 عالمی کپ میں واسو کی جگہ آرادھیا

انٹیگوا، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خاتون بلے باز آرادھیا یادو نے ہفتہ کو بنگلہ دیش کے خلاف سپر لیگ سیمی فائنل سے قبل انڈر 19 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں زخمی واسو وتس کی جگہ لی ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے یہ اطلاع دی۔ وتس کو ہیمسٹرنگ انجری کا سامنا ہے اور وہ آگے اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ ان کی جگہ لینے والے کھلاڑی کو ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی سے منظوری لینی ہوگی۔ آئی سی سی نے کہا،" آئی سی سی نے تصدیق کی ہے کہ انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2022 کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی نے آرادھیا یادو کی جگہ ہندوستان کی ٹیم میں واسو وتس کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔" کمیٹی میں چیئرمین کرس ٹیٹلی (آئی سی سی ایونٹس کے سربراہ)، بین لیور (آئی سی سی کے سینئر پروگرام منیجر)، فواز بخش (ٹورنامنٹ ڈائریکٹر) رولینڈ ہولڈر (سی ڈبلیو آئی کے نمائندے) ایلن ولکنز اور رسیل آرنولڈ (دونوں آزاد نمائندے) شامل ہیں۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کا میچ انٹیگوا اور باربوڈا کے کولج کرکٹ گراؤنڈ میں ہے۔

گجرات کو 41-22 سے ہرا کر پوائنٹس ٹیبل میں دہلی سرفہرست

بنگلور، 29 جنوری (یو این آئی) گزشتہ رنر اپ دبنگ دہلی نے ہفتہ کے روز ویوو پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے 8 ویں سیزن کے 81 ویں میچ میں گجرات جائنٹس کے خلاف 41-22 سے زبردست جیت کے ساتھ شاندار واپسی کی۔ اس سے پہلے دہلی کو لگاتار دو میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ دہلی کی 14 میچوں میں یہ آٹھویں جیت ہے جبکہ گجرات کو 12 میچوں میں چھٹی شکست ملی ہے۔ دہلی کی اس جیت میں اس کے حملہ ریڈر اور ڈیفینڈر دونوں نے اہم کردار ادا کیا۔ آل راؤنڈر وجے کمار اور سندیپ نروال نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جبکہ وجے نے ٹیم کے لیے آٹھ پوائنٹس لیے، سندیپ اور آشو ملک نے 6-6 پوائنٹس حاصل کیے۔ دفاعی کھلاڑی کرشنا نے بھی پانچ پوائنٹ حاصل کئے۔ اضافی کھلاڑی کے طور پر کھیلنے والے نیرج نروال نے بھی دہلی کو اہم چار پوائنٹس دلائے۔ منجیت چلر نے دہلی کے لیے ہائی-5 مکمل کیا۔